للمدارس الثانوية

کالجوں، یونیورسٹیوں اور مدارس عربیہ کے طلباء کیلئے یکساں مفید

مکمل عربی متن۔ اردو ترجمہ حل تمارین

النحو الواضح

سوم

فی قواعد اللغة العربية

مترجم

Marfat.com

النحو الواضح

فی قواعد اللغة العربية

للمدارس الثانوية

الجزء الثالث

تالیف

علی الجارم و مصطفی امین

مترجم

محمد امین کھوکھر

ناشر

شیخ محمد بشیر اینڈ سنز

اردو بازار لاہور، فون: 7660736

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

محمد ابوبکر صدیق
نے ندیم یونس پرنٹرز لاہور سے چھپوا کر
شیخ محمد بشیر اینڈ سنز
لاہور سے شائع کی

قیمت =/160 روپے

Marfat.com

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

التصغیر

تصغیر

القسم الاول تعریفه و صیغه

پہلی قسم اس کی تعریف اور صیغے

الامثلة (مثالیں):

نهر	نهير	مبرد	مبيرد
قفل	قفيل	قنفذ	قنيفذ
ذئب	ذؤيب	منزل	منيزل
دب	دبيب	بلبل	بليبل

البحث:

اذا نظرت فی الكلمات الاولی من كل قسم من القسمين السابقين رايت انها اسماء معربة يدل كل منها على ذات لم توصف بصغر حجم اوقلة عدد او حقارة شان وتسمى مكبرة. ولكنك اذا نظرت الى الكلمات الثانية فی القسمين رايت انها هی الاسماء الاولی مع شی من التغير ورايت انها صارت تدل على ذوات متصفة بالصغر لانها حولت الى صيغة تفيد ذلك هذه ميزة من ميزات اللغة العربية لا تكاد توجد فی غيرها الا فی كلمات قليلة لا تجری علی قاعدة مطردة. واذا اردت ان تعرف ضابطا لهذا التحويل فانظر الى الاسماء الاولی من القسم الاول

Marfat.com

تجدها ثلاثية، وتجد انها حولت الى صيغة التصغير بضم اولها، وفتح ثانيها، وزيادة ياء ساكنة بعده، فصارت على "فعيل". وهكذا تصغير كل اسم ثلاثي.

ثم انظر الى الاسماء الاولى من القسم الثاني، تجد انها رباعية، وانها صغرت بضم اولها، وفتح ثانيها، وزيادة ياء ساكنة بعده، وكسر الحرف الثاني لهذا الياء فصارت على "فعيعل" وهكذا تصغير كل اسم رباعي.

بحث: جب تم کلمات اولی میں سابقہ دونوں قسموں میں غور کرو گے تو تمہیں اسماء معرب نظر آئیں گے جو ہر ایک ذات پر دلالت کرتا ہے نہیں وصف ہوتا صغر حجم، قلتہ تعداد یا حقارت شان سے اسے نکرہ کہتے ہیں لیکن جب کلمات ثانیہ کی دونوں قسموں پر نظر ڈالو گے تو تم دیکھو گے اسماء اولی تبدیلی شیئی کے ساتھ ہیں اور تم دیکھو گے کہ وہ صغر کے ساتھ ذوات متصفہ پر دلالت کرتے ہیں اس لئے کہ صیغہ میں تبدیل ہوتے ہیں جو کہ فائدہ مند ہے یہ لغت عربیہ میں جداگانہ ہیں ان کے علاوہ کسی دوسرے کو نہیں پاؤ گے سوائے چند کلمات کے جو کہ متروک قاعدہ پر لاگو نہیں ہوتے اور جب تم اس تبدیلی کے قاعدہ وقانون کو جاننا چاہتے ہو تو پہلی قسم کے اسماء اولی پر نظر ڈالو تو انہیں ثلاثی پاؤ گے اور انہیں صیغہ تصغیر کی طرف ضمۂ اول اور فتح ثانی کے ساتھ اور مابعد یائے ساکنہ کی زیادتی کے پاؤ گے تو یہ فعیل کے وزن پر ہوں گے اس طرح سے ہر اسم کی تصغیر ثلاثی آتی ہے پھر دوسری قسم کے اسماء اولی کو دیکھو گے تو انہیں رباعی پاؤ گے اور وہ بھی ضمہ اول اور فتح ثانی کے ساتھ مصغر ہوں گے اور اس کے بعد یاء ساکنہ زائدہ ہوگی اور اس یاء کا دوسرا حرف مکسور ہوگا تو یہ فعیعل کے وزن پر ہوگا اس طرح سے ہر اسم کی تصغیر رباعی ہوگی۔

القواعد:

(۲۰۶) التصغير تحويل الاسم المعرب الى "فعيل" او "فعيعل" للدلالة على صغر مدلوله او قلته او حقارته.

(۲۰۷) يصغر الثلاثي بتحويله الى فعيل، والرباعي بتحويله الى فعيعل.

ترجمہ:

(۲۰۶) تصغیر اسم معرب کو بدلنا ہے فعیل کی طرف یا فعیعل کی طرف بوجہ دلالت تصغیر مدلول کے یا کمی یا حقارت کے۔

Marfat.com

(۲۰۷) ثلاثی کی تصغیر فعیل سے اور رباعی کی فعیعل سے تبدیل ہوتی ہے۔

(۳) جو بوقت تصغیر ثلاثی کا معاملہ ہوتا ہے۔

(۲) ما یعامل معامله الثلاثی عند التصغیر

تصغیر کے وقت جو ثلاثی کا معاملہ ہوتا ہے۔

الامثلة: (مثالیں)

(الف) وردة...... وريدة	(ب) عثمان...... عثيمان
غرفة...... غريفة	عطشان...... عطيشان
قربی...... قريبى	افراس...... افيراس
نعمى...... نعيمى	اطفال...... اطيفال
صحراء...... صحيراء	
حمراء...... حميراء	

البحث:

اذا عددت احرف الاسماء المكبرة فى القسمين ا ب رايت منها ما هو على اربعه احرف ومنها ما هو على خمسة. وربما ظننت ان الرباعى منها يصغر على "فعيعل" بكسر ما بعد ياء التصغير وتحيرت فى تصغير الخماسى ولكن هذه الاسماء ونحوها مستثناة من قاعدة الصغير لانها تصغر تصغير الثلاثى فلا يكسر فيها ما بعد ياء التصغير بل يبقى مفتوحاً على اصله كما ترى فى الامثلة وان اردت ان تدرس هذه الاسماء المستثناة فارجع الى الكلمات المكبرة تجدها ثلاثية الاصول ختمت بتاء التانيث او الفه المقصورة او الممدودة او الالف والنون الزائدتين او ان الكلمة نفسها على وزن افعال وكل اسم كذلك يصغر تصغير الثلاثى فيبقى ما بعد ياء التصغير فيه مفتوحاً.

بحث: جب تم اسماء مکبر کے حروف کو دو قسموں میں ا ب میں شمار کرو گے تو دیکھو گے کہ وہ چار حروف ہیں اور انہیں میں سے جو پانچ ہوں گے تم سمجھو گے کہ رباعی جو فعیعل کی تصغیر ہیں مابعد یا تصغیر کے کسرہ

Marfat.com

کے ساتھ اور خماسی کی تصغیر میں تمہیں پریشانی ہوگی لیکن یہ اسماء اور اس جیسے تصغیر کے قاعدہ سے مستثنی ہیں اس لئے کہ تصغیر ثلاثی سے مصغر ہوتے ہیں جس کے مابعد یا تصغیر کے کسرہ نہیں آتا بلکہ اصل میں مفتوح باقی رہتا ہے جیسے تم مثالوں میں دیکھ چکے ہو۔ اگر تم ان مستثنی اسماء کو پڑھنا چاہتے ہو تو کلمات نکرہ کی طرف رجوع کیجئے تو وہاں پر ثلاثی کے اصول پاؤ گے جو تائے تانیث کے ساتھ ختم ہوں گے یا اس کا الف مقصورہ یا ممدودہ ہوگا یا الف اور نون زائدتان ہوں گے یا اس کا حکم بذاتہ افعال کے وزن پر ہوگا اس طرح سے ہر اسم کی تصغیر ثلاثی ہوتی ہے مابعد یاء تصغیر کے جو باقی رہتا ہے جس میں مفتوح ہوتا ہے۔

القاعدة:

(٢٠٨) يصغر تصغير الثلاثي كل اسمٍ ثلاثي الاصول ختم بتاءِ التانيث، او الفه المقصورة او الممدودة او الالف والنون الزائدتين، وكل جمع تكسيرٍ على وزن افعال فلا يكسر فيه مابعد ياءِ التصغير، بل يبقى على اصله مفتوحاً.

ترجمہ:

(۲۰۸) ثلاثی کی تصغیر ہر اسم میں مصغر ہوتی ہے ثلاثی کا اصول تائے تانیث یا الف مقصورہ الف ممدودہ اور نون زائدتان سے ختم ہوتا ہے اور تمام جمع مکسر افعال کے وزن پر اس میں مابعد یائے تصغیر کے کسرہ نہیں آتا بلکہ اپنی اصل مفتوح پر باقی رہتا ہے۔

(۳) جو بوقت تصغیر رباعی کا معاملہ ہوتا ہے۔

الامثلة (مثالیں):

قنطرة. قنيطرة. محبرة. محيبرة. مغربي. مغيربي. جعفر جعيفري. اربعاء. اريبعاء. قرفصاء. قريفصاء. ديدبان. ديديبان. زعفران. زعيفران.

البحث:

اذا عددت احرف الاسماء المكبرة في الامثلة السابقة، رايت منها ما هو على خمسة احرف ومنها ما هو على ستة، ولكنك اذا صرفت النظر عن الزوائد في آخر كل كلمة، رايت اسماء رباعية تستطيع تصغيرها بما علمته من القواعد. واذا تاملت هذه الزوائد المتطرفة، رايت انها جاءت بعد اربعة احرف وانها تاء التانيث

Marfat.com

او الفه الممدودة' اوياء النسب' او الالف والنون الزائد تان.

بحث: جب سابقہ مثالوں میں تم نے حروف اسماء الکبر کو شمار کیا تو تم نے دیکھا کہ ان میں سے کچھ حروف پانچ ہیں اور کچھ چھ ہیں لیکن جب تم نے ہر کلمہ کے آخر میں زوائد پر نظر کی تو تم نے دیکھا کہ اسماء رباعیہ کی تصغیر ہو سکتی ہے جس کے قواعد تم جانتے ہو اور جب تم نے ان زوائد متطرفہ میں غور کیا تو تم نے ملاحظہ کیا کہ وہ چار حرفوں کے بعد آئے ہیں اور وہ تاء تانیث- الف ممدودہ یائے نسب اور الف نون زائد- تان ہیں-

البحث:

عرفت فيما سبق ان تصغير الاسم يكون بتحويله الى "فعيل" او "فعيعل" من غير تبديل فى احرفه الاصلية' ولكنك ترى ان بعض الاحرف فى الكلمات المكبرة غير عند تصغيرها' فما السبب؟ ب ح' و تذكرت باب الاعلال' رايت ان الحرف الثانى فى كل اسم منها حرف علة منقلب عن حرف آخر' والذى يدل على اصول الحرف فعله' او مصدره' او تكسيره كما تعلم' فالاسمان: "باب' و غار" اصل الفهما واو' بدليل ابواب ويغور وغور' وكلمة "عاب" اصل الفها ياء بدليل يعيب' والاسماء: "قيمة' وغيلة' وميتة" اصل يائها واو' والاسماء: "موقن' وموسر' وموئس" اصل واوها ياء. اذا علمت هذا ثم نظرت الى تصغير هذه الاسماء فى الامثلة السابقة' رايت التصغير رد حرف العلة الثانى من كل اسم الى اصله الذى انقلب عنه' وهكذا يفعل التصغير فى كل اسم من هذا القبيل.

واذا تاملت الاسماء المكبرة فى الاقسام ء' ه' و' رايت ان ثانى كل اسم الف' واذا فحصت عن هذه الالف رايتها فى الاسماء الثلاثة الاولى منقلبة عن همزتان لان آكل اصلها أأكل' وهو اسم تفضيل' وقد عرفت انه اذا اجتمع همزتان فى اول كلمة وكانت ثانيتهما ساكنة قلبت الثانية مدا من جنس حركة الاولى' لذلك صارت آكل' ومثل ذلك يقال فى آمن وآمر' وترى الالف فى الاسماء الثلاثة زائدة وفى الاسماء الخيرة مجهولة' لانها ليست زائدة' وليس لها اصل من

Marfat.com

مصدر او فعل او تكسير يرجع اليه.

واذا رجعت الى الصتغير الاسماء التى بها هذه الالف الثانية رايت انها قلبت واواً وكذلك كل الف ثانية منقلبة عن همزة او زائدة او مجهولة.

بحث: گذشتہ سبق میں تمہیں معلوم ہو گیا کہ اسم کی تصغیر فعیل یا فعیعل میں تبدیلی ہوتی ہے۔ حروف اصلی کی تبدیلی کے بغیر لیکن تم نے دیکھا کہ کلمات مکسرہ کے کچھ حروف بوقت تصغیر بدل جاتے ہیں تو اس کی کیا وجہ ہے؟ اس کی وجہ یہ کہ جب تم اسماء مکبرہ کو اقسام ا۔ب۔ح میں دیکھو گے اور باب اعلال کو یاد کرو گے تو دوسرے حرف کو دیکھو گے کہ ہر اسم میں حرف علت حرف آخر سے بدلا ہے جو کہ اس کا فعل اصول حرف پر دلالت کرتا ہے یا مصدر پر یا تکسیر پر جیسے تم جانتے ہو اور دو اسم میں باب اور غار۔ ان دونوں کا الف اصل میں واؤ تھا۔ ابواب یغور اور غور کی دلیل کے ساتھ اور عاب کلمہ میں اصل الف اس کا یاء ہے یعیب کی دلیل کے ساتھ اور اسماء قیمۃ غیلۃ اور میتۃ میں یاء اصل میں واؤ ہے اور اسماء موقن موسر متوسس میں واؤ کی اصل یاء ہے جب تم نے اتنا جان لیا تو پھر مثالوں میں ان اسماء کی تصغیر کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ تصغیر ہر اسم کے حرف علت ثانی کو اس کے اصل کی طرف لوٹاتی ہے جس سے وہ تبدیل ہو جاتا ہے اور اس طرح ہر اسم میں تصغیر بنتی ہے اس قبیل سے اور جب تم نے اسماء مکبرہ کو ھ اور و کی اقسام میں غور کیا تو تم نے دیکھا کہ ثانی ہر اسم کا الف ہے اور جب تم نے اس کے الف کے بارے میں مزید تحقیق سے کام لیا تو تم نے دیکھا کہ اسماء کے تینوں پہلے اسماء ھمزہ سے تبدیل ہیں اس لئے اکل اصل میں ااا کل تھا جو کہ اسم تفضیل ہے اور تمہیں یہ معلوم ہوا کہ جب دو ہمزہ پہلے کلمہ میں اکٹھے ہوں اور ان کا دوسرا ساکن ہو تو دوسرا مد سے تبدیل ہوتا ہے حرکت اولی کی جنس سے اسی وجہ سے اکل ہو گیا اور اس طرح سے آمن اور امر کے بارے میں کہا جاتا ہے اور تم نے دیکھا کہ الف تینوں اسماء میں دوسرا زائدہ ہے اور اسماء اخیرہ میں مجہولہ ہے اس لئے کہ زائدہ نہیں اور ان کی اصلی مصدر یا فعل یا تکسیر سے نہیں ہے جس کی طرف لوٹتا ہے۔

اور جب تم نے اسماء کی تصغیر کی طرف رجوع کیا جن میں الف ثانی ہے تو تم نے دیکھا کہ واؤ سے بدلا ہے اور اس طرح ہر دوسرا الف ہمزہ سے بدلا ہے یا زائدہ ہے یا مجہولہ ہے۔

القواعد:

(۲۱۰) اذا كان ثانى الاسم حرف علة منقلباً عن حرف من احرف العلة، رد الى

Marfat.com

اصله عندالتصغیر۔

(۲۱۱) اذا کان ثانی الاسم الفاً منقلبةً عن همزةٍ او زائدةً او مجهولة الاصل قلبت واوًا فی التصغیر۔

ترجمہ:

(۲۱۰) جبکہ دوسرا اسم حرف علتہ ہو ایک حرف تبدیل ہو حروف علتہ سے تو تصغیر کے وقت اصل کی طرف لوٹتا ہے۔

(۲۱۱) جبکہ دوسرا اسم الف ہمزہ سے تبدیل ہو یا زائدہ سے یا مجہولتہ اصل سے تو واؤ کو تصغیر میں تبدیل کیا جاتا ہے۔

اسئلة:

(۱) ماالتصغیر؟ وما صیغه؟

(۲) مااغراض التصغیر؟

(۳) کیف تصغر الاسم الثلاثی الاصول اذا ختم بالف التانیث المقصورة؟

(۴) کیف تصغره اذا ختم بالف التانیث الممدودة؟

(۵) کیف تصغره اذا ختم بالف ونون زائدتین او کان جمع تکسیر علی وزن افعال؟

(٦) اذا وقعت تاء التانیث خامسة فی الاسم فعلی ای صیغة یصغر هذا الاسم؟ ولم؟

(۷) اذا وقعت یاء النسب او الف التانیث الممدودة او الالف والنون الزائدتان فی اسم بعد اربعة احرف فکیف تصغر هذا الاسم؟

(۸) یقولون: ان التصغیر یرد الحروف التی حدث بها اعلال الی اصولها فکیف توضح ذلک؟

(۹) متی تقلب الالف الثانیة فی الکلمة واوًا ومتی تقلب یاء فی التصغیر؟

(۱۰) متی تقلب الواو الثانیة فی الکلمة یاء عند التصغیر؟

Marfat.com

(۱۱) متى تقلب الياء الثانية في الكلمة واواً عند التصغير؟

سوالات:

(۱) تصغیر کیا ہے اور اس کا صیغہ کیا ہے؟

(۲) تصغیر کے اغراض کیا ہیں؟

(۳) اسم ثلاثی کی تصغیر کیسے ہوتی ہے۔

(۴) اسم ثلاثی کی تصغیر کیسے ہوتی ہے جبکہ الف تانیث ممدوہ کے ساتھ ختم ہو۔

(۵) کیسے تصغیر ہوتی ہے جبکہ الف تانیث ممدوہ کے ساتھ ختم ہو۔

(۵) کیسے تصغیر ہوگی جبکہ الف نون زائد تان کے ساتھ خاتمہ ہو یا جمع تکسیر افعال کے وزن پر ہو۔

(۶) جب تائے تانیث پانچویں اسم میں واقع ہو تو اس اسم کی تصغیر کا کون سا صیغہ ہوگا اور کس کے مشابہ؟

(۷) جب یائے نسب یا الف تانیث ممدودہ یا الف زائدتان اسم میں چار حروف کے بعد واقع ہوں تو اس اسم کی تصغیر کیسے ہوگی۔

(۸) کہتے ہیں کہ تصغیر حروف کو لوٹاتی ہے جس میں اعلال واقع ہو ان کے اصول میں پھر تم اس کی وضاحت کیسے کروگے؟

(۹) جب دوسرا الف کلمہ میں واؤ سے تبدیل ہو اور جبکہ یا تصغیر میں تبدیل ہو؟

(۱۰) بوقت تصغیر کلمہ میں جب واؤ دوسری یاء سے تبدیل ہو؟

(۱۲) بوقت تصغیر کلمہ میں جب یاء دوسری واؤ سے تبدیل ہو۔

نموذج: في تصغير الاسماء الاتية

(۵) نمونہ: مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر:

غصن	قط	جندب	وردة	نعمان	اصحاب
شكوى	خنساء	مرحلة	سمهرى	عقرباء	مهرجان
غادة	خيفة	مال	ناب	سيرة	موجزا
موتم	عاج	آخر	شاعر	طائر	

Marfat.com

الاسم	مصغره	السبب
غصن	غصين	لانه ثلاثي فهو يصغر على فعيل.
قط	قطيط	لانه ثلاثي فهو يصغر على فعيل. وقد زال الادغام لتوسط ياء التصغير بين الطاءين.
جندب	جنيدب	لانه رباعي فهو يصغر على فعيعل.
وردة	وريدة	لانه ثلاثي الاصول مختوم بتاء التانيث فلا ينظر عند التصغير الى التاء.
نعمان	نعيمان	لانه ثلاثي مختوم بالف ونون زائدتين فيصغر تصغير الثلاثي ولا ينظر اليهما.
اصحاب	اصيحاب	لانه جمع على وزن افعال.
شكوى	شكيا	اصله شكيوى لانه ثلاثي الاصول مختوم بالف التانيث المقصورة فيصغر تصغير الثلاثي ثم حدث فيه اعلال بقلب الواو ياء لاجتماع الواو والياء وسبق احداهما بالسكون.
خنساء	خنيساء	لانه ثلاثي الاصول مختوم بالف تانيث ممدودة فيصغر على فعيل كان الالف لم تكن.
مرحلة	مريحلة	لان تاء التانيث خامسة فهو يصغر تصغير الرباعي وتعد التاء منفصلة.
سمهري	سميهري	لان ياء النسب جاء ت بعد اربعة احرف فالتصغير يقع على ما قبلها.
عقرباء	عقيرباء	لان الف التانيث الممدودة وقعت بعد اربعة احرف فيقع التصغير على ما قبلها حتى كانها لم تكن.
مهرجان	مهيرجان	لان الالف والنون الزائدتين وقعتا بعد اربعة احرف فالتصغير يقع على ما قبلها

Marfat.com

غادة	غييدة	لان ثاني الاسم الف منقلبة عن ياء بدليل مصدر هذه المادة وهو الغيد. فردت الاف الى اصلها عند الصغير.
خيفة	خويفة	لان ثاني الاسم ياء منقلبة عن واو بدليل الخوف فردت الياء عند التصغير الى اصلها.
مال	مويل	لان ثاني الاسم الف اصلها واو يدليل اموال فردت الى اصلها.
ناب	نييب	لان ثاني الاسم الف اصلها ياء بدليل انياب فردت الى اصلها.
سيرة	سييرة	ثاني الاسم ياء ليست منقلبة عن حرف آخر لانها من "سار يسير" فبقيت كما هي عندالتصغير.
موجز	مويجز	ثاني الاسم واو ليست منقلبة عن حرف آخر لانها من "اوجز" فبقيت على حالها.
موتم	ميتم	ثاني الاسم واو منقلبة عن ياء بدليل "ايتم" فردت الى اصلها.
عاج	عويج	ثاني الاسم الف لا يعلم لها اصل لذلك قلبت واواً عند التصغير.
آخر	اويخر	آخر اسم تفضيل فاصله "أأخر" قلبت الهمزة الثانية الفاً ولذلك قلبت هذ الالف واواً عند التصغير.
شاعر	شويعر	ثاني الاسم الف زائدة قلبت واواً.
طائر	طوئر	ثاني الاسم الف زائدة قلبت واواً.

الاسم	مصغره	سبب
غصن	غصين	اس لئے کہ ثلاثی ہے فعیل کے مصغر ہے۔
قطر	قطيط	اس لئے کہ ثلاثی ہے فعیل ادغام زائد ہوا بوجہ دو طاء کے جو درمیان یاء تصغیر کے ہے۔
جندب	جنيدب	اس لئے کہ رباعی ہے اس لئے اس کی تصغیر فعیعل پر ہے۔

Marfat.com

وردۃ وریدۃ اس لئے کہ ثلاثی الاصل تائے تانیث کے ساتھ ختم ہوا۔

نعمان نعیمان اس لئے کہ ثلاثی الف اور نون زائدتان کے ساتھ مختوم ہے تصغیر کے وقت تاء کو نہیں دیکھا جاتا۔

اصحاب اصیحاب اس لئے کہ جمع ہے افعال کے وزن پر۔

شکوی شکیا اس کی اصل شکیوی ہے اس لئے کہ ثلاثی الاصول الف تانیث مقصورہ کے ساتھ مختوم ہے اس کی تصغیر ثلاثی ہے۔

پھر اس میں اعلال واقع ہوا واؤ کی تبدیلی سے بوجہ واؤ یا کے اکٹھے ہونے کے ان میں سے ایک کو جزم کے ساتھ لائے۔

خنساء خنیساء اس لئے کہ ثلاثی الاصول الف تانیث ممدودہ کے ساتھ مختوم ہے اس کی تصغیر فعیل پر ہے گویا الف نہیں ہے۔

مرحلۃ مریحلۃ اس لئے کہ پانچویں تائے تانیث ہے جو تصغیر رباعی کی مصغر ہے اور تائے منفصلہ ہے۔

سمھری سمیھری اس لئے کہ یائے نسب چار حروف کے بعد آتی ہے تصغیر ماقبل پر واقع ہوئی ہے۔

عقرباء عقیرباء اس لئے کہ الف تانیث ممدودہ چار حروف کے بعد واقع ہوا ہے تو تصغیر ماقبل پر واقع ہوتی حتی کہ گویا نہیں تھا۔

مھرجان مھیرجان اس لئے کہ الف اور نون زائدتان چار حروف کے بعد واقع ہوئے تصغیر ماقبل پر واقع ہوئی۔

غادۃ غیدۃ اس لئے کہ دوسرا اسم الف یاء سے بدلا ہے اس مادہ مصدر کے اعتبار سے دلیل جو کہ غید ہے الف اصل کی طرف واپس آیا تصغیر کے وقت۔

خیفۃ خویفۃ اس لئے کہ دوسرا اسم یاء واؤ سے بدلا ہے خوف کی دلیل پر یاء تصغیر کے وقت جو کہ اپنے اصل کی طرف واپس آئی۔

Marfat.com

مال	مویل	اس لئے کہ دوسرا اسم الف کا اصل واؤ ہے اموال کی دلیل پر تو اصل کی طرف لوٹا۔
ناب	نییب	اس لئے کہ دوسرا اسم الف کا اصل یا ہے انیاب کی دلیل پر تو اصل کی طرف لوٹا۔
سیرۃ	سییرۃ	دوسرا اسم یاء دوسرے حرف سے نہیں بدلا اسی لئے کہ سارے سیر سے باقی رہتا ہے جیسے تصغیر کے وقت۔
موجز	مویجز	دوسرا اسم واؤ حرف آخر سے نہیں بدلا اس لئے کے اوجز سے ہے جو اپنی حالت پر باقی رہا۔
موتم	میيتم	دوسرا اسم واؤ یاء سے تبدیل ہوا ایتم کی دلیل کے ساتھ اصل کی طرف لوٹا۔
عاج	عویج	دوسرا اسم الف کا اصل معلوم نہیں اس لئے تصغیر کے وقت واؤ سے تبدیل ہوا۔
اخر	اویخر	آخر اسم تفضیل ہے اس کی اصل آخر دوسرے ہمزہ کو الف سے بدلا تو تصغیر کے وقت اس الف کو واؤ سے بدلا۔
شاعر	شویعر	دوسرا اسم الف زائدہ واؤ سے بدلا ہے۔
طائر	طوئیر	دوسرا اسم الف زائدہ واؤ سے بدلا ہے۔

تمرین (۱): صغر الاسماء التیة

مشق (۱): مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں؟

بدر	زهر	فهد	هر	ولد
قمر	اسد	قرد	رف	دس

تمرین (۲): صغر الاسماء الاتیة.

مشق (۲): مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں؟

مسجد	مبرح	درهم	برثن	طحلب
جندل	افضل	قمطر	جعفر	مرجل

تمرین (۳): هات مکبر الاسماء الآتیة.

Marfat.com

مشق (۳): مندرجہ ذیل اسماء مکبرہ بنائیں؟

سدید نسیر رجیل بریقع قریش

خنیدق کمیم کویکب عنیصر نصیر

تمرین (۴): بین کل ما یمکن ان یکون مکبراً لکل اسم من الاسماء الآتیة.

مشق (۴): مندرجہ ذیل اسماء میں سے جو ممکن ہو اسم مکبر بیان کیجئے؟

حسین حمیل علیم برید عمیز مکیرم

تمرین (۵): زن الکلمات الآتیة وزناً تصغیریاً مرةً ووزناً صرفیا اخری.

مشق (۵): مندرجہ ذیل کلمات کا ایک بار تصغیر سے وزن کیجئے اور دوسری بار صرفی وزن کیجئے؟

احمید مجینسن قلیم ضفیدع مطیرب

عشیش اجیمل جویهر کلیب زیینب

تمرین (٦): صغر ستة اسماء فعیل وستة علی فعیعل.

مشق (٦): چھ اسماء فعیل پر اور چھ اسماء فعیعل پر مصغر بنائیں:

تمرین (٧): علی ای صیغة من صیغ التصغیر الاسماء الآتیة وکیف تصغرها؟

مشق (٧): مندرجہ ذیل اسماء میں کون سے صیغے تصغیر کے ہیں اور ان کی تصغیر کیسے ہے؟

زهرة اقوال جورب سلمان منعم

عدنان نملة زئبق احمال الصغری

تمرین (٨): علی ای صیغة من صیغ التصغیر تصغر الاسماء الآتیة مع بیان الاسباب؟

مشق (٨): مندرجہ ذیل اسماء مصغر میں کون سے صیغے تصغیر کے ہیں اسباب کے ساتھ بیان کیجئے۔

فرنسی کبریاء خنفساء ثعلبان

زعفران عبقری مسطرة عنترة

تمرین (٩): صغر الاسماء الآتیة مرة بعد تجریدها من الزوائد ومرة مع بقاء زوائدها.

مشق (٩): مندرجہ ذیل اسماء کی ایک بار زائدہ کی تجرید کے بعد تصغیر بنائیں اور ایک بار زائدہ کی بناء

Marfat.com

کے ساتھ اور دونوں صیغوں کے درمیان وزن کیجئے تصغیر کی دونوں حالتوں میں۔

مغربان مشرقی حسنی عنبة وردان هندباء

تمرين (١٠): هات اسماء مصغرة على اوزان التصغير الآتية.

مشق (١٠): مندرجہ ذیل اوزان تصغیر اسماء مصغرہ لائیں فعيعلة فعيعلى ' فعيلة' فعيعلى فعيعلان' فعيلان فعيلا' فعيعلا۔

تمرين (١١): صغر ثلاثة اسماء ثلاثية الاصول مختومة بتاء التانيث ' ثم بالالف الممدودة' ثم بالالف والنون الزائدتين.

مشق (١١): تین اسماء ثلاثی کو جو تاء تانیث کے ساتھ مختوم ہو مصغر بنائیں پھر الف ممدودہ کو پھر الف اور نون زائدتان کو۔

تمرين (١٢): بين ما حدث من الاعلال في الكلمات الآتية ثم صغرها.

مشق (١٢): مندرجہ ذیل کلمات میں جو اعلال واقع ہوا ہے بیان کیجئے پھر ان کی تصغیر بنائیں؟

عادة موقظ جيزة ديمة حالة

تمرين (١٣): صغر الاسماء الآتية وبين حكم حرف العلة في كل منها من حيث القلب وعدمه مع ذكر السبب.

مشق (١٣): مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں اور حرف علت کا حکم بیان کیجئے ہر اس جگہ جہاں تبدیلی ہو یا نہ ہو سبب کے ذکر سمیت۔

مورق قامة موقد جيزة رية ميزان عيد

تمرين (١٤): صغر الاسماء الآتية واذكر ما احدثه التصغير في كل منها.

مشق (١٤): مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں اور ہر ایک میں جو تصغیر ہو ذکر کریں؟

صيغة عاب خالد جمار آداب عامل حام

تمرين (١٥): هات اسماء التفضيل من مصادر الافعال الآتية ثم صغرها.

مشق (١٥): مندرجہ ذیل افعال کے مصادر سے اسماء تفضیل لائیں پھر ان کی تصغیر بنائیں؟

اخذ انس اسف ارج انف امل

Marfat.com

تمرین (١٦): هات اسم الفاعل من مصدر کل فعل من الافعال الآتیة ثم صغره.

مشق (١٦): مندرجہ ذیل افعال کے مصادر سے اسم فاعل لائیں پھر ان کو مصغر بنائیں؟

حرس قال نهی خدم نهض شهد وجد

تمرین (١٧): نظم صفی الدین الحلی قصیدة فی المدح' اکثر الاسماء التی بها مصغرة' وقد اخترنا منها الابیات الآتیة' فهات مکبر کل مصغر فیها.

مشق (١٧): صفی الدین حلی نے مدح میں قصیدہ نظم کیا ہے اکثر اسماء ان میں مصغر ہیں ان میں سے چند اشعار کو ہم نے چنا ہے تو ان میں مصغر کو مکبر بنائیں؟

نزلت جویره فقضی حقیقی	وصان حریمتی وبنی مجید
وحن علی کسیر فی قلیبی	کما حن الابی علی الولید
دوینک یا اهیل الجود منی	نظیماً فی وصیفک کالعُقید
احیسن من قصید مُن قبیلی	واحلی من نظیم من بعیدی

Marfat.com

التصغير (القسم الثاني)

تصغیر......(دوسری قسم)

(المئونث الثلاثی)

(ا) مونث ثلاثی:

الامثلة (مثالیں):

(۱) هند...... هنيدة	(۲) اذن...... اذينة
فوز...... فويزة	عين...... عينية
دعد...... دعيدة	ارض...... اريضة

البحث:

اذا تاملت كل اسم مكبر فى الطائفة الاولى رايت انه ثلاثي وانه يدل على مونث تانيثاً حقيقياً وانه خال من علامة التانيث واذا نظرت الى كل مكبر فى الطائفة الثانية رايت انه ثلاثي يدل على مفرد مونث تانيثاً مجازياً وانه خال من علامة التانيث واذا نظرت الى تصغير كل اسم فى القسمين رايت انه ختم بتاء التانيث.

بحث: جب تم مثالوں کے لئے پہلے حصہ میں اسم مکبر کے بارے میں غور کرو گے تو دیکھو گے کہ وہ ثلاثی ہیں اور وہ تانیث حقیقی کے طور پر مونث پر دلالت کرتے ہیں لیکن علامت تانیث سے خالی ہیں اور جب تم مثالوں کے دوسرے حصہ میں مکبر میں غور کرو گے تو وہ بھی ثلاثی ہوں گے جو کہ تانیث مجازی کے طور پر مونث مفرد پر دلالت کرتے ہیں اور وہ بھی علامت تانیث سے خالی ہوں گے اور جب تم دو قسموں میں تمام اسم کی تصغیر کو دیکھو گے تو وہ تائے تانیث کے ساتھ ختم ہوں گی۔

Marfat.com

القاعدة:

(٢١٢) اذا صغر الاسم الثلاثي المونث تانيثاً حقيقياً او مجازياً وكان خالياً من علامة التانيث لحقت آخره تاء التانيث.

ترجمہ:

(۲۱۲) جب اسم ثلاثی مونث کو تانیث حقیقی یا مجازی کے اعتبار سے تصغیر بنایا جائے اور وہ علامت تانیث سے خالی ہو تو اس کے آخر میں تائے تانیث لاحق ہوگی۔

(۲) تصغیر محذوف اللام والفاء

محذوف لام اور فاء کی تصغیر

(ا) اب...... ابی	عدة...... وعيدة
اخ...... اخی	صلة...... وصيلة
دم...... دمی	هبة...... وهيبة

البحث:

نعرف انه لا يوجد اسم ثنائي الاصول في لغة العرب، وانه وان وجد اسم على حرفين فلا بد ان يكون الثالث محذوفاً. ويعرف الحرف المحذوف بالرجوع الى التثنية، او الجمع، او الفعل.

انظر اذاً الى كل اسم مكبر في الامثلة السابقة تجده على اصلين ولكنك تعلم في امثلة الطائفة الاولى ان "اباً" واخاً" يثنيان على ابوين واخوين، ومن ذلك تحكم ان لامهما المحذوفة واو، اما "دم" فبعض اللغويين يرى ان اصله دمى، وبعضهم يرى ان اصله دمو، لان من العرب من ثناه على دميين، ومنهم من ثناه على دموين. فلامها محذوفة على اى حال، وهى اما ياء، واما واو.

واذا رجعت الى المكبر فى امثلة الطائفة الثانية عرفت ان فاءه محذوفة

Marfat.com

وان اصلها واو' بدليل وعد' ووصل' ووهب' ثم اذا رجعت الى تصغير كل اسم مما سبق' سواء كانت لامه محذوفة ام فائوه' علمت ان الاسم الذى بقى على اصلين يرد حرفه المحذوف عند التصغير.

بحث: تمہیں یہ بات معلوم ہوگئی کہ لغت عرب میں اصولا اسم ثنائی نہیں پایا جاتا اگر اسم دو حروف میں پایا جائے تو لامحالہ تیسرا محذوف ہوگا اور حرف محذوف تثنیہ کی طرف رجوع کرنے سے معلوم ہوتا ہے یا جمع یا فعل پہلی مثالوں میں اسم مکبر کو دیکھو تو انہیں دو اصل پر پاؤ گے لیکن تمہیں پہلے حصہ کی مثالوں میں اندازہ ہوا کہ ابا اور اخا کے تثنیہ ابوین اور اخوین ہیں۔ اسی وجہ سے یہ فیصلہ ہوا کہ ان کا لام واؤ سے محذوف ہے یا دم بعض لغویوں کے نزدیک اصل میں دمی ہے بعض کے خیال میں اس کی اصل دموی ہے اس لئے کہ اہل عرب نے اس کی تثنیہ دمیین بنائی ہے۔

اور بعض نے اس کی تثنیہ دموین بتائی ہے۔ ان کا لام کسی بھی فعل میں محذوف ہے اور وہ یا تو یاء ہے یا واؤ ہے اور جب تم دوسرے حصہ کی مثالوں میں مکبر کی طرف غور کرو گے تو جان لو گے کہ اس کی فاء محذوف ہے اور اصل اس کی واؤ ہے۔ وعد. وصل اور وهب کی دلیل پر پھر جب تم اسم کی تصغیر کی طرف رجوع کرو گے جو گزر چکے ہیں برابر ہے کہ لام اس کا حذف ہو یا فاء تمہیں معلوم ہوگا کہ اسم جو کہ دو اصل پر باقی رہتا ہے اس کا محذوف حرف تصغیر کے وقت لوٹتا ہے۔

القاعدة:

(۲۱۳) اذا احذف من الاسم المكبر حرف وبقى على اصلين وجب رد المحذوف عند التصغير.

ترجمہ:

(۲۱۳) جب اسم مکبر کا حرف حذف کیا جائے اور دو اصل پر باقی رہے تو محذوف کا لوٹنا بوقت تصغیر ضروری ہے۔

Marfat.com

(۳) تصغیر الجمع

جمع کی تصغیر

الامثلة (مثالیں):

(۱) احباب...... احیباب　　كواتب...... كويتبات

انهر...... انيهر　　جبال...... جبيلات

اعمدة...... اعيمدة　　صناع...... صوينعون

غلمة...... غليمة　　عملة...... عويملون

البحث:

الاسماء المكبرة فی الطائفة الاولى جموع قلة' واذا نظرت فی تصغيرها رايت انها صغرت على لفظها' والاسماء المكبرة فی الطائفة الثانية جموع كثرة' وعند تامل تصغيرها ترى اننا لم نصغرها على لفظها' بل صغرنا مفردها وجمعناه جمع مونث سالماً حين كان المفرد مونثاً' او مذكراً غير عاقل' وجمع مذكر سالماً حين كان المفرد مذكراً عاقلاً۔

بحث: اسماء مکبرہ پہلے حصہ میں جمع قلت ہیں اور جب ان کی تصغیر کو دیکھو گے تو وہ لفظاً مصغر ہوں گے اور اسماء مکبرہ دوسرے حصہ میں جمع کثرت ہیں اور ان کی تصغیر میں غور کرو گے تو دیکھو گے کہ ان کی تصغیر لفظاً نہیں ہے بلکہ ہم نے اس کی تصغیر مفرد بنائی ہے اور ہم نے اس کی جمع جمع مونث سالم بنائی جبکہ وہ مفرد مونث تھا یا مذکر غیر عاقل اور جمع مونث جس کا مذکر عاقل تھا۔

القاعدة:

(۲۱۴) جموع القلة تصغر على لفظها' وجموع الكثرة يصغر مفردها ثم تجمع جمع مونث سالماً اذا كان مونثاً او مذكراً غير عاقل' وجمع مذكر سالماً اذا كان مذكراً عاقلاً۔

Marfat.com

ترجمہ:

(۲۱۴) جمع قلت لفظاً مصغر ہوتی ہے اور جمع کثرت اس کے مفرد سے مصغر ہوتی ہے پھر جمع ہوتی ہے۔ جمع مونث سالم جبکہ مونث یا مذکر غیر عاقل ہو اور جمع مذکر سالم ہوتی ہے جبکہ مذکر عاقل ہو۔

(۴) تصغیر ما ثالثه حرف علة

تصغیر جس کا تیسرا حرف حرف علۃ ہو

الامثلة (مثالیں):

(۱) هوى...... هوى — مطار...... مطير

هدى...... هدى — مقال...... مقيل

عصا...... عصية — غزال...... غزيل

(۳) حسود...... حسيد — (۴) حبيب...... حبيب

صبور...... صبير — كريم...... كريم

جذوة...... جذية — مدين...... مدين

البحث:

الاسماء المكبرة في الامثلة السابقة ثالثها حرف علة' وهو في امثلة الطائفة الاولى الف اصلها ياء' او واو' وفي الثانية الف اصلها ياء' او واو' او زائدة' وفي الثالثة واو' وفي الرابعة ياء..

واذا نظرت الى تصغير هذه الاسماء جميعاً' رايت ان الالف المنقلبة عن اصل ترد الى اصلها' فان كان اصلها ياء كما في هوى ومطار ردت الى اصلها وادغمت في ياء التصغير' وان كان اصلها واواً كما في عصا ومقال قلبت ياء وادغمت في ياء التصغير' لان اجتماع ياء التصغير والواو وسبق احداهما بالسكون من اسباب قلب الواو ياء.

ثم انك ترى ان الالف الزائدة كما في "غزال" والواو كما في "حسود"

Marfat.com

تقلبان یاء وتدغمان فی یاء التصغیر، اما الالف فلان من اسباب قلبها یاء وقوعها بعد یاء التصغیر، واما الواو فلاجتماعها مع یاء التصغیر والاولی منهما ساکنة، ومن السهل ان تری ان الیاء الثانیة کما فی حبیب تدغم فی یاء التصغیر۔

بحث: پہلی مثالوں میں اسمائے مکبرہ کا تیسرا حرف حرف علت ہے اور پہلے حصہ کی مثالوں میں الف اصل میں یاء یا واؤ تھا اور دوسری میں الف دراصل یا یاء واؤ یا زائد تھا تیسرے میں واؤ اور چوتھے میں یا اور جب تم ان تمام اسماء کی تصغیر کو دیکھو گے تو الف اصل سے بدلا جائے گا اپنے اصل کی طرف آئے گا اگر اس کی اصل یاء ہو جیسے ھوی اور مطار میں ہے تو اپنے اصل کی طرف لوٹے گا اور یائے تصغیر میں ادغام کیا جائے گا اگر اس کی اصل واؤ ہو جیسے عصا اور مقال میں وہ یاء سے تبدیل ہو گا اور یائے تصغیر میں ادغام کیا جائے گا۔

ان میں ایک جز کے ساتھ پہلے آئے گی واؤ اور یاء کی تبدیلی کے سبب سے پھر تم دیکھو گے کہ الف زائدہ جیسے غزال میں اور واؤ جیسے حسود میں یاء سے تبدیل ہوں گی اور یائے تصغیر میں مدغم ہو گی لیکن الف فلاں اسباب سے ہے اس کی یاء کو تبدیل کیا جو یائے تصغیر کے بعد واقع ہوئی لیکن واؤ کا یاء تصغیر کے ساتھ اجتماع ہے اور اس سے پہلے ساکنہ ہے۔

اور سہولت سے تم نے دیکھا کہ یائے ثانیہ جیسے حبیب میں یائے تصغیر میں مدغم ہوئی۔

القاعدة:

(۲۱۵) اذا کان ثالث الاسم الفاً اصلیةً ردت الی اصلها، فان کان اصلها یاءً ادغمت فی یاء التصغیر، وان کان واواً قلبت یاءً ثم ادغمت، وان کان ثالثه الفاً زائدةً او واواً قلبتا یاءً وادغمتا فی یاءِ التصغیر، وان کان ثالثه یاءً ادغمت فی یاء التصغیر۔

ترجمہ:

(۲۱۵) جبکہ اسم کا تیسرا حرف الف اصلی ہو تو اپنے اصل کی طرف لوٹے گا اگر اس کا اصل یاء ہو تو یائے تصغیر میں ادغام کیا جائے گا اگر واؤ ہو تو یاء سے تبدیل کیا جائے گا پھر ادغام کیا جائے گا اگر اس کا تیسرا حرف الف زائدہ ہو یا واؤ ہو تو دونوں یاء سے تبدیل کئے جائیں گے اور یائے تصغیر میں ادغام کیا جائے گا اگر تیسرا حرف یاء ہو تو یائے تصغیر میں ادغام کیا جائے گا۔

Marfat.com

تذییل:

(۱) تقدم لک فی صدر هذا الباب ان التصغیر خاص بالاسماء المعربة، ویستثنی من ذلک " ما افعل" فی التعجب والمرکب المزجی المختوم بکلمة "ویه" فانهما یصغران نحو "ما احیسن خلقه" ونحو "سیبویه".

وسمع عن العرب ایضاً تصغیر خمسة اسماء للاشارة، وهی ذا، وتا، وذان، وتان، واولاء، فقالت : ذیا، وتیا، وذیان، وتیان، واولیاء، کما سمع عن العرب ایضا تصغیر خمسة اسماء موصولة وهی الذی، والتی، واللذان، واللتان، والذین، فقد قالت فی تصغیرها، اللذیا، واللتیا، واللذیان، واللتیان، واللذیون فی حالة الرفع واللذین فی حالة النصب والجر،

(۲) لا یصغر من الاسماء ما کان علی صیغة المصغر، نحو حذیفة، وجنیة، وکلیب، وشعیب، ومهیمن، ومسیطر.

تذییل:

(۱) اس باب کے آغاز ہی میں یہ بات آ چکی ہے کہ تصغیر اسماء معربہ کے ساتھ خاص ہے اور اس سے مستثنیٰ ہیں ما افعل تعجب میں اور مرکب مزجی جو کلمہ ویہ پر مختوم ہے کیونکہ یہ دونوں مصغر ہیں جیسے ما احسن اور جیسے سیبویہ اور اہل عرب سے یہ بھی سننے میں آیا ہے کہ تصغیر پانچ اسماء اشارہ میں ہوتی ہے جو یہ ہیں: ذا. تا. ذان. تان. اولاء کہتے ہیں۔ ذیا. تیا. ذیان. تیان اور اولیاء جیسے اہل عرب سے پانچ اسماء موصولہ کے بارے میں سنا ہے جو کہ یہ ہیں: الذی. التی. اللذان، اللتان اور اللذیان. اللتیان اللذیون رفع کی حالت میں اور اللذیین نصب اور جر کی حالت میں۔

(۲) جو مصغر کے صیغہ پر آتے ہیں ان اسماء کی تصغیر نہیں ہوتی جیسے حذیفة، جنینة، کلیب، شعیب، مهیمن اور مسیطر۔

اسئلة:

(۱) متی یختم المونث بتاء التانیث عند تصغیره؟

(۲) متی یجب رد الحرف المحذوف عند التصغیر؟

Marfat.com

(٣) كيف تصغر الاسم اذا كان ثالث احرفه الفاً اصلية؟ ومتى يكون بهذا الاسم ادغام يسر غير؟ ومتى يكون به اعلال و ادغام؟

(٤) كيف تصغر الرباعى الذى ثالث احرفه الف زائدة؟ وكيف تصغره اذا كان ثالث احرفه واواً؟

(٥) اذا كان ثالث احرف الاسم ياء فكيف تصغره؟

(٦) متى يصغر لفظ الجمع؟ ومتى يصغر مفرده؟

(٧) كيف يصغر جمع الكثرة للعاقل المذكر ' وللعاقل المئونث ' وكيف تصغيره لغير العاقل؟

(٨) ما طريقة تصغير اسم الجمع ' وكيف تصغر المركب الاضافى والمزجى؟

سوالات:

(١) کب مونث تاء تانیث کے ساتھ ختم ہوتی ہے اس کی تصغیر کے وقت۔

(٢) کب ضروری ہے حرف محذوف کا لوٹانا تصغیر کے وقت۔

(٣) اسم کیسے مصغر ہوتا ہے جبکہ تیسرا حرف اس کا الف اصلی ہو اور جب اس اسم میں ادغام ہوتا ہے غیر میں نہیں ہوتا اور اس کے ساتھ اعلال اور ادغام کب ہوتا ہے؟

(٤) رباعی کیسے مصغر ہوتا ہے جس کا تیسرا حرف الف زائدہ ہو اور کیسے تصغیر ہوگی جس کا تیسرا حرف واؤ ہوگا۔

(٥) اسم کا جب تیسرا حرف یاء ہو تو اس کی تصغیر کیسے ہوگی۔

(٦) مصغر لفظ جمع ہوگا اور کب مصغر مفرد ہوگا۔

(٧) کیسے جمع کثرت کی تصغیر ہوگی عاقل مذکر کے لئے اور عاقل مونث کے لئے اور کیسے تصغیر ہوگی غیر عاقل کے لئے۔

(٨) اسم جمع کی تصغیر کا کیا طریقہ ہوگا اور کیسے تصغیر ہوگی مرکب اضافی اور مرکب مزجی کی۔

نموذج: فى تصغير الاسماء الآتية

نمونہ: مندرجہ ذیل اسم کی تصغیر کا۔

Marfat.com

جمل	هاجر	رجل	شفة	اخت	ام
امة	ثقة	اشبل	ابطال	ظرفاء	نسور
اغربة	سوافر	رباً	فتیً	عصام	نبیه
قعود	مروان	خطوة	ملهیً		

الاسم	مصغره	السبب
جمل	جملية	لانه علم لمئونث خال من النار وهو ثلاثی فتلحق مصغره التاء.
هاجر	هویجر	لانه علم لمئونث غیر ثلاثی فلا تلحقه التاء عند التصغیر.
رجل	رجیلة	لانه مئونث مجازی وهو ثلاثی فتلحقه التاء.
شفة	شفیهة	لانه اصلها شفة فلا مها هاء ولذلک ردت عند التصغیر.
اخت	اخیة	لان الموجود من اصوله حرفان فلا بد ان یکون ثالثة محذوفاً وهو اللام فاصله اخو فترد اللام عند التصغیر ویختم بالتاء لانه ثلاثی مئونث.
ام	امیمة	لانه ثلاثی مونث فیختم بالتاء.
امة	امیة	لأن اصلها امو وهوی ثلاثیة دالة علی مئونث فتصغر علی امیوة ثم تقلب الواو یاء وتدغم فی الیاء.
ثقة	وثیقة	لانه محذوف الفاء فترد عندالتصغیر.
اشبل	اشیبل	لانه جمع قلة فیصغر لفظه.
ابطال	ابیطال	لانه جمع قلة فیصغر لفظه.
ظرفاء	ظریفون	لانه جمع کثرة فیصغر مفرده ولانه دال علی مذکر عاقل جمع جمع مذکر سالماً.
نسور	نسیرات	لانه جمع کثرة فیصغر مفرده ولانه دال علی غیر مذکر عاقل جمع جمع مونث سالماً.
اغربة	اغیربة	لانه جمع قلة فیصغر لفظه.

Marfat.com

سوافر		سويفرات لانه جمع كثرة فيصغر مفرده وهو "سافرة" ولما كان مفردد موئناً جمع جمع مئونث سالماً.
رباً	ربى	لان الالف الثالثة اصلها واو اذ اصل الكلمة ربو فترد الى اصلها عند التصغير هكذا: ربيو ثم تقلب الواو ياء وتدغم في الياء.
فتى	فتى	لان اصل الالف الثالثة ياء فترد الى اصلها عند التصغير وتدغم في يائه.
عصام	عصيم	لان الالف ثالثة في الرباعي فتقلب ياء وتدغم في ياء التصغير.
نبيه	نبيّه	لان الياء ثالثة فتدغم في ياء التصغير.
قعود	قعيد	لان الواو ثالثة فتقلب ياء وتدغم في ياء التصغير.
مروان	مريان	اصلها مريوان قلبت الواو ياء لاجتماعها مع الياء واولاهما ساكنة وادغمت الياء في الياء.
خطوة	خطية	اصلها خطيوة قلبت الواو ياء وادغمت الياء في الياء.
ملهى	مليه	اصله "ملهو" فيصغر على مليهو ثم تقلب الواو ياء لتطرفها بعد كسر.

الاسم	مصغره	سبب
جمل	جميلة	اس لئے کہ مونث کا علم ہے تاء سے خالی ہے ثلاثی ہے اس کی تصغیر میں تاء ملحق ہے۔
هاجر	هويجر	اس لئے کہ علم مونث غیر ثلاثی ہے اس کی تصغیر کے وقت تاء ملحق نہیں ہے۔
رجل	رجيلة	اس لئے کہ مونث مجازی ہے ثلاثی ہے اس کے ساتھ تاء ملحق ہے۔
شفة	شفيهة	اس کا اصل شفتہ اس کا لام ھاء ہے اسی وجہ سے تصغیر کے وقت لوٹا ہے۔
اخت	اخية	اس لئے کہ موجود اس کے اصل میں اخو لام تصغیر کے وقت واپس آیا ہے اور تاء کے ساتھ ختم ہوا اس لئے کہ ثلاثی مونث ہے۔
ام	اميمة	اس لئے کہ ثلاثی مونث تاء کے ساتھ اختتام ہوتا ہے۔

Marfat.com

امة	امية	اس لئے کہ اصل میں امو ہے یہ ثلاثی مونث پر دلالت کرتا ہے۔
ثقة	وثيقة	اس کی یہ تصغیر وميوة ہے پھر واؤ کو یاء سے بدلا اور یاء میں ادغام کیا اس لئے کہ محذوف الفاظ ہے جو تصغیر کے وقت واپس لوٹا۔
اشبل	اشيبل	اس لئے کہ جمع قلت ہے اس کا لفظ مصغر ہے۔
ابطال	ابيطال	اس لئے کہ جمع کثرت ہے اس مفرد کا مصغر ہے اس لئے کہ مذکر عاقل پر دلالت کرتا ہے جمع بنایا جمع مذکر سالم سے۔
نسور	نسيوات	اس لئے کہ جمع کثرت ہے اس کا مفرد مصغر ہے اور اس لئے غیر مذکر عاقل پر دلالت کرتا ہے جمع کیا گیا جمع مذکر سالم۔
اغربة	اغيربة	اس لئے کہ جمع قلت ہے اس کا لفظ مصغر ہے۔
سوافر	سويفرات	اس لئے کہ جمع کثرت ہے مصغر مفرد ہے اور وہ مسافرة اور جب مفرد مونث ہو جمع مونث سالم جمع ہوگا۔
ربآ	رُبى	اس لئے کہ تیسرا حرف الف اصل میں واؤ تھا جبکہ اصل کلمہ ربو ہے تو تصغیر کے وقت اصلی حالت ربیو میں آ گیا پھر واؤ کو یاء سے تبدیل کیا اور یاء میں ادغام کیا۔
فتىً	فتي	دراصل تیسرا الف یاء ہے جیسے تصغیر کے وقت اصلی حالت میں لائے اور یاء میں ادغام کیا۔
عصام	عصيم	تیسرا الف رباعی میں ہے یاء سے تبدیل کیا اور یاء تصغیر میں ادغام کیا۔
نبيه	نبيه	اس لئے کہ تیسرا حرف یاء ہے یاء تصغیر میں ادغام کیا۔
قعود	قعيد	
مروان	مريان	اس لئے کہ تیسرا حرف واؤ ہے یاء سے تبدیلی کیا اور یاء تصغیر میں ادغام کیا اصل میں مریوان تھا واؤ کو یاء سے تبدیل اور یاء کا یاء میں ادغام کیا۔
خطوة	خطية	اصل میں خطیوۃ تھا واؤ کو یاء سے تبدیل کیا اور یاء کا یاء میں ادغام کیا۔
ملهىً	مليهٍ	اصل میں ملھو تھا اس کی تصغیر ملیھو پھر واؤ کو یاء سے تبدیل کیا۔

Marfat.com

صغرا لاعلام المئونثة الآتية.

(۱) مندرجہ ذیل اعلام مونث کی تصغیر بنائیں؟

مریم نور زینب حسن غصن قمر ملک

صغر المئونثات المجازية الآتية.

(۲) مندرجہ ذیل مونثات مجازی کی تصغیر بنائیں؟

فاس	ارنب	بئر	كاس
شمس	اصبع	نفس	ضبع

صغر المئونثات المجازية الآتية واشرح ما احدثه التصغير بكل منها.

(۳) مندرجہ ذیل مونثات مجازیہ کی تصغیر بنائیں اور تشریح کیجئے کہ کس وجہ سے تصغیر ہوتی ہیں؟

ريح دار نار ساق دلو

(۴) (۱) تین اعلام مونث ثلاثی لائیں جو علامت سے خالی ہوں پھر ان کی تصغیر بنائیں۔

صغر الاسماء الآتية.

(۲) تین اعلام مونثات مجازیہ جو علامت سے خالی ہوں ان کی تصغیر بنائیں۔

(۵) مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں؟

سعة	ابن	صفة	اخ
جهة	اسم	يد	بنت

هات ستة مصادر على وزن علة ثم صغرها.

(۶) چھ مصادر علۃ کے وزن پر لائیں پھر ان کی تصغیر بنائیں۔

صغر الجموع الآتية وبين ما يصغر لفظه منها وما يصغر مفرده.

(۷) مندرجہ ذیل جموع کی تصغیر بنائیں اور تصغیر لفظی اور تصغیر مفرد بیان کیجئے؟

اخزمة كتب صور رجال عيون

اسطر جيرة علية كواتب سيوف

اجمع كل اسم من الاسماء الاتية جمع تكسير ثم صغر كل جمع.

Marfat.com

(۸) مندرجہ ذیل اسماء کی جمع بنائیں جمع تکسیر پھر ہر جمع کی تصغیر بنائیں؟

صخر شكل صعب رباط صادقة تلميذ

(۹) اجمع كل اسم من الاسماء الآتية جمع تكسير' مرة للكثرة' ومرة للقلة' ثم صغر الجمع فی كلتا الحالين.

(۹) مندرجہ ذیل اسماء کی جمع تکسیر بنائیں ایک بار کثرت کے لئے اور ایک بار قلت کے لئے پھر دونوں حالتوں میں جمع کی تصغیر بنائیں۔

نفس سيف كلب نمر قصر نهر

اجمع الاسماء الآتية جمعاً سالماً ثم صغرها.

(۱۰) مندرجہ ذیل اسماء کی جمع سالم بنائیں پھر ان کی تصغیر بنائیں؟

فاطمة	فاهم	مهذبة	عمر
صالح	سلمى	خنساء	رام

(۱) هات ثلاثة جمع تكسير للقلة ثم صغرها.

(۲) = = = = للكثرة = =.

(۳) = = = سالمة للمذكر = =.

(۴) = = = للمئونث = =.

(۱۱)(۱) تین جموع تکسیر لائیں قلت کے لئے پھر ان کی تصغیر کیجئے۔

(۲) تین جموع تکسیر لائیں کثرۃ کے لئے پھر ان کی تصغیر کیجئے۔

(۳) تین جموع تکسیر لائیں سالم مذکر کے لئے پھر ان کی تصغیر کیجئے۔

(۴) تین جموع تکسیر لائیں مونث کے لئے پھر ان کی تصغیر کیجئے۔

(۱۲) مندرجہ ذیل اسماء میں جو اعلال واقع ہوا ہے بیان کیجئے پھر ان کی تصغیر بنائیں۔

نوىً ردًى رَحى جدا هوى شذًا

بين ما حدث من الاعلال فی الاسماء الآتية ثم صغرها.

(۱۳) مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں اور جب کچھ میں اعلال واقع ہو بیان کیجئے؟

Marfat.com

رضا ندى قذى حجا حمى

صغر الاسماء الآتية واذا حدث فى بعضها اعلال فبينه.

(۱۴) مندرجہ ذیل اسماء کی جمع تکسیر میں کیسے مصغر بنیں گے۔

مدى عوا ربا منى قرى خطا علا

صغرا الاسماء الآتية وبين ما يحدث فى بعضها من اعلال.

(۱۵) مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں اور بعض میں جو اعلال واقع ہوا ہے بیان کیجئے؟

دعوة	عود	حلوان	روضة
عمود	غزوة	جسور	شوكة

صغر الاسماء الآتية وبين ما يحدث فيها من اعلال ان وجد.

(۱۶) مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں اور جو اعلال واقع ہوا ہے اگر پایا جائے تو بیان کیجئے؟

حصان مراد سراج مجال شراع

صغر الاسماء الآتية.

(۱۷) مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں؟

حسيب كتيبة نعيم امينة خديجة جميل

اذكر مكبرا الاسماء الآتية.

(۱۸) مندرجہ ذیل اسماء مکبر کا ذکر کیجئے۔

جديد حسيد زميد قسية

صغر الاسماء الآتية مع الضبط بالشكل وبيان الاسباب.

(۱۹) مندرجہ ذیل اسماء کو اعراب کے ساتھ محفوظ کیجئے اسباب کے بیان سمیت۔

ثمن يمين شرف شريف آخر اخير

(۱) هات ثلاثة اسماء ثلاثية مقصورة ثم صغرها.

(۲) = = = رباعية ثالثها الف ثم صغرها.

(۳) هات ثلاثة اسماء رباعية ثالثها واو ثم صغرها.

Marfat.com

(۴) = = = = =یاء = =

(۲۰)(۱) تین اسماء ثلاثی مقصورہ لائیں پھران کی تصغیر بنائیں۔

(۲) تین اسماء ثلاثی رباعی تیسرا حرف الف ہو لائیں پھران کی تصغیر بنائیں۔

(۳) تین اسماء ثلاثی رباعی تیسرا حرف الف لائیں واؤ ہو پھران کی تصغیر بنائیں۔

(۴) تین اسماء ثلاثی رباعی تیسرا حرف الف یاء پھران کی تصغیر بنائیں۔

قال المتنبی فی هجاء کافور.

(۲۱) متنبی نے کافور کی ہجو میں کہا ہے۔

اخذت بمدحه فرایت لهوًا مقالی للاحميق يا حليم

وفارقت مصراً والا سيود عينه حذار فراقى تستهل بادمع

ونام الخويدم عن ليلنا وقد نام قبل عمًّى لا كرى

اشرح الابيات المتقدمة ' واذكر مكبر الاسماء المصغرة بها ' وسبب تصغيرها على الصورة التى هى عليها 'ثم وضح الغرض من التصغير فى كل منها.

مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور اسماء مکبر کو اسماء مصغر کے مقابل ذکر کیجئے اور ان کی تصغیر کا سبب جس صورت میں ہے پھر ہر ایک کے تصغیر کی غرض واضح کیجئے۔

Marfat.com

النسب (پہلی قسم)

القاعدة العامة للنسب

قاعدہ عامہ نسب کے لئے

الامثلة (مثالیں):

مصر	مصری	نحو	نحوی
بغداد	بغدادی	جوهر	جوهری
عرب	عربی	فن	فنی

البحث:

اذا اردت ان توضح شیأ او تخصصه فانک تنسبه الی موطنه او طائفته او العلم الذی اختص به او الی عمله او الی صفة من صفاته او الی غیر ذلک من نواحی الحیاة ووجوهها واعمالها فتقول: "مصری" نسبة الی الموطن "وعربی" نسبة الی الطائفة والقبیل و "نحوی" نسبة الی العلم الخاص به "وجوهری" نسبة الی صناعته وتقول هذا العمل "فنی" فتنسبه الی احدی صفاته الظاهرة. واذا ندلرت الی الامثلة رایت انا عند ارادة النسبة زدنا علی المنسوب الیه یاء مشددة مکسوراً ما قبلها.

بحث: جب تم کسی چیز کی وضاحت یا تخصیص کرنا چاہتے ہو تو تم اسے اپنے مقام گروہ یا جماعت یا علم جو اس کے ساتھ مختص ہے یا عملی یا اس کے صفات میں سے کسی صفت یا اس کے علاوہ زندگی کے کسی گوشہ اور اس کے وجوہ اور اعمال کی طرف منسوب کردو۔

جب تم مصری کہو گے تو اس کی نسبت مقام کی طرف ہوگی اور عربی کی نسبت جماعت اور قبیلہ

Marfat.com

کی طرف ہوگی نحوی کی نسبت ایک خاص علم کی طرف ہوگی۔

اور جوہری کی نسبت کاریگر کی طرف اور جب تم کہو گے یہ کام فنی ہے تو اس کی نسبت اس کی کسی ظاہری صفات سے ہوگی جب تم ان مثالوں کو دیکھو گے تو ہم نے مناسبت کے ارادہ سے منسوب پر یاء مشدد زیادہ کی ہے جبکہ اس کا ماقبل مکسور ہے۔

القاعدة:

(٢١٦) المنسوب ما لحق آخره ياء مشددة مكسور ما قبلها للدلالة على نسبته الى المجرد منها.

ترجمہ:

(۲۱۶) منسوب جس کے آخر میں یاء مشدد ماقبل مکسور لاحق ہو بوجہ دلالت اس کے مجرد کی طرف نسبت کے جو قاعدہ عام سے بنتی ہے۔

(١)مايستثنى من القاعدة العامة النسب الى المختوم بتاء التانيث

تائے تانیث کے مختوم کی طرف نسبت

الامثلة (مثالیں):

القاهرة	القاهرى	فاكهة	فاكهى
هندسة	هندسى	ساعة	ساعى

البحث:

علمت انک اذا اردت النسب الى شى زدت على المنسوب اليه ياء مشددة مكسوراً ما قبلها، ولكن لهذه القاعدة مستثنيات عدة، منها ما نحن بصدده الآن لانک اذا نظرت الى الامثلة رايت ان تاء التانيث التى فى المنسوب اليه حذفت من المنسوب.

Marfat.com

بحث: تمہیں معلوم ہوگیا کہ جب کسی چیز کی طرف تم نسبت چاہتے ہوتو منسوب الیہ پر یا مشدد کی زیادتی کی جائے گی جس کا ماقبل مکسور ہوگا لیکن اس قاعدہ کے لئے چنداں مستثنیات ہیں ان میں سے پہرا بھی بند کرتے ہیں اس لئے کہ جب تم مثالوں کو دیکھو گے تو تائے تانیث کو دیکھو گے جو کہ منسوب الیہ میں ہے منسوب سے حذف کی گئی ہے۔

القاعدة:

(۲۱۷) الاسم المختوم بتاء التانيث تحذف منه التاء عند النسب اليه.

ترجمہ: (۲۱۷) اسم جوتا تانیث کے ساتھ مختوم ہونسب الیہ کے وقت اس سے تاء حذف کی جائے گی۔

(۲) النسب الى المقصور

مقصور کی طرف نسبت

الامثلة (مثالیں):

(۱) قنا	قنوى	(۲) بنها	بنهي او بنهوى
طما	طموى	شبرا	شبرى او شبروى
(۳) كسلا	كسلى	(۴) مصطفى	مصطصى
قلما	قلمى	مستشفى	مستشفى

البحث:

هذا هو النوع الثانى من الاسماء المستثناة من قاعدة النسب العامة' فانظر الى المنسوب اليه فى كل الامثلة تجده مقصوراً' وهو فى الطائفة الاولى على ثلاثة احرف وفى الثانية على اربعة ثانيها ساكن' وفى الثالة على اربعة ثانيها متحرك' وفى الرابعة على خمسة او ستة' واذا نظرت الى المنسوب فى الطائفة الاولى رايت ان الف المقصور قلبت واواً' واذا نظرت اليه فى الطائفة الثانية رايت ان الف المقصور جاز فيها وجهان الحذف والقلب واواً وعند تامل المنسوب فى الطائفتين الاخريين

Marfat.com

تری الف المقصور حذفت فیهما.

بحث: یہ اسماء مستثنیٰ کی نسبت عام کے قاعدہ سے دوسری قسم ہے منسوب الیہ کے دیکھو ہر مثال میں مقصورہ پاؤ گے یہ پہلے حصہ میں تین حروف پر ہے دوسرے میں چار حروف دوسرا ساکن ہے اور تیسرے میں چار حروف دوسرا ساکن ہے اور تیسرے میں چار حروف جس کا دوسرا متحرک ہے چوتھے میں پانچ یا چھ اور جب تم پہلے حصہ میں منسوب کو دیکھو گے تو الف مقصورہ واؤ سے بدلا ہوگا اور جب دوسرے حصہ میں الف مقصورہ دیکھو گے تو اس میں دو وجہیں جائز ہوں گی حذف اور واؤ کی تبدیلی اور آخری حصوں میں منسوب میں غور کرتے وقت الف مقصورہ دونوں میں حذف ملے گا۔

القاعدة:

(۲۱۸) اذا ارید النسب الی المقصور نظر فی الفه:

ترجمہ: (۲۱۸) جب نسبت مقصور کی طرف کرنا چاہو گے تو اس کے الف کو دیکھا جائے گا۔

اگر تیسرا الف ہو تو واؤ سے بدلا جائے گا اگر چوتھا ہو اور دوسرا اس کا ساکن ہو تو الف کا حذف کرنا جائز ہے اور وہ واؤ سے بدلے گا۔

اگر چوتھا ہو اور دوسرا اس کا متحرک ہو یا پانچواں اور چھٹا ہو تو اس کا حذف لازم ہے۔

(۳) النسب الی المنقوص

منقوص کی طرف نسبت

الامثلة (مثالیں):

(۱) الصدی...... الصدوی

العمی...... العموی

الشجی...... الشجوی

(۲) الداعی...... الداعي او الداعوی

الرامی...... الرامی او الراموی

السامی...... السامی او الساموی

(۳) المهتدی...... المهتدی.

المرتجی...... المرتجی.

المستقصی...... المستقصی

Marfat.com

البحث:

المنسوب اليه فی الامثلة السابقة جمیعها منقوص ' ویائوه فی الطائفة الاولی ثالثة' وفی الطائفة الثانیة رابعة' وفی الثالثة خامسة او سادسة' واذا نظرت الی المنسوب فی الطوائف الثلاث رایت تشابهاً تاماً بین النسب الی المقصور والنسب الی المنقوص ' وحینما تکون یاء المنقوص ثالثة' تری انها قلبت واواً عند النسب' وکذا الف المقصور الثالثة' حینما تکون یاء المنقوص رابعة' ولا تکون کذلک الا و ثانیه ساکن جاز حذف الایء او قلبها واواً ' وهو عین ما عرفته فی الالف الرابعة للمقصور ساکن الثانی' وحینما تکون یاء المنقوص خامسة او سادسة تحذف' وهو حکم المقصور الخماسی والسداسی.

واذا رجعت الی الامثلة رایت ان یاء المنقوص اذا قلبت واواً فتح ما قبلها.

بحث: سابقہ مثالوں میں منسوب الیہ تمام منقوص ہیں اور یا پہلے حصہ میں تیسری ہے دوسرے میں چوتھی ہے اور تیسرے میں پانچویں یا چھٹی ہے اور جب تم تینوں حصوں میں منسوب کو دیکھو گے تو ان میں مشابہت تامہ پائی جائے گی نسبت کے درمیان مقصور اور منقوص کی طرف تو اس وقت یاء منقوص تیسری ہو گی تو تم دیکھو گے کہ واؤ نسبت کے وقت بدل جائے گی اسی طرح الف مقصور تیسرا ہو تو اس وقت یاء منقوص چوتھی ہو گی اس طرح نہ ہو گا مگر اس کا دوسرا ساکن ہو گا اس میں یاء کا حذف جائز ہو گا یا واؤ کی تبدیلی اور وہ معین ہے جس کو تم چوتھے الف میں مقصور کے لئے دوسرا ساکن ہے پہچانتے ہو تو پھر اس وقت یاء منقوص پانچویں یا چھٹی محذوف ہو گی اور یہ مقصور کا حکم خماسی اور سداسی ہے اور جب تم مثالوں کی طرف رجوع کرو گے تو یاء منقوص اس وقت واؤ سے تبدیل ہو گی جس کا ماقبل مفتوح ہو گا۔

القاعدة:

(۲۱۹) ۔ اذا ارید النسب الی المنقوص ینظر فی یائه:

فان کانت ثالثة قلبت واواً وفتح ما قبلها' وان کانت رابعةً جاز حذفها او قلبها واواً مع فتح ما قبلها' وان کانت خامسةً او سادسةً وجب حذفها

Marfat.com

ترجمہ:

(۲۱۹) جب منقوص کی طرف نسبت چاہتے ہو تو اس کی یاء کو دیکھا جائے گا اگر تو تیسری ہو تو واؤ سے بدل جائے گی جس کا ماقبل مفتوح ہوگا اگر چوتھی ہو تو اس کا حذف یا واؤ ماقبل مفتوح سے بدلنا جائز ہے اگر یاء پانچویں یا چھٹی ہو تو حذف کرنا ضروری ہے۔

(۴) النسب الی الممدود ممدود کی طرف نسبت۔

الامثلة (مثالیں):

(۱) حمراء	حمراوان	حمراوی		
حوراء	حوزاوان	حوزاوی		
صحراء	صحراوان	صحراوی		
ابتداء	ابتداء ان	ابتدائی		
(۲) انشاء	انشاء ان	انشائی		
وضاء	وضاء ان	وضائی		
(۳) کساء	کساء ان	او کساوان	کسائی	او کساوی
شفاء	شفاء ان	او شفاوان	شفائی	او شفاوی
بناء	بناء ان	او بناوان	بنائی	او بناوی

البحث:

تامل الاسماء الاولی فی طوائف الامثلة الثلاثة تجد انها اسماء ممدودة' ولکن الهمزة فی الطائفة الاولی للتانیث' وفی الثانیة اصلیة' لان الاسماء "ابتداء وانشاء ووضاء" من ابتدا و انشا ووضو' والهمزة فی الافعال اصلیة.

اما همزة الاسماء فی الطائفة الثالثة فمنقلبة عن اصل. لان کساء وشفاء وبناء من کسوت وشفیت وبنیت کما لا یخفی علیک.

اذا عرفت هذا' فارجع الی تثنیة هذه الاسماء وتذکر القاعدة التی عرفتها فی تثنیة الممدود' تجد ان الهمزة التی للتانیث تقلب واوا فی التثنیة وان الهمزة

Marfat.com

الاصلية تبقى على حالها' وان الهمزة المنقلبة عن اصل يجوز ابقائوها كما هى وقلبها واواً.

هذا حكم الممدود فى التثنية' وهو نفسه حكمه عند النسب اليه.

بحث: مثالوں کے تیسرے حصہ میں اسماء اولی میں غور کرو گے تو اسماء ممدودہ ملیں گے لیکن پہلے حصہ میں ہمزہ تانیث کا ہوگا اور دوسرے میں اصلی ہوگا اس لئے کہ اسماء ابتداء انشاء اور وضاء ابتداء انشاء اور ضوء سے پہلے اور افعال میں ہمزہ اصلی ہے لیکن ہمزہ اسماء کا تیسرے حصہ میں اصل سے تبدیل شدہ ہے اس لئے کہ کساء. شفاء اور بناء کسوت شفیت اور بنیت سے ہے جیسے تم سے یہ بات ڈھکی چھپی نہیں ہے۔

جب تم نے یہ پہچان لیا تو پھر ان اسماء کے تثنیہ کی طرف رجوع کیجئے اور اس قاعدہ کا تذکرہ کیجئے جس کو تثنیہ ممدود میں تم نے پہچانا ہے تمہیں معلوم ہوگا کہ ہمزہ تانیث کے لئے وہ جو تثنیہ میں واؤ سے بدلتا ہے اور ہمزہ اصل اپنی حالت پر باقی رہتا ہے۔

اور ہمزہ جو اصل سے بدلتا ہے اس کا باقی رکھنا جائز ہے جیسے یہ ہے اور اس کا واؤ سے بدلنا بھی جائز ہے یہ حکم ممدود کا تثنیہ میں ہے اور یہ اس کی ذات کلمہ کے حکم میں ہے بوقت نسبت کے۔

القاعدة:

(۲۲۰) عند النسب الى الممدود ينظر الى همزته:

فان كانت للتانيث قلبت واواً' وان كانت اصلية بقيت على حالها' وان كانت منقلبة عن اصلٍ جاز ابقائوها وقلبها واوًا.

ترجمہ:

(۲۲۰) ممدود کی طرف نسبت کے وقت اس کے ہمزہ کو دیکھا جائے گا اگر تو وہ تانیث کا ہو تو واؤ سے تبدیل ہوگا اگر اصل ہے تو اپنی حالت پر رہے گا اگر اصل سے تبدیل شدہ ہے تو باقی رکھنا اور واؤ سے بدلنا جائز ہے۔

Marfat.com

(۵) النسب الی مافیه یاء مشددة

نسب اسکی طرف جس میں یاء مشدد ہو

الامثلة (مثالیں):

(۱) حی	حیوی	(۲) نبی	نبوی
طی	طووی	قصی	قصوی
غی	غووی	علی	علوی
(۳) مقضی	مقضی	(۴) طیب	طیبی
مرمی	مرمی	لین	لینی
بحتری	بحتری	کثیر	کثیری

البحث:

انظر الی المنسوب الیه فی الامثلة جمیعها ' تجده اما مختوماً بیاء مشددة کما فی امثلة الطوائف الثلاث الاولی ' واما فی وسطه یاء مشددة مکسورة کما فی امثلة الطائفة الاخیرة.

واذا رجعت الی المختوم بیاء مشددة فی کل طائفة ' رایت الیاء المشددة فی امثلة الطائفة الاولی بعد حرف واحد ' ورایت اننا عندالنسب فککنا الحرف المشدد ثم رددنا الیاء الاولی الی اصلها وقلبنا الثانیة واواً ' فالکلمة "حیی" من الفعل "حیی" فیهائوها الاولی بقیت علی اصلها وقلبت الیاء الثانیة واواً ' والکلمة "طی" "طوی" فیائوها الاولی اصلها واو ' لذلک ردت الی اصلها وقلبت الثانیة واواً وفی کل یفتح ما قبل الواو.

اما الیاء المشددة فی اسماء الطائفة الرابعة فلیست فی آخر الکلمة ' وعند تاملها تری انها مکونة من یاء ین ' اولا' هما ساکنة وثانیتهما مکسورة وتری ان الیاء

Marfat.com

المکسورۃ' حذفت عند النسب.

بحث: تمام مثالوں میں منسوب الیہ کو دیکھو یا تو وہ مختوم بالیاء مشددہ ہوں گی جیسے مثالوں کے پہلے تین حصوں میں ہے یا درمیان میں یاء مشددہ مکسورہ ہو گی جیسے آخری حصہ کی مثالوں میں ہے اور جب تم ہر حصہ میں یاء مشددہ مختوم کو دیکھو گے تو یاء مشددہ پہلے حصہ کی مثالوں میں ایک حرف کے بعد ہو گی اور تم نے دیکھا کہ ہم نے نسبت کرتے وقت جیسے حرف مشدد میں پھر ہم نے پہلی یاء کو اس کے اصل کی طرف لوٹایا اور دوسری یا کو واؤ سے تبدیل کیا

اور کلمہ طی طوی سے ہے اس کی پہلی یا واؤ ہے یا باقی رہی اپنی اصلی حالت پر دوسری یاء واؤ سے بدل گئی اور کلمہ طی طوی سے ہے اس کی پہلی یاء اصل مین واؤ تھی اس لئے اصل کی طرف واپس آئی دوسری واؤ سے بدلی اور ہر حال میں ماقبل واؤ کو فتح دیا جائے گا اور یاء مشددہ اسماء کے دوسرے حصہ میں دو حروف کے بعد ہو گی اور ان اسماء کے دیکھنے کے وقت نسبت کے بعد ہم واؤ کو یاء مشددہ کی جگہ دیکھتے ہیں اور یہ اس بات پر دلیل ہے کہ پہلی یاء حذف ہو گئی ہے اور دوسری واؤ سے بدلی ہے اس لئے کہ یہ پے در پے واؤ سے تبدیل ہوئی جیسے پہلی مثالوں میں ہے اور ضروری ہے کہ واؤ کا ماقبل مفتوح بھی ہو اور تیسرے حصہ کے اسماء میں غور کرتے وقت تم تین حروف یا اس سے زیادہ اس کے بعد دیکھو گے اور نسبت کے وقت حذف کئے جائیں گے لیکن یاء مشددہ چوتھے حصہ کے اسماء میں آخری کلمہ میں نہیں اور غور کرتے سے تم دیکھو گے کہ دو یاء بن گئیں ہیں پہلی ساکنہ اور دوسری مکسور ہو گی اور تم دیکھو گے کہ یاء مکسورہ نسبت کے وقت حذف ہو چکی ہے۔

القواعد:

(۲۲۱) للاسم المختوم بیاءٍ مشددۃٍ عند النسب الیہ احکام ثلاثۃ: فان کانت الیاء المشددۃ بعد حرف ردت الیاء الاولی الی اصلہا' وقلبت الثانیۃ واوًا وفتح ماقبلہا' وان کانت بعد حرفین' حذفت الیاء الاولی وقلبت الثانیہ واوًا وفتح ما قبلہا' وان کانت بعد ثلاثۃ احرف او اکثر حذفت.

(۲۲۲) الاسم الذی فی وسطہ یاء مشددۃ مکسورۃ اذا نسب الیہ حذفت یاوہ الثانیہ.

Marfat.com

ترجمہ:

(۲۲۱) اسم جو یاء مشددہ کے ساتھ مختوم ہو نسبت کے وقت تین احکامات ہیں اولاً اگر تو یاء مشدد ہو ایک حرف کے بعد تو پہلی یاء اصل کی طرف لوٹے گی اور دوسری واؤ سے تبدیل ہوگی اور اس کے ماقبل کو فتح دیا جائے گا اگر دو حرفوں کے بعد ہو تو پہلی یاء حذف ہو جائے گی اور دوسری واؤ سے تبدیل ہو جائے گی اور ماقبل کو ختم کر دیا جائے گا اور اگر تین حروف کے بعد ہو یا زیادہ کے بعد تو وہ اسم حذف ہو جائے گا جس کے درمیان میں یاء مشددہ مکسورہ ہو جبکہ اس کی طرف نسبت کی جائے تو اس کی دوسری یاء حذف کی جائے گی۔

اسئلة:

(۱) ما النسب وما المنسوب اليه؟

(۲) ما الغرض من النسب؟

(۳) ما القاعدة العامة فى النسب؟

(۴) كيف تنسب الى المختوم بتاء التانيث؟

(۵) ما احوال المقصور من حيث عدد حروفه؟ وكيف تنسب الى كل نوع منه؟

(۶) هل هناك شبه بين النسب الى المقصور والنسب الى المنقوص؟ فصل وجوه الشبه وبين كيف تنسب الى المنقوص فى جميع احواله.

(۷) بين وجوه الشبه بين تثنية الممدود والنسب اليه ثم اذكر القاعدة فى النسب الى الممدود.

(۸) ما احوال الاسم المختوم بياء مشددة؟ وكيف تنسب اليه فى كل حال؟

(۹) كيف تنسب الى الاسم الذى فى وسطه ياء مشددة مكسورة؟

سوالات:

(۱) نسب اور منسوب الیہ کیا ہیں؟

(۲) نسب کی غرض کیا ہے؟

Marfat.com

(۳) نسب میں قاعدہ عامہ کیا ہے؟

(۴) کیسے منسوب ہوتا ہے تاء تانیث کے مختوم کے ساتھ۔

(۵) حروف کی تعداد کے لحاظ سے مقصورہ کے کیا حالات ہیں اور اس کی تمام اقسام کی طرف کیسے نسبت ہوتی ہے؟

(۶) کیا وہاں پر مشابہت ہے مقصورہ اور منقوص کے درمیان نسبت کی۔
وجوہ شبہ کی تفصیل بتائیں اور تمام احوال میں منقوص کی طرف کیسے نسبت ہوتی ہے واضح کیجئے؟

(۷) وجوہ تشبیہ معینہ ممدود اور منسوب الیہ کے درمیان بیان کیجئے؟

(۸) کیا احوال ہیں اسم کے جو یاء مشددہ کے ساتھ مختوم ہو اور ہر حالت میں کیسے منسوب الیہ ہوتا ہے۔

(۹) کیسے نسبت ہوتی ہے اسم کی طرف جس کے درمیان میں یاء مشددہ مکسورہ ہو۔

نموذج: فی النسب الی الاسماء الآتیة

نمونہ: مندرجہ ذیل اسماء کی طرف نسبت۔

اسوان	مكة	بيا	سنفا	طهطا	نمسا
مرتضى	مستبقى	العشى	الهادى	المعتدى	المستجدى
حسناء	اجتراء	صفاء	فناء	رى	بهى
منفى	اصمعى	هين	حزين		

المنسوب اليه	المنسوب	السبب
اسوان	اسوانى	باضافة ياء مشددة مكسور ما قبلها الى المنسوب اليه.
مكة	مكى	بحذف تاء التانيث واضافة الياء المشددة.
بنا	بنوى	لانه مقصور الفه ثالثة فتقلب واوا.
سنفا	سنفى	لانه مقصور الفه رابعة وثانيه متحرك فتحذف الفه.
طهطا	طهطى	لانه مقصور الفه رابعة وثانيه ساكن فيجوز

Marfat.com

		او حذف الفه وقلبها واواً.
	طهطوى	
نمسا	نمسى	لانه مقصور الفه رابعة وثانيه ساكن فيجوز حذف
		او الفه وقلبها واواً.
	نمسوى	
مرتضى	مرتضى	لانه مقصور الفه خامسة فتحذف الفه.
مستبقى	مستبقى	لانه مقصور الفه سادسة فتحذف الفه.
العشى	العشوى	لانه منقوص يائوه ثالثة فتقلب واواً ويفتح ما قبلها.
الهادى	الهادى	لانه منقوص يائوه رابعة فيجوز حذفها وقلبها واواً مع فتح ما قبلها.
		او واواً مع فتح ما قبلها.
	الهادوى	
المعتدى	المعتدى	لانه منقوص يائوه خامسة فتحذف.
المستجدى	المستجدى	لانه منقوص يائوه سادسة فتحذف.
حسناء	حسناوى	لانه ممدود همزته للتانيث فتقلب واواً.
اجتزاء	اجتزائى	لانه ممدود همزته اصلية فتبقى عند النسب.
صفاء	صفائى	لانه ممدود همزته منقلة عن اصل فيجوز بقائوها
		او صفاوى وقلبها واواً.
فناء	فنائى	لانه ممدود الفه منقلب عن اصل فيجوز حذفها
		او فناوى وقلبها واواً.
رى	رووى	لان ياء ه المشددة بعد حرف واحد فترد الياء الاولى الى اصلها وهو الواو بدليل "روى يروى" وتقلب الياء الثانية واواً ويفتح ما قبلها.

Marfat.com

بهی	بهوی	لان الیاء المشددة بعد حرفین فتحذف الیاء الاولی وتقلب الثانیة واواً ویفتح ما قبلها.
منفی	منفی	لان الیاء المشددة بعد اکثر من حرفین فتحذف.
اصمعی	اصمعی	لان الیاء المشددة بعد اکثر من حرفین فتحذف.
هین	هینی	لان الیاء المشددة التی فی وسط الکلمة مکسورة فتحذف الیاء الثانیة.
حزین	حزینی	لان یاء المشددة التی فی وسط الکلمة مکسورة فتحذف الیاء الثانیة.

منسوب الیہ	منسوب	سبب
اسوان	اسوانی	اضافتِ یاءِ مشددہ مکسور کردہ ماقبل مکسور منسوب الیہ کی طرف۔
مکة	مکی	تاءِ تانیث کے حذف اور یاءِ مشدددہ کی اضافت کے ساتھ۔
ببا	ببوی	اس لئے کہ مقصور ہے اس کا تیسرا حرف الف واؤ سے بدلا ہے۔
سنفا	سنفی	اس لئے کہ مقصور ہے اس کا چوتھا حرف الف ہے دوسرا متحرک ہے الف حذف ہے۔
طهطا	طهطی	اس لئے کہ مقصور اس کا چوتھا الف ہے دوسرا متحرک ہے الف حذف ہوگا۔
	او طهطوی	اس لئے کہ مقصور اس کا چوتھا الف ہے دوسرا ساکن ہے الف کا حذف اور واؤ سے تبدیل کیا۔
نمسا	نمسی	اس لئے کہ مقصور الف چوتھا ہے اور دوسرا ساکن ہے اس کا الف حذف کیا جائے گا اور واؤ سے تبدیل ہوگا۔
مرتضی	مرتضی	اس لئے کہ مقصور الف پانچواں ہے اس کا الف حذف کیا جائے گا۔
مستقبی	مستقبی	اس لئے کہ مقصور اس کا الف چھٹا ہے الف حذف کیا جائے گا۔

Marfat.com

العشی	العشوی	اس لئے کہ منقوص اس کی تیسری یاء ہے واؤ سے بدلے گی ماقبل مفتوح ہوگا۔
الهادی	الهادی	اس لئے کہ منقوص اس کی یاء چوتھی ہے اس کا حذف اور واؤ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔
المعتدی	او الهادوی	واؤ ماقبل مفتوح کے
المستجذی	المعتدی	اس لئے کہ منقوص اس کی پانچویں یاء جو حذف ہو جائے گی۔
حسناء	حسناوی	اس لئے کہ ممدود اس کا اصلی ہمزہ ہے تانیث کے لئے واؤ سے بدلے گا اس لئے کہ ممدود اسکی ہمزہ تانیث کے لئے ہے۔
اجتراء	اجترائی	اس لئے ممدود اس کا اصلی ہمزہ ہے نسبت کے وقت تبدیل ہوگا واؤ سے تبدیل ہوگا۔
صفاء	صفائی	اس لئے کہ ہمزہ اس کا ممدود اصل سے تبدیل ہوگا اس کا باقی رکھنا اور واؤ سے بدلنا جائز ہے۔
	او صفاوی	اس لئے کہ ممدود اس کا اصلی ہمزہ ہے تانیث کے لئے واؤ سے بدلے گا۔
فناء	فنائی	اس لئے کہ ممدود اس کا الف اصل سے تبدیل ہوتا ہے اس کا حذف اور واؤ سے تبدیل کرنا جائز ہے۔
	او فناوی	
ری	رَوَوی	اس لئے کہ یاء اس کی مشددہ ایک حرف کے بعد ہے پہلی یاء آئے گی اصل کی طرف جو کہ واؤ ہے روی یروی کی دلیل ہے دوسری یاء تبدیل ہوگی واؤ سے ماقبل مفتوح ہوگا۔
بھی	بھوی	اس لئے کہ یاء دو حروف کے بعد مشدد ہے پہلی یاء حذف ہوگی اور دوسری واؤ سے بدلے گی جس کا ماقبل مفتوح ہوگا۔

Marfat.com

منفی | منفی | اس لئے کہ یاء مشدد دو حروف سے زیادہ کے بعد حذف ہو جائے گا۔
اضمعی | اضمعی | اس لئے کہ یاء مشدد دو حرذف سے زیادہ کے بعد حذف ہو جائے گا۔
هین | هینی | اس لئے کہ یاء مشددہ کلمہ کے درمیان مکسورہ ہے دوسری یاء حذف ہو گی۔
حزین | حزینی | اس لئے کہ یاء مشددہ کلمہ کے درمیان مکسورہ ہے دوسرے یاء حذف ہو گی۔

تمرینات...... مشقیں

تمرین (۱): انسب الی الاسماء الآتیة.

(۱) مندرجہ ذیل اسماء کی طرف منسوب کیجئے؟

عصر   برید   حساب   ادب

دمیاط   فرعون   رشید   باریس

تمرین (۲): بین المنسوب الیه لکل منسوب ممایاتی.

(۲) مندرجہ ذیل ہر منسوب الیہ بیان کیجئے؟

حدیدی   حجری   مضری،   حضری

دمشقی   لندنی   هاشمی   صینی

تمرین (۳): هات اربعة اسماء منسوبة الی امکنة، واربعة منسوبة الی صناعات، واربعة منسوبة الی صفات.

(۳) چار اسماء مقامات کی طرف منسوب کریں چار ہنقوں کی طرف اور چار صفات کی طرف منسوب کریں؟

تمرین (۴): (۱) کون ثلاث جمل یکون فیها المنسوب نعتاً سببیاً.

(۲) = = = = = = خبراً =.

Marfat.com

(۳) = = = = = = = حالاً سببية.

(۴) (۱) تین جملے بنائیں جن میں منسوب نعت سببی ہو۔

(۲) تین جملے بنائیں جن میں منسوب خبر سببی ہو۔

(۳) تین جملے بنائیں جن میں منسوب حالت سببیہ ہو۔

تمرين (٥): انسب الى الاسماء الآتية.

(۵) مندرجہ ذیل اسماء کی نسبت کیجئے؟

نابغة	جمانة	الاسكندرية	حكمة
تجارة	بلاغة	دولة	خطابة

تمرين (٦): بين المنسوب اليه لكل منسوب من الاسماء الآتية.

(۶) مندرجہ ذیل اسماء منسوب کے منسوب الیہ بیان کیجئے؟

فاطمي	الحبشي	مشرقي	فضي
كبريتي	عثماني	اسطواني	تهامي

تمرين (٧): بين من الاسماء الآتية ما يصلح ان يكون منسوباً للمذكر او المئونث وما يتعين ان يكون منسوباً لاحدهما.

(۷) مندرجہ ذیل اسماء جو کہ مذکر یا مونث کے لئے منسوب بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں واضح کیجئے اوران میں سے کسی ایک کے ساتھ مخصوص ہو۔

كاتبي	بصري	عدناني	زهري
قرنفلي	بنفسنجي	ريفي	وردي

تمرين (٨): هات اربعة اسماء منسوبة الى مئونث بالتاء.

(۲) = = = = = مذكر.

(۸)(۱) چار اسماء لائیں جو مونث بالتاء کی طرف منسوب ہوں۔

(۲) چار اسماء لائیں جو مذکر بالتاء کی طرف منسوب ہوں۔

تمرين (٩): انسب الى الاسماء الآتية.

Marfat.com

(۹) مندرجہ ذیل اسماء کے منسوب بنائیں؟

تلا　جلفا　رضا　سخا　مبراۃ　بخاری

معنی　فرنسا　مصطفی　مشکاۃ　کسری　طحا

حلوی　کندا　نجاۃ　ادفینا　حیاۃ　عدوی

تمرین (۱۰): انسب الی مئونث الاسماء الآتیة.

(۱۰) مندرجہ ذیل اسماء کو مونث کی طرف نسبت کریں؟

الاکبر. الاعظم. الادنی. الاقصی. الاطول

تمرین (۱۱): هات اسم المفعول لکل فعل من الافعال الآتیة ثم انسب الیه.

(۱۱) مندرجہ ذیل افعال کے اسم مفعول بنائیں پھر ان کی طرف نسبت کریں؟

انتقی. استفعی. امضی

تمرین (۱۲): هات مصدر کل فعل من الافعال الآتیة ثم انسب الیه.

(۱۲) مندرجہ ذیل افعال کے مصدر بنائیں پھر ان کی طرف نسبت کریں؟

هوی. رضی. جوی. صدی

تمرین (۱۳): صغ من کل فعل من الافعال الآتیة علی وزن مفعلة ثم انسب الی کل صیغة.

(۱۳) مندرجہ ذیل افعال کو مفعلۃ کے وزن پر بنائیں پھر ہر صیغہ کی طرف منسوب کریں؟

دعا. هلک. سلا. قال. لها

تمرین (۱۴): (۱) هات اربعة اسماء رباعیة مقصورة ثم انسب الیها.

(۲) = = = ثلاثیة = = = = =

(۳) = = = خماسیة = = = = =

(۱۴)(۱) چار اسماء رباعیہ مقصورہ بنائیں پھر ان کی طرف منسوب کریں؟

(۲) چار اسماء ثلاثی مقصورہ بنائیں پھر ان کی طرف منسوب کریں۔

(۳) چار اسماء خماسی مقصورہ بنائیں پھر ان کی طرف منسوب کریں۔

Marfat.com

تمرين (۱۵): انسب الی کل اسم من الاسماء الآتية.

(۱۵) مندرجہ ذیل اسماء کی نسبت کیجئے؟

الساقية. المعتدی. الحجی. المستکفی. الغوی. الزاوية

تمرين (۱٦): هات اسم الفاعل لکل فعل من الافعال الآتية ثم انسب اليه.

(۱٦) مندرجہ ذیل افعال کے اسم فاعل بنائیں پھر ان کو منسوب کریں؟

هوی. رضی. جوی. صدی

تمرين (۱۷): (۱) انسب الی ثلاثة اسماء منقوصة يجوز قلب يائها واواً.

(۲) = = = = = = = حذف يائها.

(۱۷)(۱) تین اسماء منقوصہ کی طرف منسوب کریں جہاں یا ء کا واؤ سے بدلنا جائز ہے۔

(۲) تین اسماء منقوصہ حذف واؤ سے بدلنا جائز ہے۔

تمرين (۱۸): انسب الی الاسماء الآتية.

(۱۸) مندرجہ ذیل اسماء کی طرف منسوب کریں؟

قضاء. فضاء. خضراء. املاء. بيداء. ابراء. حذاء

تمرين (۱۹): هات مئونث کل اسم من الاسماء الآتية ثم انسب اليه.

(۱۹) مندرجہ ذیل اسماء کے موئث بنائیں پھر ان کی طرف نسبت کریں۔

اصبغ. اشقر. اشمط. اغيد

تمرين (۲۰): صغ من الافعال الآتية علی وزن "فعال" وبين ما حدث فيها من الاعلال ثم انسب الی کل صيغة.

(۲۰) مندرجہ ذیل افعال کو فعال کے وزن پر لائیں اور ان میں جو اعلال واقع ہوا ہے واضح کریں پھر تمام صیغہ کی طرف منسوب کریں۔

مشی. نسی. قراء. رفا

تمرين (۲۱): هات مصدر کل فعل من الافعال الآتية ثم انسب اليه.

(۲۱) مندرجہ ذیل افعال کے مصدر بنائیں پھر ان کی طرف منسوب کریں۔

Marfat.com

اجتراء اظما امتلا ارجا

تمرين (٢٢): هات المصدر القياسي للفعلين "عوى" "حدا (٥)" ثم انسب اليه.

(۲۲) دو فعلوں کا عوی اور حدا کے مصدر قیاسی لائیں پھر ان کی طرف منسوب کریں۔

تمرين (٢٣): (١) انسب الى اسمين ممدودين همزتهما للتانيث.

(٢) = = = = منقلبة عن اصل.

(٣) = = = = اصلية.

(۲۳)(۱) دو اسم ممدودین کی طرف ان کے ہمزوں کو تانیث کے لئے منسوب کریں۔

(۲) دو اسم ممدودین کی طرف ان کے ہمزوں کو تانیث جو اصل کے بدلے ہوں۔

(۳) دو اسم ممدودین کی طرف ان کے ہمزوں کو اصلیہ سے بدلے ہوں۔

تمرين (٢٤): انسب الى كل اسم من الاسماء الآتية.

(۲۴) مندرجہ ذیل اسماء کو منسوب کیجئے۔

غني	قينم	منسّى	شافعي	ذكية
حية	طريح	بردى	المنير	قضية
الاسكندرية الكنسية	سخي	المنوفية	المرية	

تمرين (٢٥): صغ من كل فعل من الافعال الآتية على وزن فعيل ثم انسب الى كل صيغة.

(۲۵) مندرجہ ذیل افعال فعیل کے وزن پر بنائیں پھر تمام صیغوں کی طرف منسوب کریں۔

نعى عصى عدا رضى

تمرين (٢٦): صغ اسم المفعول من كل فعل من الافعال الآتية ثم انسب اليه.

(۲۶) مندرجہ ذیل افعال کو اسم مفعول بنائیں پھر ان کی طرف منسوب کیجئے؟

جزى شفى نوى سقى

تمرين (٢٧): صغر الاسماء الآتية ثم انسب الى مصغرها.

(۲۷) مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں پھر ان کو مصغر کی طرف منسوب کریں۔

Marfat.com

شکوی جرو دعوۃ حصاۃ

تمرین (۲۸): صغر الاسماء الآتیۃ ثم انسب الی مصغرھا.

(۲۸) مندرجہ ذیل اسماء کو مصغر بنائیں پھر ان کی طرف منسوب کریں۔

عزیز عجول رسالتہ حکومۃ

تمرین (۲۹): صغ علی وزن "فعیل" من الافعال الآتیۃ ثم انسب الی کل صیغۃ.

(۲۹) مندرجہ ذیل افعال فعیل کے وزن پر بنائیں پھر تمام صیغوں کی طرف منسوب کریں۔

راض. خاد. ماد. ضاق. شاق

تمرین (۳۰): صغر الاسماء الآتیۃ ثم انسب الی مصغرھا وبین الفرق ان وجد بین النسب الی الصغر کل اسم و مکبرہ.

(۳۰) مندرجہ ذیل اسماء کو مصغر بنائیں پھر ان کی طرف منسوب کریں اور فرق بیان کریں اگر نسب کے درمیان پایا جائے مصغر کی طرف اسم اور مکبر کا۔

ثری. ندی. شذا. سری

تمرین (۳۱): (۱) انسب الی اسمین مختومین بیاء مشددۃ بعد حرفین.

(۲) = = = = = = = ثلاثۃ احرف.

(۳) = = = = = = = حرف.

(۴) = = = = فی وسطھما یاء مشددۃ مکسورۃ.

(۳۱) (۱) دو اسموں کی طرف منسوب کیجئے جو دو حروف کے بعد یاء مشددہ کے ساتھ مختوم ہوں۔

(۲) دو اسموں کی طرف منسوب کیجئے جو تین حروف کے بعد = = =

(۳) دو اسموں کی طرف منسوب کیجئے جو ایک حرف کے بعد = = =

(۴) دو اسموں کی طرف منسوب کیجئے ایک حرف کے بعد = = =

تمرین (۳۲): اشرح الابیات الآتیۃ واعرب البیت الاخیر وبین المنسوب الیہ لکل منسوب: وقال المتنبی یمدح ابن العمید ویھنئہ بالنیروز.

(۳۲) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور آخری شعر پر اعراب لگائیں اور ہر منسوب کا منسوب

Marfat.com

الیہ واضح کیجیے۔ متنبی نے ابن عمید کی تعریف کی ہے اسے نیروز کی مبارکباد دی۔

جاء نیروزنا وانت مراده ... وورت بالذی اراد زناده

هذه النظرة التی نالها ... منک الی مثلها من الحول زاده

نحن فی ارض فارس فی سرور ... ذا الصباح الذی نری میلاده

عظمته ممالک الفرس حتی ... کل ایام عامه حساده

ما لبسنا فیه الا کالیل حتی ... لبستها تلاعه ووهاده

عند من لا یقاس کسری ابوسا ... سان ملکا به ولا اولاده

عربی لسانه فلسفی ... رایه فارسیة اعیاده

Marfat.com

نسب (دوسری قسم)

النسب القسم الثانی

النسب الی فعیلة و فعیلة

(ا) فعیلہ اور فعیلہ کی طرف نسبت

الامثلة (مثالیں):

حنیفة	حنفی	جهینة	جهنی
قبیلة	قبلی	عبیدة	عبدی
جلیلة	جلیلی	امیمة	امیمی
حقیقة	حقیقی	هریرة	هریری
طویلة	طویلی	عیینة	عیینی
قویمة	قویمی	نویرة	نوری

البحث:

انظر الی الاسماء الاولی فی الطائفة تجدها جمیعها علی وزن "فعیلة" واذا تاملتها بعد النسبة الیها رایت ان "فعیلة" فتحت عینها فی المثالین الاولین حذفت یاؤها عند النسب، ولم تحذف فی الامثلة الاربعة التالیة، فما السبب تامل الاسمین الثالث والرابع تجدهما مضعفین، وتامل الاسمین الخامس والسادس ترعین کلیهما حرف علة وهذا هو السبب فی بقاء یاء "فعلیة" عند النسب الی هذه الاسماء الاربعة، لاننا لو حذفنا المضعف وقلنا: جللی لکان اجتماع المثلین مع الیاء المشددة ثقیلاً، ولو حذفناها فیما عینه حرف علة وقلنا: طولی لا حتجنا الی اعلال الواو لانها تحرکت وما قبلها مفتوح فقلنا: طالی، وهذا یبعدنا کثیراً عن صورة

Marfat.com

المنسوب اليه.

واذا تاملت الاسماء الاولى فى الطائفة رايتها على وزن "فعيلة" واذا رجعت اليها بعد النسب وجدت ان ياء "فعيلة" حذفت في المثالين الاولين كما حذفت من فعيلة، ووجدت انها بقيت فى المثالين الثالث والرابع لانهما مضعفان كما بقيت ياء "فعيلة" فيهما، ورايت انها حذفت في المثالين الخامس والسادس مع ان عين كليهما حرف علة. وهذا هو الموضع الذى يختلف فيه المنسوب الى "فعيلة" والمنسوب الى "فعيلة" والسبب فى ذلك ان ياء "فعيلة" بقيت لان حذفها يستدعى اعلالاً يبعدها عن صورة المنسوب اليه، اما ياء " فعيلة" فلا يودى حذفها الى اعلال، لان فاء ها مضمومة.

بحث: ا حصہ میں اسماء اول کو دیکھو تمام فعیلۃ کے وزن پر ہیں اور جب نسبت کے بعد ان میں غور کرو گے تو فعیلۃ میں دیکھو گے اس کی عین کو دونوں پہلی مثالوں میں فتح دی گئی ہے اور نسبت کے وقت یاء حذف ہوگئی ہے لیکن بعد والی چوتھی مثال میں حذف نہیں ہے تو اس کی کیا وجہ؟

دو اسم تیسرے اور چوتھے میں غور کریں تو معلوم ہوگا کہ دونوں مضاعف ہیں پانچویں اور چھٹے اسموں کو دیکھو تو ان دونوں کی عین حرف علت ہے اور یہی نسبت ہے فعلیۃ میں یا کے باقی رہنے کا ان چاروں اسماء کے نسب کے وقت اس لئے کہ اگر ہم مضاعف کو حذف کر دیں اور ہم کہیں جللی لکان اجتماع المثلین یاء مشددہ ثقلیہ کے ساتھ ہوگا۔

اگر حذف کر دیں تو اس کی عین حرف علت ہوگی اور ہم کہیں گے طولی اس لئے کہ واؤ کے اعلال کی ضرورت پڑی کیونکہ وہ متحرک اور ما قبل اس کا مفتوح ہے تو ہم نے کہا طائی اور یہ ہمیں منسوب الیہ کی بہت سی صورتوں سے دور کرتی ہے اور جب تم اسماء اولی حصہ (ب) میں غور کرو تو فعیلۃ کے وزن پر ہوں گے اور جب نسب کے بعد رجوع کرو گے تو فعیلۃ کی یاء دونوں پہلی مثالوں میں محذوف ہوگی جیسے فعیلۃ میں حذف کی گئی ہے اور ان کو دو مثالوں تیسری اور چوتھی میں باقی پاؤ گے اس لئے کے دونوں مضاعف ہیں جیسے فعیلۃ میں یاء باقی ہے اور دو مثالوں پانچویں اور چھٹی میں حذف پاؤ گے باوجودیکہ عین ان دونوں میں حرف علت ہے۔

Marfat.com

اور یہ وہ مقام ہے کہ اس میں منسوب فعیلۃ کی طرف مختلف ہے اس کا سبب فعیلۃ کی یاء ہے اس لئے کہ حذف اس کا اعلال کی دعویدار ہے جو اسے منسوب کی صورت سے دور کرتا ہے لیکن فعیلۃ کی یاء کا حذف اعلال کی طرف نہیں پہنچا کیونکہ اس کی فاء مضموم ہے۔

القواعد:

(۲۲۳) اذا نسب الی اسمٍ علی "فعیلة" فان کان مضعفاً او معتل العین حذفت منه التاء لیس غیر' وان کان صحیح العین غیر مضعفٍ' حذف مع التاء یاء "فعیلة" وفتح الحرف الثانی.

(۲۲۴) اذا نسب الی اسمٍ علی "فعیلة" فان کان مضعفاً' حذفت منه التاء لیس غیر' وان لم یکن مضعفاً حذف مع التاء یاء "فعیلة".

ترجمہ:

(۲۲۳) جب اسم کو فعیلۃ کے وزن پر منسوب کیا جائے گا اگر تو وہ مضاعف یا معتل العین ہو تو اس کی تا حذف کی جائے گی نہ کہ کوئی اور اگر صحیح العین غیر مضاعف ہو تو فعیلۃ میں تاء کے ساتھ بھی حذف کی جائے گی اور دوسرے حرف کو فتح دیں گے۔

(۲۲۴) جب اسم کو فعیلۃ کے وزن پر منسوب کیا جائے اگر مضاعف ہو تو اس کی تا حذف ہوگی اگر مضاعف نہ ہو تو تاء کے ساتھ یا بھی حذف ہوگی فعیلۃ کے وزن پر۔

النسب الی ثلاثی مکسور العین

ثلاثی مکسور العین کی طرف نسبت

الامثلة (مثالیں):

(۱) مَلِک..... مَلَکی

(۲) ابل..... ابلی

(۳) دئل..... دؤلی

Marfat.com

البحث:

اذا تاملت الاسماء المنسوب اليها رايتها على وزن فعل ' او فعل ' او فعل '
واذا تاملت الكلمات المنسوبة رايت ان كسرة العين فى الاسماء الثلاثة قلبت فتحة
بعد النسب للتخفيف ' وهذا مطرد فى كل ثلاثى مكسور العين.

بحث: جب تم اسماء میں غور کرو گے جو منسوب الیہ ہیں تو فعل فعل یا فعل کے وزن پر ہوں گے اور جب کلمات منسوبہ میں غور کرو گے تو تینوں اسماء میں عین مکسور ہو گی تبدیل ہو گا فتح نسب کے بعد تخفیف کے لئے اور یہ ثلاثی مکسور العین میں متروک ہے۔

القاعده:

(۲۲۵) کل ثلاثی مکسور العین تفتح عینه عند النسب.

ترجمہ:

(۲۲۵) ہر ثلاثی مکسور العین کی عین کو نسبت کے وقت فتح دی جاتی ہے۔

(۳) النسب الى ثلاثى محذوف اللام
ثلاثی محذوف اللام کی طرف نسبت

الامثلة (مثالیں):

(۱) ید یدان	یدوی او یدی
(۲) دم دمان	دموی او دمی
(۳) اب ابوان	ابوی
(۴) سنة سنوات	سنوی

Marfat.com

البحث:

انظر الى الاسماء السابقة قبل النسبة اليها تجدها محذوفة اللام' فاصلها يدى 'ودمى او دمو' وابو' وسنو او سنة 'ثم انظر الى تثنية هذه الاسماء او جمعها جمع سلامة' تجد ان اللام لم ترد عند تثنية بعضها كيد ودم' وردت عند تثنية بعضها اوجمعه كاب' وسنة.

اذا عرفت هذا فانظر الى الاسماء بعد النسب' تجد ان اللام يجوز ردها وعدم ردها فى النسب عند من لا يردها من العرب فى التثنية او الجمع' وانها ترد فى النسب حتماً عند من يوجب رده فيهما.

بحث: اسما سابقہ کو نسبت سے پہلے دیکھو وہ سب محذوف اللام ہوں گے اصل میں وہ یدی دمی یا دمو ابو سنو یا سنتہ پھر ان اسماء کو تثنیہ کی طرف دیکھو یا جمع ہو جو جمع سالم ہیں تو ان کا لام نہیں واپس آئے گا بعض کے تثنیہ کے وقت جیسے ید. دم اور بعض کے تثنیہ کے وقت واپس آئے گا

یا جمع کے وقت جیسے اب اور سنتہ جب تم نے یہ جان لیا تو ان اسماء کو دیکھو جو نسب کے بعد ہیں لام کا لوٹانا اور نہ لوٹانا نسب میں جائز ہے

اس وقت اہل عرب تثنیہ اور جمع میں نہیں لوٹاتے اور نسب میں حتمی لوٹاتے ہیں جب لوٹانا ضروری ہو۔

القاعده:

(۲۲۶) اذا نسب الى الثلاثى محذوف جاز رد اللام وعدم ردها عند من لم يردها فى التثنية او الجمع' ووجب الرد عند من يردها فيهما.

ترجمہ:

(۲۲۶) جب ثلاثی محذوف اللام کی طرف نسبت کی جائے تو لام کا لوٹانا اور نہ لوٹانا جائز ہے اس وقت جبکہ تثنیہ اور جمع میں نہ لوٹے اور رد کرنا ضروری ہے جبکہ دونوں میں رد کرے۔

Marfat.com

النسب الى المركب والمثنى والجمع

(۴) نسبت مرکب مثنی اور جمع کی طرف

الامثلة (مثالیں):

(۱) بدرالدين	بدری	شاهدان	شاهدی
ابو سفيان	سفیانی	مهندسون	مهندسی
ابن اياسٍ	اياسی	كتب	كتابی
عبدالرحمن	رحمانی	انصار	انصاری
عبدالحميد	حميدی	ابابيل	ابابيلی
بعلبک	بعلی	قوم	قومی
جاد المولی	جادی	شجر	شجری

البحث:

الاسماء فی القسم الاول مركبة فمنها اضافی ومنها مزجی ومنها اسنادی واذا تاملتها بعد النسب اليها رايت ان المركب الاضافي مرة يكون النسب الى صدره ومرة الى عجزه والمعول عليه امن اللبس او خوفه فان امنت اللبس نسبت الى الصدر كما تقول فی بدر الدين بدری وان خفت اللبس نسبت الى العجز كما اذا نسبت الى كنية مثلاً لكثرة الاسماء المبدوءة باب او ابن وكما اذا نسبت الى مركب اضافی يشترک فی صدره خلق كثير كعبدالرحمن.

واذا تاملت المركب المزجی والاسنادی رايت ان النسب يكون الى صدرهما.

انظر اذا الى اسماء القسم الثانی تجدها بين مثنی وجمع واسم جمع واسم جنس جمعی وتجد ان النسب الى المثنی والجمع يكون الى المفرد اما انصار

Marfat.com

وابابيلُ فينسب الى لفظيهما وان كانا جمعين ' لان الأول اصبح كالعلم على طائفة من اصحاب سيدنا محمد "صلى الله عليه وسلم" فكانه مفرد ' والثاني ليس له مفرد ينسب اليه ' اما اسم الجمع واسم الجنس الجمعي فقد رايت من لامثلة انه ينسب الى لفظيهما.

بحث: پہلی قسم میں اسماء مرکب ہیں ان میں اضافی بھی ہیں مزجی بھی اور اسنادی بھی اور جب تم نسبت کے بعد ان میں غور کرو گے تو دیکھو گے کہ مرکب اضافی ایک بار اس کے آغاز میں منسوب ہوتا ہے اور ایک بار اس کے عجز پر اور اس پر پہنچتا ہے التباس یا ڈر سے اگر بے خوف ہو التباس سے تو آغاز کی طرف منسوب ہوتا ہے جیسے بدرالدین بدری کہو

اور اگر التباس کا خوف ہو تو عجز کی طرف نسبت ہوتی ہے جیسے جب مثال کے طور پر کنتیہ کی طرف نسبت ہو اسماء مبدا کی کثرت کی وجہ سے باب یا ابن میں اور جیسے جب مرکب اضافی کی طرف نسبت ہو تو شروع میں بہت سی مخلوق میں مشترک ہوتی ہے جیسے عبدالرحمن اور جب تم مرکب مزجی اور اسنادی میں غور کرو گے تو دیکھو گے کہ سب ان دونوں کے شروع میں ہوتا ہے۔

اس وقت اسماء کی دوسری قسم کو دیکھو انہیں تثنیہ جمع اور اسم جمع اور اسم جنس جمعی کے درمیان پاؤ گے اور یہ کہ نسبت تثنیہ اور جمع کا مفرد کی طرف ہو گی۔

انصار اور ابابیل اگر چہ دونوں جمع ہیں مگر ان دونوں کا نسب ہو گا اس لئے کہ پہلا علم کی مانند ہے جو کہ ہمارے آقا حضرت محمدؐ کے اصحاب کی ایک جماعت ہے گویا کہ یہ مفرد ہے اور دوسرے کا مفرد نہیں جس کی طرف منسوب کیا جائے لیکن اسم جمع اور اسم جنس جمعی کو تم نے مثالوں میں دیکھا کہ ان کے لفظوں کی طرف نسبت کی گئی ہے۔

القواعد:

(۲۲۷) ينسب الى صدر المركب الاضافي اذا امن اللبس والا ينسب الى عجزه وينسب الى صدر المركب المزجي والاسنادي.

(۲۲۸) ينسب الى مفرد المثنى والجمع عند ارادة النسب اليهما' الا اذا كان الجمع علما او شبيها بالعلم' او لم يكن له مفرد' فان النسب ويكون الى لفظه.

Marfat.com

وينسب الى لفظ اسم الجمع واسم الجنس الجمعي۔

ترجمہ:

(۲۲۷) مرکب اضافی کے شروع میں منسوب کیا جائے گا جبکہ اختلاط سے بے خوف ہو وگرنہ عجز کی طرف نسبت ہوگا اور مرکب مزجی اور اسنادی کے آغاز کی طرف نسبت کی جائے گی۔

(۲۲۸) مفرد مثنی اور جمع کی طرف نسبت کی جائے گی بوقت ارادہ ان دونوں کی طرف نسبت کے مگر جبکہ جمع علم یا مشابہ علم ہو یا اس کا مفرد نہ ہو نسبت لفظ کی طرف ہوتی ہے اور لفظ اسم جمع اور اسم جنس جمعی کی طرف ہوتی ہے۔

تذييل:

قد تستغني العرب عن النسب بالياء بصوغ اسم على وزن "فعال" يراد النسب اليه ' وذلک في الحرف غالباً ' فتقول نجار وحداد ' بدل ان تقول نجاري وحدادي ' وقد تصوغ اسماً على وزن "فاعل" او على وزن "فعل للدلالة على النسب مثل تامر ولا بن ' اى صاحب تمر وصاحب لبن ' ومثل طعم ولبس ' وعمل ونهر ' اى صاحب طعام ولباس وعمل ونهار ' وبذلک استغنوا عن النسب الى هذه الاسماء بالياء.

تذییل:

اہل عرب نسب بالیاء سے مستغنی ہیں جو کہ اسم فعال کے وزن پر بنتا ہے اس کی طرف نسبت مراد ہوتی ہے اور یہ بات غالباً حروف میں ہے تم نجار اور حداد کو کہو کہ یہ نجاری اور حدادی کا بدل ہیں۔ اسم کو فاعل کے وزن پر بناتے ہیں یا فعل کے وزن پر نسب پر دلالت کی بناء پر جیسے تامر و لابن یعنی صاحب تمر اور صاحب لبن اور جیسے طعم اور لبس۔ عمل اور نہر یعنی صاحب طعام و لباس عمل اور نہار اس طرح سے وہ ان اسماء میں نسبت کے بارے میں یاء سے مستغنی ہو گئے۔

اسئلة:

(۱) متى تحذف ياء "فعيلة" عند النسب ومتى تبقى؟

(۲) متى تفتح العين في "فعيلة" عند النسب؟

Marfat.com

(۳) متی تحذف یاء "فعیلة" عند النسب و متی تبقی؟

(۴) کیف تنسب الی الاسم الثلاثی مکسور العین؟

(۵) کیف تنسب الی المحذوف اللام؟

سوالات:

(۱) یا فعیلة میں کب حذف ہوتی ہے۔ بوقت نسب اور کب باقی رہتی ہے؟

(۲) فعیلة میں مفتوح العین بوقت نسب کیا ہوتا ہے؟

(۳) فعلة کی یاء کب حذف ہوتی ہے بوقت نسب اور کب باقی رہتی ہے؟

(۴) کیسے نسبت ہوتی ہے اسم ثلاثی مکسور العین کی؟

(۵) کیسے نسبت ہوتی ہے محذوف اللام کی طرف؟

(۶) کب نسبت ہوتی ہے مرکب اضافی کے آغاز کی طرف اور کب نسبت ہوتی ہے اس کے عجز کی طرف؟

(۷) کیسے نسبت ہوتی ہے مرکب مزجی اور مرکب اسنادی کی طرف؟

(۸) کیسے نسبت کی جاتی ہے لفظ جمع کی طرف اور مفرد کی طرف؟

(۹) کیسے نسبت ہوتی ہے اسم جمع اور اسم جنس جمعی کی طرف؟

نموذج: فی النسب الی الاسماء الآتیة.

نمونہ: مندرجہ ذیل اسماء کی نسبت:

جزیرة	نمیمة	زویلة	بثینة	خویلة
قطیطة	لبق	وعل	ابد	عدة
ابن	اخ	رام الله	اردشیر	المدائن
انمار	العلماء	الساعات	غنم	عنب
ابوهریرة	عبدالعزیز	مدرسة التجارة	بنی سویف	

Marfat.com

المنسوب	المنسوب	السبب
اليه		
جزيرة	جزرى	حذفت منه التاء ثم ياء "فعيلة" وفتحت عينه لانه صحيح العين غير مضعف.
نميمة	نميمى	حذفت منه التاء ولم تحذف ياء "فعيلة" لانه مضعف.
زويلة	زويلى	حذفت منه التاء ولم تحذف ياء "فعيلة" لانه معتل العين.
بثينة	بثنى	حذفت منه التاء ثم ياء "فعيلة" لانه غير مضعف.
خويلة	خولى	حذفت منه التاء ثم ياء "فعيلة" لانه غير مضعف.
قطيطة	قطيطى	حذفت منه التاء ولم تحذف ياء "فعيلة" لانه مضعف.
لبق	لبقى	لانه ثلاثى مكسور العين فيجب فتح عينه.
وعل	وعلى	= = = = = = =.
ابد	ابدى	= = = = = = = =.
عدة	عدى	لا يرد المحذوف لانه فاء لا لام.
ابن	ابنى	او لانه ثلاثى محذوف اللام زيدت عليه همزة الوصل اذا اصله بنو ولما كانت لامه لا ترد فى التثنية جاز فى النسب ردها وعدم ردها وعند الرد تحذف همزة الوصل لانها كانت عوضاً عن المحذوف.
	بنوى	
أخ	أخوى	لانه محذوف اللام ولامه ترد فى التثنية فيجب ردها عند النسب.
ابوهريرة	هريرى	لانه مركب اضافى ولا يومن اللبس اذا نسب الى صدره ولما كان عجزه على وزن "فعيلة" المضعف اتبع فيه قاعدة النسب اليها.
عبدالعزيز	العزيزى	لانه مركب اضافى ولا يومن اللبس اذا نسب الى صدره.

Marfat.com

مدرسة تجاری	= = = = = = = = = =	
التجارة		
	= = = = = = = = = =	
رام الله	رامی	لانه مرکب اسنادی ینسب الی صدره.
اردشیر	اردی	لانه مرکب مزجی ینسب الی صدره.
المدائن	المدائنی	ینسب الی لفظه لانه اسم مدینة وان کان جمعاً فی الاصل.
انمار	انماری	ینسب الی لفظه لانه اسم لابی قبیلة وان کان جمعاً فی الاصل.
العلماء	عالمی	لانه جمع فینسب الی المفرد.
الساعات	الساعی	= = = = =
غنم	غنمی	لانه اسم جمع فینسب الی لفظه.
عنب	عنبی	لانه اسم جنس جمعی فینسب الی لفظه.
المنسوب الیه	المنسوب	سبب
جزیرة	جزری	اس کی تا حذف ہوگئی پھر یاء فعیلۃ اس کی عین کو فتح دی گئی اس لئے کہ صحیح العین ہے مضاعف نہیں۔
نمیمة	نمیمی	تاء حذف ہوئی نہ کہ یاء فعیلۃ کی اس لئے کہ مضاعف ہے۔
زویلة	زویلی	تاء حذف ہوئی نہ کہ یاء فعیلۃ کی اس لئے معتل العین ہے۔
بثینة	بثنی	تاء حذف ہوئی پھر فعیلۃ کی یاء اس لئے کہ مضاعف نہیں ہے۔
خویلة	خولی	تاء حذف ہوئی پھر فعیلۃ کی یاء اس لئے کہ مضاعف نہیں ہے۔
قطیطة	قطیطی	چونکہ ثلاثی مکسور العین ہے تو عین کی فتح ضروری ہے۔
لبق	لبقی	چونکہ ثلاثی مکسور العین ہے تو عین کی فتح ضروری ہے۔
وعل	وعلی	چونکہ ثلاثی مکسور العین ہے تو عین کی فتح ضروری ہے۔

Marfat.com

ابد	ابدی	چونکہ ثلاثی مکسور العین ہے تو عین کی فتح ضروری ہے۔
عدۃ	عدی	محذوف واپس نہیں لایا گیا اس لئے کہ فاء ہے لاء نہیں۔
ابن	ابنی او بنوی	اس لئے ثلاثی محذوف اللام ہے ہمزہ وصل زیادہ کیا گیا اصل بنو جب لام ہو تو تثنیہ میں واپس نہیں آنا جائز ہے نسب میں لوٹنا اور نہ لوٹنا وقت ہمزہ وصل کا حذف کا جائز ہے اس لئے کہ محذوف کا عوض ہے۔
ابوھریرۃ	ھریری	اس لئے کہ مرکب اضافی ہے اور التباس سے بے خوف نہیں ہے جبکہ اس کے آغاز میں نسبت ہو اور جبکہ اس کا عجز فعیلۃ کے وزن پر ہو مضاعف ہوتا ہے سب کا قاعدہ اس کی طرف لگایا گیا ہے۔
عبدالعزیز	العزیزی	اس لئے کہ مرکب اضافی ہے اور التباس سے بے خوف نہیں جبکہ نسبت اس کے آغاز کی طرف۔
مدرسۃ التجارۃ	تجاری	اس لئے کہ مرکب اضافی ہے اور التباس سے بے خوف نہیں جبکہ نسبت اس کے آغاز کی طرف۔
بنی سویف	سویفی	اس لئے کہ مرکب اسنادی ہے اس کے آغاز کی طرف منسوب ہے۔
رام اللہ	رامی	اس لئے کہ مرکب اسنادی ہے اس کے آغاز کی طرف منسوب ہے۔
اردشیر	اردی	اس لئے کہ مرکب مزجی ہے اس کے آغاز کی طرف منسوب ہے۔
المدائن	المدائنی	لفظ کی طرف نسبت ہے کیونکہ مدینہ اسم ہے اگرچہ اصل جمع ہے۔
انمار	انماری	لفظ کی طرف نسبت ہے کیونکہ مدینہ اسم ہے قبیلہ کے باپ کے لئے۔
العلماء	عالمی	اس لئے کہ جمع ہے مفرد کی طرف نسبت ہے۔
الساعات	الساعی	اس لئے کہ جمع ہے مفرد کی طرف نسبت ہے۔
غنم	غنمی	اس لئے کہ جمع ہے لفظ کی طرف نسبت ہے۔
عنب	عنبی	اس لئے کہ اسم جنس جمعی ہے لفظ کی طرف منسوب ہے۔

Marfat.com

تمرینات...... مشقیں

(۱): انسب الى الاسماء الآتية مع الضبط بالشكل.

(۱) مندرجہ ذیل اسماء اعراب محفوظ کرنے کے ساتھ منسوب کیجئے؟

ربيعة	بحيرة	عويصة	صحيفة
سكينة	رقيقة	قريظة	خويصة
كنيسة	دميمة	حوَيلة	جنينة

(۲): بين الاسم المئونث المنسوب اليه فى كل مما يلى مع بيان قاعدة النسب اليه.

(۲) اسم مونث جو متصل ہو نسب الیہ کے قاعدہ کے بیان کے ساتھ منسوب الیہ کو واضح کیجئے؟

عفيقي	خطئى	قليلى	مزنى
بذهي	بثني	ربيعى	ضبعى

(۳): صنغ من الافعال الآتية اسماً على وزن فعيلة ثم انسب اليه.

(۳) مندرجہ ذیل افعال اسم کو فعیلہ کے وزن پر اسم لائیں پھر انہیں منسوب کریں۔

قر جمل عز لطف مر

تمرين (۳): صغر كلاً من الاسماء الآتية ثم انسب الى المصغر مع الضبط بالشكل.

(۴) مندرجہ ذیل اسماء کی تصغیر بنائیں پھر مصغر کی طرف منسوب کریں۔

نار سين كتف اذن دار ارض بوق ساعة

تمرين (۳):(۱) انسب الى ثلاثة اسماء على وزن فعلة الخالى من اعلال لعين والتضعيف.

(۲) = = = = = = فعيلة = = = = =

(۳) = = = = = = فعيلة المضعف = = =

(۴) = = = = = = فعيلة = = = = =

(۵) = = = = = = فعيلة المعتل العين.

Marfat.com

(٦) = = = = = = فعيلة = = = = = =

(۵)(۱) فعیلۃ کے وزن پر تین اسماء کی طرف منسوب کریں جو معتل العین اور مضاعف سے خالی ہوں۔

(۲) فعیلۃ کے وزن پر تین اسماء کی طرف منسوب کریں جو معتل العین اور مضاعف سے خالی ہوں۔

(۳) فعیلۃ المضعف پر تین اسماء کی طرف منسوب کریں جو معتل العین اور مضاعف سے خالی ہوں۔

(۴) فعیلۃ کے وزن پر تین اسماء کی طرف منسوب کریں جو معتل العین اور مضاعف سے خالی ہوں۔

(۵) فعیلۃ المعتل العین کے وزن پر تین اسماء کی طرف منسوب کریں جو معتل العین اور مضاعف سے خالی ہوں۔

(٦) فعیلۃ المعتل العین کے وزن پر تین اسماء کی طرف منسوب کریں جو معتل العین اور مضاف سے خالی ہوں۔

(٦): انسب الى الإسماء الآتية مع الضبط بالشكل.

(٦) مندرجہ ذیل اسماء کی طرف منسوب کریں مشابہ کے ضبط کے ساتھ۔

اكتف نهم نمر شكس كبد غزل شرس اطل

(٧): صغ من الإفعال الآتية صفاتٍ مشبهة على وزن فعل ' ثم انسب اليها مع الشكل.

(٧) مندرجہ ذیل افعال کے صفات مشبہ فعل کے وزن پر بنائیں پھر ان کی طرف شباہت کے ساتھ منسوب کریں۔

كسل ضجر قذر بطر تعس عسر يقظ

(٨): انسب الى ثلاثة اسماء على وزن فعل مع ضبط المنسوب.

(٨) فعل وزن پر تین اسماء کو منسوب کریں منسوب کے محفوظ سمیت۔

(٩): انسب الى الاسماء الاتية

Marfat.com

(۹) مندرجہ ذیل اسماء کو منسوب کیجئے؟

امة	كرة	شفة	غد
لغة	اسم	بنت	اخت

(۱۰): انسب الی الاسماء الآتیة مع ذکر السبب.

(۱۰) مندرجہ ذیل اسماء کو سبب کے ذکر سمیت منسوب کیجئے؟

الشهداء	علم المنطق	ابن مسعود	الانبار	حمام
سواكن	ابو الاخضر	الجزائر	القطبان	اعراب
الراهبين	مدرسة الحقوق	قبائل	قنسرين	الوزراء

(۱۱): انسب الی الاسماء الآتیة مع ذکر السبب.

(۱۱) مندرجہ ذیل اسماء کی طرف سبب کا تذکرہ سمیت منسوب کیجئے۔

الفلاحون	تابط شرا	ابو عبيدة	كفر الزيات	حضرموت
العسيرات	ابوبكر	اوفياء	خيل	ابو حنيفة
ورق	الاحساء	دارين	عنايات	المهذبات

(۱۲):(۱) انسب الی ثلاثة مرکبات اضافیة. ثم الی ثلاثة مرکبات مزجیة.

(۲) انسب الی ثلاثة اسماء مثناة، ثم الی ثلاثة مجموعة جمع تصحیح، ثم الی ثلاثة مجموعة جمع تکسیر.

(۱۲)(۱) تین مرکبات اضافیہ پھر تین مرکبات مزجیہ کی طرف منسوب کیجئے۔

(۲) تین اسماء مثناۃ پھر تین مجموعہ جمع تصحیح پھر تین مجموعہ جمع تکسیر کی طرف منسوب کیجئے۔

(۱۳): اشرح الابیات الآتیة، وبین الاسماء المنسوبة فی کل منها، واذکر ما نسبت الیه.

(۱۴) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور اسماء منسوبہ واضح کیجئے۔

احمد بن منیر طرابلسی نے اپنے دوست کی تعریف کی ہے۔

لوقیل للبدر من فی الارض تحسده ... اذا تجلی لقال ابن الفلانی

Marfat.com

اباء فارس فی لین الشآم مع ال مظرف العراقی فی النطق الحجازی
لا یعشق الدهر الا ذکر معرکةٍ او خوض مهلکةٍ او ضرب هندی
فلو بصرت به یصغي وانشده قلت النواسی یشجی قلب عذری

الاغراء والتحذیر

تحریص اور ڈرانا

الامثلة (مثالیں):

(أ) الصدق
العمل العمل
الجلد والعزم

(٢) الکذب
الکسل الکسل
یدیک والمداد

(٣) ایاکم والریاء
ایاک من الکبر
ایاک ان تتهاونی

البحث:

اذا اردت ان توصی انساناً وتغریه بفضیلة کالصبر علی مصیبة انتابته مثلاً جاز لک ان تقول "علیک بالصبر" او "اعتصم بالصبر" او نحو ذلک، من الاسالیب الکثیرة التی تراها فی: کلام البلغاء.

ومن بین هذه الاسالیب اسالیب ثلاثة وضعتها العرب لحض المخاطب واغرائه بما یحمد فعله. وسندرس معک هذه الاسالیب لان لها احکاماً خاصة انظر الی الامثلة فی الطائفة الاولی تجد المتکلم یغری المخاطب فی کل منها بما یحمد فعله، فهو فی المثال الاول یحثه علی الصدق فیقول: "العمل العمل" وفی المثال الثالث یحضه علی الجد والعزم فیقول: الجد والعزم"

Marfat.com

والأسماء الأولى فى هذه الأمثلة منصوبة بفعل محذوف تقديره "الزم" ونحوه فكل منها مفعول به للفعل المحذوف' اما كلمة "العمل" الثانية فتوكيد لفظى.

وأما كلمة "العزم" فمعطوفة على الجد' ويجب حذف الفعل اذا كان الاسم مكرراً او معطوفاً عليه.

انظر الى امثلة القسم الثانى' تجد انها مضادة لامثلة القسم الاول فى الغرض' لان الاول حث واغراء بامر محمود' وهذه تخويف وتحذير من امر مكروه.

واذا سألت عن اعراب الأمثلة الثلاثة الأولى من هذا القسم' علمت ان الأسماء الأولى منصوبة بفعل محذوف تقديره فى المثالين الأولين "احذر"' وفى المثال الثالث "باعد" يدك "واحذر" المداد.

ويجب حذف الفعل فهنا كما فى امثلة القسم الاول' اذا كان الاسم مكرراً او معطوفاً عليه.

واذا تاملت الأمثلة الثلاثة الباقية' رايت انها مبدوء ة بالضمير "ايا" وهو المحذر' ورايت المحذر منه وهو الاسم التالى لأيا اما معطوفاً' واما مجروراً بمن. واما مصدراً مؤولاً' وقد تكرر "ايا" فى كل حال من هذه الاحوال الثلاث' ومن ذلك تعرف ان للتحذير تسع صور' منها ثلاث تشبه صور الاغراء' وست مبدوء ة بايا.

واقل الوجوه تكلفاً فى اعراب ا لأمثلة المبدوء ة بايا ان تقول فى تقدير المثال الاول: "اياكم "باعدوا" و "احذروا" الشر" فاياكم مفعول به فى محل نصب بفعل محذوف' والوو حرف عطف' و "الشر" منصوب بفعل محذوف ويكون العطف حنيئذ من عطف الجمل.

والتقدير فى المثال الثانى "اياك" باعد" من الكبر" فاياك مفعول به لفعل محذوف' ومن جار ومجرور متعلقان بالفعل المحذوف

Marfat.com

والتقدير في المثال الثالث : اياك "باعدى" من ان تهتهاونى" مفعول به لفعل محذوف والمصدر المئوول مجرور بمن مقدرة.

والفعل المقدر في جميع امثلة "ايا" محذوف وجوبا.

بحث: جب تم چاہتے ہو کہ کسی شخص کو وصیت کرو اور اسے فضیلت میں رغبت دلاؤ جیسے مصیبت پر صبر کی تلقین کرنا۔ مثلاً تمہارے لئے جائز ہے کہ تم کہو علیک بالصبر (تم پر صبر لازم ہے) یا اعتصم بالصبر یا اس جیسے بہت سے اسلوب جن کو عربوں نے وضع کیا ہے مخاطب کو اس کے قابل تعریف پر ابھارا جائے اور تحریض دلائی جائے اور یہ اسلوب ہم آپ کو بتائیں گے اس لئے کہ اس کے یہ احکام اضافہ میں پہلے حصہ کی مثالوں کو دیکھیں متکلم مخاطب کو رغبت دلاتا ہے جو اس نے اچھا کام سرانجام دیا ہے۔ پہلی مثال میں اسے سچائی پر برانگیختہ کرتا ہے کہتا ہے الصدق اور دوسری مثال میں اسے کام پر لگاتا ہے اور کہتا ہے العمل العمل اور تیسری مثال میں اسے کوشش اور عزم پر خاص کرتا ہے۔ کہتا ہے الجدو العزم اور ان مثالوں میں پہلے اسماء فعل محذوف کے ساتھ منصوب ہیں جس کی تقدیر الزم محذوف ہے اور دیگر ایسے ہی ہر ایک ان میں سے مفعول بہ فعل محذوف کے لئے ہے لیکن دوسرا کلمہ العمل تاکید لفظی ہے۔ العزم کلمہ جد پر معطوف ہے اور فعل کا حذف کرنا ضروری ہے جبکہ اسم مکرر ہو یا معطوف علیہ ہو۔ دوسری قسم کی مثالوں کو دیکھو مقصور میں پہلی قسم کی مثالوں کے متضاد ہو اس لئے کہ پہلی مثالوں میں اچھے کاموں کی ترغیب و تحریض ہے اور برے کاموں سے ڈرانا اور بچانا ہے۔

اور جب تم اس قسم کی تین پہلی مثالوں کے بارے دریافت کرو گے تو جان لو گے کہ پہلے اسما منصوب ہیں فعل محذوف کی ساتھ ان کی تقدیر پہلی دو مثالوں میں "احذر" اور تیسری مثال میں باعد یلدک اور احذر "المداد"

یہاں بھی فعل کا حذف کرنا ضروری ہے جیسے پہلی قسم کی مثالوں میں ہے جبکہ اسم مکرر یا معطوف علیہ ہو اور جب تم باقی تین مثالوں میں غور کرو گے تو وہ ضمیر سے شروع ہوں گی ایاہ اور یہ بچانا ہے تم نے دیکھا کہ جس سے بچایا ہے وہ کرنے والا اسم ہے ایاکا جو معطوف ہے یا من کے ساتھ مجرور ہے یا مصدر موول ہے ایاہ سے تکرار ہوا ہے ان تینوں حالات میں اور اسی بناء پر تم جان لو گے کہ تحذیر کی تو صورتیں ہیں تین تو اغراء کی صورتوں کے مشابہ ہیں اور چھ ایا سے شروع ہوتی ہیں اور کم از کم وجوہ تکلف

Marfat.com

اعراب کی مثالوں میں جو کہ ایا سے شروع ہوتے ہیں تم پہلی مثال کی تقدیر میں کہو ایاکم. باعدو. احذرو. الشر ایا کم مفعول به محل نصب میں فعل محذوف کے ساتھ ہے واؤ حرف عاطفہ ہے اور الشر فعل محذوف کا منصوب ہے اس وقت عطف جملہ کے عطف سے ہوگا۔

اور دوسری مثال کی تقدیر میں ایاک. باعد. من الکبر ایاک فعل محذوف کا مفعول بہ من جار مجرور دونوں کے فعل محذوف کے متعلق دوسری مثال کی تقدیر میں ایاک باعدی من ان تتهاونی مفعول بہ فعل محذوف کا اور مصدر مول من مقدرہ کا مجرور اور تمام مثالوں میں فعل مقدر ایا محذوف وجوبی ہے۔

القواعد:

(۲۲۹) الاغراء حث المخاطب علی امر محمود لیفعله، والاسم فی الاغراء منصوب بفعلٍ محذوفٍ، ویکون غیر مکررٍ، او مکرراً، او معطوفاً علیه.

(۲۳۰) التحذیر تنبیه المخاطب علی امر مکروه لیجتنبه، والاسم فی التحذیر ینصب بفعلٍ محذوفٍ.

(۲۲۳) یجب حذف الفعل فی الاغراء والتحذیر اذا کان الاسم مکرراً او معطوفاً علیه، ویجب حذفه فی التحذیر ایضاً اذا کان التحذیر بایا، ویجوز حذفه وذکره فی غیر هذه المواضع.

ترجمہ:

(۲۲۹) اغرا مخاطب کو کسی اچھے کام پر ابھارنا ہے تا کہ اسے کرے اور اغراء میں اسم فعل محذوف کے ساتھ منصوب ہوتا ہے اور غیر مکرر ہوتا ہے یا مکرر یا معطوف علیہ ہوتا ہے۔

(۲۳۰) تحذیر مخاطب کو کسی ناپسندیدہ کام پر تنبیہ ہوتی ہے تا کہ اس سے بچے اور تحذیر میں اسم فعل محذوف کے ساتھ منصوب ہوتا ہے۔

(۲۳۱) اغراء اور تحذیر میں فعل کا حذف ضروری ہے جبکہ اسم مکرر یا معطوف علیہ ہو اور تحذیر میں بھی حذف ضروری ہے جبکہ تحذیر ایا کے ساتھ ہو اور ان مقامات کے علاوہ اس کا حذف اور ذکر جائز ہے۔

Marfat.com

اسئلة:

(۱) ما الاغراء وما التحذير؟

(۲) كم صورةً للاغراء وما حكم الاسم فيه؟

(۳) متى يحذف الفعل فى الاغراء اذا لم يسبق بحرف عطف؟

(۴) كيف تعرب الاسم الثانى فى الاغراء اذا لم يسبق بحرف عطف؟

(۵) ما الصورة التى يتفق فيها التحذير والاغراء؟

(٦) كم صورة للتحذير مع "ايا" غير مكررة؟ وما اعراب "ايا" وما اعراب المحذر منه فى كل صورة؟

(۷) كيف تعرب "ايا" الثانية فى احدى صور تكرارها؟

(۸) متى يحذف الفعل فى التحذير وجوباً ومتى يحذف جوازاً؟

سوالات:

(۱) اغراء اور تحذیر کیا ہیں؟

(۲) اغراء کی کتنی صورتیں ہیں اور اسم کا اس بارے کیا حکم ہے۔

(۳) اغراء میں فعل وجوبا کب حذف ہوتا ہے اور جوازا کب۔

(۴) اغرا میں دوسرے اسم کا اعراب کیسے آتا ہے جبکہ حرف عطف کے ساتھ سبقت نہ کرے؟

(۵) کون سی صورتوں میں تحذیر اور اغرا متفق ہوتے ہیں؟

(٦) ایا غیر مکررہ کے ساتھ کتنی صورتیں ہیں تحذیر کی ایا کا اعراب کیا ہے اور ہر صورت میں محذر منہ کا کیا اعراب ہے؟

(۷) ایا کا دوسری تکرار کی ایک صورت میں کیسے اعراب ہوتا ہے۔

(۸) تحذیر میں فعل کا حذف کرنا وجوبا کب جائز ہے اور جوازا کب؟

نموزج فى تميز الاغراء من التحذير وبيان ما يجب حذف عامله يجوز ثيابك والمطر، واياك ان تسرف الثبات والجلد اياكم والمجون وايا كن من التبرج المروءة السيارة الادب الادب الكذب والخداع الوشاية.

Marfat.com

نمونہ:

تحذیر سے اغراء کی تمیز میں اور بیان حذف عامل کا اور جواز۔ ثیابک والمطر. ایاک ان تسرف الثبات والجلد. ایاکم والمجون. ایاکن من التبرج المروۃ. السیارۃ السیارۃ. الادب الادب الکذب والخداع. الوشایۃ.

التركيب	نوعه	حكم عامله	السبب
ثيابک والمطر	تحذير	واجب الحذف	للعطف
اياک ان تسرف	=	=	لان التحذير بايا
الثبات والجلد	اغراء	=	العطف
اياكم والمجون	تحذير	=	لان التحذير بايا
ايا كن من التبرج	=	=	=
المروءة	اغراء	جائز الحذف	لعدم العطف او التكرار
السيارة السيارة	تحذير	واجب الحذف	للتكرار
الادب الادب	اغراء	=	=
الكذب والخداع	تحذير	=	للعطف
الوشياة	=	جائز الحذف	لعدم العطف او التكرار

ترکیب	قسم	عامل کا حکم	سبب
ثیابک والمطر	تحذیر	واجب الحذف	بوجہ عطف کے۔
ایاک ان تسرف	"	"	اس لئے کہ ایا کے ساتھ تحذیر ہے۔
الثبات والجلد	اغراء	"	عطف ہے۔
ایاکم والمجون	تحذیر	"	ایا کے ساتھ تحذیر ہے۔
ایاکن من التبرج	"	"	ایا کے ساتھ تحذیر ہے۔
المروۃ	اغراء	جائز الحذف	بوجہ معطوف نہ ہونے کے یا تکرار کے۔
السیارۃ السیارۃ	تحذیر	واجب الحذف	تکرار کے لئے۔

Marfat.com

الادبَ الادبَ   اغراء   "   "

الكذبَ   تحذير   "   "   معطوف کے لئے۔

والخداعَ

الوشايةَ   "   جائز الحذف   عطف یا تکرار نہ ہونے کی وجہ سے۔

تمرينات

مشقیں

(١) قدر العامل فی کل اسم منصوب فی الجمل الخمس الاولی من النموذج السابق.

(ا) ہر اسم منصوب میں سابقہ نمونہ کے مطابق پانچ پہلے جملوں میں عامل مقدر کیجئے۔

(٢) بین فی العبارة الآتیة المنصوب علی الاغراء المنصوب علی التحذیر واعرب المحذر منه والمحذر ان وجد.

(٢) مندرجہ ذیل عبارت میں منصوب علی الاغراء اور منصوب علی التحذیر واضح کیجئے اور محذر منہ اور محذر اگر پایا جائے ان پر اعراب لگائیں؟

شبّت النار فی احدی القری فی لیلةٍ مظلمةٍ ذات ریاحٍ وانواء وبینما کان اهل القریة نائمین اذا سمع صوت ینادی: النجدة النجدة! النار النار! الهمة والغوث! فهب الناس وطاروا یحملون جرارهم الی مکان النار فصاح بهم صائح: ایاکم والتوانی؟ فان الخطب جسیم وایاکم ایاکم من الحیطان! فانها توشک ان تتداعی وایاکم ان تترکوا النساء والاطفال طعمةً للنار! فاستبق الشبان العمل وکانت بطولة وکانت شجاعة حتی اخمدوا النار بعد لای وجهد.

(٣) اغر شخصا بالتمسک بالصفات الآتیة مع استیفاء صور الاغراء وبین ما یجب حذف فعله وما یجوز.

(٣) مندرجہ ذیل صفات کی کسی شخص کو اپنانے کی ترغیب دیں اغراء کی صورتوں کو پورا کرنے کے

ساتھ اور فعل کے حذف کا وجوب اور جواز واضح کیجئے۔

الشهامة الشرف الاخلاص الشمم النزاهة الهمة

(۴) ضع معطوفاً عليه مناسباً في المكان الخالي من صور الاغراء الآتية.

(۴) مندرجہ ذیل اغراء کی صورتوں میں سے خالی جگہوں میں مناسب معطوف پُر کریں۔

(۱)...... ولادب. (۳)...... والحلم. (۵)...... والزكاة.

۲)...... والاقدام. (۴)...... والمواظبة. (۶)...... والذمة.

(۵) ضع معطوفاً مناسباً في المكان الخالي من صور الاغراء.

(۵) مندرجہ ذیل اغراء کی صورتوں سے خالی جگہوں میں مناسب معطوف لائیں۔

(۱) العلم...... (۳) الحق...... الجد......

(۲) الاقتصاد...... (۴) التانى...... اللبن......

(۶) حذر شخصاً مما ياتي مع استيفاء صور التحذير بغير ايا وبين ما يجب حذف فعله وما يجوز.

(۶) مندرجہ ذیل میں سے کسی شخص کو تحذیر کی صورتوں کی تکمیل سمیت بغیر ایا کے دہرائیں اور فعل کے حذف کا وجوب اور جواز بیان کیجئے۔

مال اليتيم. دعوة المظلوم. الهدم. الطلا. الملق. الرياء.

(۷) ضع معطوفاً مناسباً في المكان الخالي من صور التحذير الآتية.

(۷) مندرجہ ذیل تحذیر کی صورتوں سے خالی جگہوں پر مناسب معطوف لائیں۔

(۱) الغيبة...... (۳) النفاق...... (۵) الوحل......

(۲) كثرة الكلام...... (۴) الحلف...... (۶) الدناءة......

(۸) ضع معطوفاً عليه مناسباً في المكان الخالي من صور التحذير الآتية.

(۸) تحذیر کی صورتوں سے خالی جگہوں کو مناسب معطوف سے پُر کیجئے۔

(۱)...... والعجلة (۳)...... والتاخر (۵)...... والميسر

(۲)...... الغرور (۴)...... والمخالفة (۶)...... والبذاءة

(۹- (ا) كم صورة للتحذير بايا والمحذر منه مجرور بمن' مثل واذكر حكم العامل.

(۲) كم صورة للتحذير والمحذر منه معطوف = = = = =.

(۹-الف) ایا کے ساتھ تحذیر کی کتنی صورتیں ہیں اور محذر منہ مجرور من کے ساتھ عامل کا حکم ذکر کیجئے۔

(ب) تحذیر اور محذر منہ کے لئے تحذیر کی کتنی صورتیں ہیں۔

(ا) کون ست جمل للاغرا مستوفیا صوره الثلاث.

(۲) کون ست جمل للتحذیر بغیرا یا سبتوفیا صوره الثلاث.

(ا) نموذج فی الاعراب.

(۱۰) اعراب کا نمونہ

(ا) الاخلاص الاخلاص۔

الاخلاص مفعول بہ فعل محذوف وجوبی کا اس کی تقدیر الزم۔

(۲) ایاکم والاشرار ایا مفعول بہ نصب کی جگہ فعل محذوف وجوبی اس کی تقدیر باعدو کاف حرف خطاب کے لئے میم جمع کا والاشرار واؤ حرف عاطفہ الاشرار مفعول بہ فعل محذوف کا تقدیر اس کی احذروا۔

(ب) اعرب الجمل الآتية.

(ب) مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگائیں۔

(ا) التدبیر و الاقتصاد. (۴) ثوبک والماء

(۲) ایاک ان تطمع فیما لیس لک (۵) النهم النهم

(۳) ایاک ایاک من المزاح (۶) انجاز الوعد

(۱۲) اشرح البیتین الآتیین واعرب الاول منهما.

(۱۲) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور پہلے پر اعراب لگائیں۔

ایاک والامر الذی ان توسعت موارده ضاقت علیک المصادر

فما حسن ان یعذر المرء نفسه ولیس له من سائر الناس عاذر

الاختصاص

الامثلة (مثالیں):

(١) نحن – الشبان – نحل آراء المجربين.

نحن – الطلبة – شعارنا الجد.

نحن – بنى العرب – نغيث الملهوف.

انا – معشر المصريين – نكرم الضيف.

(٢) على – ايها المقدام – يعول.

اعف عنا – ايتها الفئة النادمة.

اتبعونى – ايها المرشد – تفوزوا.

البحث:

اذا قلت "نحن" او "انا" عرف السامع انك تتكلم عن طائفتكم، ولكنه قد لا يعرف الطائفة التى تنسب اليها وتتحدث بلسانها، فاذا قلت "نحن الشبان" او "نحن الطلبة" بينت المقصود من الضمير ووضحت للسامع نوع الطائفة التى انت منها، وهذا يسمى "بالاختصاص" والاسم "المختص" منصوب بفعل محذوف وجوباً تقديره "اخص"، فهو فى الحقيقة مفعول به.

واذا قلت : "على يعول" فهم السامع انك تفخر بانك سند الناس عند الشدة، غير انك اذا اردت ان تبين له صفة فيك صحة دعواك فى موطن الفخر قلت : "ايها المقدام يعول".

واذا قلت : "اعف عنا ايتها الفئة النادمة " فانك تريد تبين الضمير فى "عنا" فى صورة من التواضع لان من اغراضك ان تسال العفو وتستجديه.

وايها وايتها مبنيان على الضم فى محل نصب بفعل محذوف وجوباً تقديره

اخص.

واذا تاملت امثلة الطائفة الاولى رايت ان الاسماء المنصوبة على الاختصاص فيها اسماء ظاهرة، قبل كل منها ضمير للمتكلم، وانها معرفة بال او بالاضافة.

وحينما ترجع الى امثلة الطائفة الثانية ترى ان "ايها وايتها" متبوعة باسم مقرون بال، مرفوع على انه نعت تابع فى اعرابه للفظ "اى" لا لمحله.

بحث: جب تم نے نحن یا انا کہا تو سننے والے نے سمجھا کہ تم اپنی جماعت سے بات کرتے ہو لیکن وہ جماعت نہیں جانتے جس کی طرف منسوب ہے اور اس کی لغت میں بات کرتے ہو جب تم نحن الشبان کہو یا نحن الطلبہ کہو تو ضمیر سے مقصود واضح ہو جائے گا اور سننے والے کے لئے بات کھل جائے گی کہ جماعت کی نوع جو کہ تم سے ہے اور اسی کا نام اختصاص اور اسم کے ساتھ ہے اخص جو کہ منصوب ہے۔ فعل محذوف وجوبی کے ساتھ جس کی تقدیر اخص ہے جو کہ در حقیقت مفعول بہ ہے اور جب تم کہو علی یعول تو سننے والے نے سمجھا کہ تم نے فخر کیا ہے بایں طور کہ مصیبت کے وقت تم لوگوں کا سہارا ہو سوائے اس کے جب تم چاہتے ہو کہ خوبی واضح ہو جو تم میں ہے تو تمہارے دعویٰ کی صحت کے تائید ہو گی۔ فخر کے مقابلے پر جو تم نے کہا ایھا المقدام یعول اور جب تم نے کہا اعف عنا ایتها الفئته النادمته تو تمہاری مراد عنا کی ضمیر کو واضح کرو تواضع کی صورت میں اس لئے کہ تمہارے مقاصد درگزر کی درخواست کرا اور اس سے مدد لے ایھا ور ایتھا دونوں مبنی علی الضمیر ہیں محل نصب میں فعل محذوف وجوبی کے ساتھ جس کی تقدیر اخص ہے اور جب تم نے پہلے حصہ کی مثالوں میں غور کیا تو تم نے دیکھا کہ اسماء منصوبہ اختصاص پر ہیں جن میں اسماء ظاہرہ ہیں ان سب سے پہلے ضمیر متکلم کی ہے اور وہ ال یا اضافۃ کے ساتھ معرفہ ہے اور اس وقت تم مثالوں کے دوسرے حصہ میں رجوع کرو گے جس میں ایھا اور ایتھا متبوع ہیں اسم کے ساتھ جو ال کے ساتھ مقرون ہے مرفوع ہے اس لئے کہ نعت تابع ہے اعراب لفظ کے یا "ای" اس کا محل نہیں ہے۔

(۲۲۲) المنصوب على الاختصاص اسم ظاهر معرف بال او بالاضافة، يذكر بعد ضمير المتكلم غالبًا لبيان المقصود منه، وهو منصوب بفعل محذوف وجوبًا تقديره

"اخص".

(۲۳۳) قد يكون الاختصاص بايها او ايتها متلوتين بنعتٍ مقرونٍ بال مرفوعٍ على انه تابع فى الاعراب للفظ "اى".

ترجمہ:

(۲۳۲) منصوب علی الاختصاص اسم ظاہر ہے جو کہ ال یا اضافہ کے ساتھ معرفہ ہے ضمیر متکلم کے بعد غالباً ذکر کیا جاتا ہے بوجہ بیان مقصود منہ کے اور یہ محذوف ہے فعل محذوف وجوبی کے ساتھ جس کی تقدیر اخص ہے۔

(۲۳۳) کبھی اختصاص ایہا اور ایتہا کے ساتھ ہوتا ہے لغت مقرون ہوتا ہے ال مرفوع کے جو تابع ہے لفظ کا اعراب میں الی.

اسئلة:

(۱) ما شرط الاسم الظاهر المنصوب على الاختصاص؟

(۲) ما حكم العامل فى الاختصاص من حيث الذكر و الحذف؟

(۳) كيف تعرب ايا و ايةً فى الاختصاص؟

(۴) ما الذى يشترط فى الاسم التالى لايها و ايتها؟ و ما اعرابه؟

(۵) اشرح اغراض الاختصاص ومثل لكل منها بمثال من عندك.

سوالات:

(۱) اسم ظاہر منصوب علی الاختصاص کے کیا شرائط ہیں؟

(۲) عامل کا اختصاص میں بحیثیت ذکر اور حذف کے کیا حکم ہے؟

(۳) ایا اور ایۃ کا اختصاص میں کیسے اعراب آیا ہے؟

(۴) ایہا اور ایتہا کے بعد والے اسم کے کیا شرائط ہیں اور ان کا کیا اعراب ہے۔

(۵) اختصاص کے اغراض کی تشریح کیجئے؟ اور اپنی طرف سے ہر ایک کی مثال دیجئے؟

تمرینات

مشقیں

(۱) بین الاسماء المنصوبة على الاختصاص فی العبارات الآتیة وقدر العامل واذكر حكمه.

(۱) مندرجہ ذیل عبارات میں اسماء منصوب علی الاختصاص بیان کیجئے عامل مقدر کیجئے اور اس کا صحیح ذکر کیجئے؟

(۱) نحن– سكان المدن– نميل الى الترف.

(۲) بنا– معشر الشرقيين– نزعه الى التفاخر بالمجد القديم.

(۳) انا– الآباء– لا ندخر جهداً فی تربية ابنائنا.

(۴) نحن– اهل القرى– تطلب انشاء مساكن على طراز صحى.

(۵) لا تزجرنى ايها المسكين– فان فی قول مغزوف صدقة.

(۶) بثباتى– ايها الصبور– نلت آمانى.

(۷) ما احوجنى– ايها الضعيف– انى عفو ربى.

(۲) ضع اسماً ظاهراً منصوباً على الاختصاص فی المكان الخالى.

(۲) خالی جگہوں پر اسم ظاہر منصوب علی الاختصاص لکھیں۔

(۱) نحن...... نخرج طيبات الارض. (۳) نحن...... شعارنا اتقان الصناعة.

(۲) انا...... نربى النش. (۴) نحن...... نصد جيوش الاعداء.

(۳) ضع اسماً لمبينا فی محل نصب على الاختصاص فی المكان الخالى.

(۳) نصب علی الاختصاص کو خالی جگہوں پر اسم مبنی لکھیں۔

(۱) جربنى...... تجدنى خير معوان. (۳) انى...... لا اهاب الموت.

(۲) انا...... فى حاجة الى المال. (۴) الى...... تتجه الآمال.

(۴) ضع خبر مبتداء مناسباً فی كل مكان خال مع استيفاء انواع الخبر.

(۴) انواع خبر کی تکمیل سمیت خالی جگہوں پر مناسب خبر مبتدا لکھیں۔

(۱) انا المحامین...... (۴) نحن المسافرین......

(۲) نحن طائفة التجار...... (۵) انا الطیارین......

(۳) نحن السباحین...... (۶) نحن الکتاب......

(۵): اتمم العبارات الآتیة بما یناسبها.

(۵) مندرجہ ذیل عبارات کو مناسب الفاظ سے مکمل کیجئے۔

(۱) بی ایها الطبیب...... (۳) بقولی ایها الشاعر......

(۲) انی ایها الفقیر...... (۴) بتدبیری ایتها المقصدة......

(۶): اجعل کل ترکیب ممایاتی خبراً لمبتداء بعده اسم منصوب علی الاختصاص.

(۶) مندرجہ ذیل اسم منصوب علی الاختصاص کے بعد ترکیب میں مبتدا لائیں۔

(۱) نشکو کثرة السیارات (۳) نهدی الامة بافکارنا.

(۲) نتظلم من ضریبة المنازل (۴) ازارنا الشرف وخمارنا الادب.

(۷): (۱) کون ثلاث جمل تشتمل کل منها علی اسم منصوب علی الاختصاص معرف بال.

(۲) کون ثلاث جمل تشتمل کل منها علی اسم منصوب علی الاختصاص معرف بالاضافة.

(۳) کون ثلاث جمل تشتمل کل منها علی اسم مبنی فی محل نصب علی الاختصاص.

(۷-الف) تین جملے بنائیں جو مشتمل ہوں اسم منصوب علی الاختصاص پر معرف ال کے ساتھ۔

(ب) تین جملے بنائیں جو مشتمل ہوں اسم منصوب علی الاختصاص پر معرف اضافت کے ساتھ۔

(ج) تین جملے بنائیں جو مشتمل ہوں اسم مبنی محل نصب میں اختصاص پر۔

نموذج فی الاعراب:

(۸) اعراب کا نمونہ:

نحن الجنود نحمی الوطن

نحن ضمیر محل رفع میں مبتدا۔ الجنود منصوب علی الاختصاص.

فعل محذوف وجوبی کے ساتھ اس کی تقدیر اخص.

نحمی فعل مضارع فاعل مستتر وجوبی اس کی تقدیر نحن اور جملہ محل رفع میں خبر ہے مبتداء کی۔

الوطن مفعول بہ منصوب۔

(۲) انا ایها المذنب. اعتذر.

انا ضمیر محل رفع میں مبتدا۔

ایها مبنی علی الضم محل نصب اختصاص پر ھا تثنیہ کے لئے۔

المذنب نعت مرفوع ضمہ ظاہرہ کے ساتھ۔

اعتذر فعل مضارع فاعل مستتر۔

اس کی تقدیر انا اور جملہ محل رفع میں خبر ہے مبتدا کی۔

(ب) اعرب الجمل الآتية.

(ب) مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگائیں۔

(۱) انا...... معشر المثابرين لا نيئس.

(۲) نحن...... التجار...... نجاحنا في الصدق.

(۳) انى...... ايتها العاملة...... اخدم بلادى.

(۹) اشرح الابيات الآتية واعرب الثالث منها.

(۹) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور تیسرے پر اعراب لگائیں۔

انا محيوك يا سلمى فحيينا ... وان سقيت كرام الناس فاسقينا

وان دعوت الى جلى ومكرمة ... يوماً سراة كرام الناس فادعينا

انا بنى نهشل لاندعى لاب ... عنه ولا هو بالابناء يشرينا

الاشتغال

الامثلة (مثالیں):

(۱) ان الغريب قابلته فاكرم مثواه.

هل المجد يبنيه سوى ذى حمية كريم على العلات ماضى العزائم

هلا كلمة حق تنال اجرها؟

(۲) تاملت فاذا الشعوب ينهضها العمل.

كلامك ان قلته فزنه.

المقالة هل هذبتها؟

(۳) شرفك صنه او شرفك

احديث خرافةٍ تصدقه او احديث

المخلص امجده او المخلص

البحث:

تامل امثال الطائفة الاولى، تجد ان الاسم الاول فى كل منها متلو بفعل، وان هذا الفعل اشتغل عن نصب الاسم السابق عليه بنصب الضمير العائد عليه، كما فى المثالين الاولين، او بنصب اسم متصل بالضمير العائد عليه كما فى المثال الثالث، وترى ان الفعل لو لم يشتغل بنصب الضمير او ما اتصل بالضمير، تسلط على الاسم السابق فنصبه، ولو انك نظرت الى بقية الامثلة فى الطائفتين الاخريين لرائت ذلك ماثلاً فى جميعها. هذا الاسم المتقدم فى هذه الامثلة واشباهها يسمى (مشغولاً عنه).

ارجع بنا ثانية الى الطائفة الاولى تجد المشغول عنه مسبوقاً بادوات هى: "ان" الشرطية، و "هل"، و "هلا" التى للتحضيض، وهذه الامثلة لا تدخل الا على

الافعال فاذا جاء بعدها اسم كان مفعولاً لفعل محذوف يفسره الفعل المذكور فی الجملة' ولما كان المذكور فی الامثلة طالباً مفعولا به' وجب ان يكون الفعل المحذوف طالباً مفعولا به كذلک' وعلی هذا يكون كل اسم من الاسماء : "الغريب" و المجد" و "كلمة حق' واجب النصب بفعل محذوف يفسره الفعل المذكور' فالمشغول عنه فی هذه الامثلة واشباهها واجب النصب لوقوعه بعد اداة تختص بالدخول علی الافعال.

واذا تاملت الطائفة الثانية' رايت المشغول عنه فی المثال الاول مسبوقاً "باذا الفجائية" وهی تختص بالدخول علی الاسماء' وفی المثالين التالين متلوا باداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها' كادوات الشرط والاستفهام والتحضيض وغيرها' فالمشغول عنه فی المثال الاول يجب رفعه بالابتداء لان اذا الفجائية كما قلنا لا تدخل الا علی الجمل الاسمية والمشغول عنه فی المثالين التاليين يجب رفعه بالابتداء ايضاً' لان الفعل الذی بعد الادوات المذكورة كما انه لا يصح ان يعمل فيما قبلها لا يصح ان يفسر فعلاً عاملاً قبلها' ومن ذلک يتضح ان المشغول عنه يجب رفعه اذا جاء بعد اداة تختص بالدخول علی الاسماء او سبق اداةً لا يعمل ما بعدها فيما قبلها.

واذا نظرت فی الطائفة الثالثة رايت ان المشغول عنه فيها ليس مسبوقاً باداة تختص بالدخول علی الافعال او الاسماء' وليس سابقاً اداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها' لهذا يجوز ان تنصبه بفعل محذوف' ويجوز ان ترفعه علی انه مبتدا.

بحث: پہلی مثالوں کے حصہ میں غور کرو گے پہلا اسم فعل کے ساتھ متلو ہوگا اور یہ فعل اسم سابق کے نصب سے مشغول ہوتا ہے ضمیر عائد کی نصب کے ساتھ جیسے دو پہلی مثالوں میں ہے یا اسم نصب کے ساتھ ضمیر عائدہ کے ساتھ متصل ہے جیسے تیسری مثال میں اور تم دیکھو گے کہ فعل اگر ضمیر نصب کے ساتھ مشغول نہ ہو یا ضمیر کے ساتھ متصل ہو تو اسم سابق پر تسلط ہوگا پھر منصوب ہوگی اور اگر تم دوسرے حصہ کی بقیہ مثالوں کو دیکھو تو یہ ان سب کے مشابہ ہوں گی یہ اسم ان مثالوں میں مقدم ہوگا اور مشابہ ہوگا جسے مشغول عنہ

کہتے ہیں دوسری بار ہمارے ساتھ پہلے حصہ کی مثالوں میں واپس آئیں تو آپ مشغول عنہ کو ان ادوات کے ساتھ مسبوق پائیں گے۔ ان شرطیہ. ھل اور ھلا تحضیض کے لئے یہ مثالیں افعال پر داخل ہوتی ہیں جب اس کے بعد اسم آئے تو فعل محذوف کا مفعول ہوتا ہے جو جملہ میں فعل مذکور اس کی وضاحت کرتا ہے۔

اور جب مثالوں میں مذکور ہو تو مفعول بہ چاہتا ہے پھر ضروری ہے کہ فعل محذوف اسی طرح مفعول بہ کا طالب ہو اور اسی صورت میں ہر اسم ہوتا ہے الغریب اور المجد کلمۃ الحق فعل محذوف کے ساتھ نصب لازم ہے جس کی فعل مذکور وضاحت کرتا ہے مشغول عنہ ان مثالوں میں اور ان کے مشابہات میں نصب ضروری ہے بوجہ واقع ہونے کے بعد جو دخول افعال کے ساتھ خاص ہوتا ہے اور جب دوسرے حصہ میں غور کرو گے تو مشغول عنہ کو پہلی مثال میں مسبوق پاؤ گے وباذا فجائیہ دخول اسماء کے ساتھ مختص ہوتے ہیں اور دو بعد والی مثالوں میں اداۃ کے ساتھ متلو ہوتا ہے مابعد میں وہ عمل نہیں کرتا جو ماقبل میں کرتا ہے جیسے ادوات شرط استفھام اور تحضیض وغیرہ مشغول عنہ کا پہلی مثال میں ابتداء میں رفع ضروری ہے اس لئے کہ جیسے ہم نے کہا ہے اذا لفجائیہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور مشغول عنہ پر دونوں پچھلی مثالوں میں بھی شروع میں رفع ضروری ہے اس لئے کہ وہ فعل جو ادوات مذکورہ کے بعد جیسے اس کے ماقبل میں عمل صحیح نہیں ہے اس طرح ماقبل میں بھی فعل عامل کی تفسیر صحیح نہیں ہے اسی وجہ سے وضاحت ہوتی ہے کہ مشغول عنہ کا رفع ضروری ہے جبکہ اداۃ کے بعد آئے جو اسماء کے دخل پر مختص ہو یا اداۃ سے پہلے مابعد عمل نہیں کرتا جو ماقبل میں کرتا ہے۔

اور جب تم تیسرے حصہ کی مثالوں کو دیکھو گے تو مشغول عنہ اداۃ کے ساتھ مسبوق نہیں ہوگا جو کہ دخول افعال یا اسماء کے ساتھ مختص ہوتا ہے اور سابق اداۃ نہیں ہے۔ مابعد عمل نہیں کرتا جو ماقبل میں عمل کرتا ہے۔

اسی وجہ سے فعل محذوف کے ساتھ نصب جائز ہے اور جائز ہے کہ اسے رفع دے کیونکہ وہ مبتدا ہے۔

القواعد:

(۲۳۴) الاشتغال ان یتقدم اسم ویتاخر عنہ عامل مشتغل عن نصبہ بضمیرہ او

نصب المتصل بضميره، بحيث لو تفرغ له لنصبه، ويسمى هذا الاسم "مشغولا عنه".

(۲۳۵) يجب نصب المشغول عنه بفعلٍ محذوفٍ وجوباً ان وقع بعد ما يختص بالدخول على الافعال.

ويجب رفعه ان وقع بعد ما يختص بالدخول على الاسماء: فاذا الفجائية، او قبل اداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها.

ويجوز نصبه ورفعه فيما سوى ذلك.

ترجمہ:

(۲۳۴) اشتغال میں اسم مقدم اور عامل موخر ہوتا ہے جو مشغول ہوتا ہے ضمیر کے ساتھ نصب میں یا نصب اس کی ضمیر کے ساتھ متصل ہوتی ہے اس اعتبار سے اگر نصب اس سے خالی ہوتی ہے اور اسم کا نام مشغول عنہ ہے۔

(۲۳۵) مشغول عنہ کا منصوب ہونا فعل محذوف وجوبی کے ساتھ ضروری ہے اگر واقع ہو بعد جو مختص ہوتا ہے دخول افعال پر اور رفع ضروری ہے اگر واقع ہو بعد جو مختص ہوتا ہے دخول اسماء پر جیسے اذا الفجائیہ یا اداۃ سے قبل مابعد میں وہ عمل نہیں کرتا جو ماقبل میں کرتا ہے اور ان کے ماسوا نصب اور رفع جائز ہے۔

اسئلة

سوالات

(۱) ما الاشتغال؟ وكيف نقدر عامل النصب في المشغول عنه اذا كان منصوبا؟

(۲) متى يجب نصب المشغول عنه؟ ومتى يجب رفعه؟ ومتى يجوز نصبه ورفعه؟

(۳) ما الادوات المختصة بالدخول على الافعال؟

(۴) ما الادوات المختصة بالدخول على الاسماء؟

(۱) اشتغال کیا ہے اور مشغول عنہ میں نصب کا عامل کیسے مقدر ہوتا ہے جبکہ منصوب ہو؟

(۲) مشغول عنہ کا نصب کب ضروری ہے یا رفع کب ضروری ہے؟ نصب اور رفع کب جائز ہے؟

(۳) دخول افعال کے ادوات مختصر کیا ہیں؟

(۴) دخول اسماء کے ادوات مختصر کیا ہیں؟

نموذج: فی بیان المشغول عنه، وموقعه من الاعراب، وحکمه من حیث وجوب النصب او وجوب الرفع او جواز الامرین مع ذکر السبب.

نمونہ: مشغول عنہ کا بیان، اس کے اعراب کا موقعہ اور حکم جہاں سے وجوب نصب یا وجوب رفع یا دونوں امر کا جواز سبب کے ذکر سمیت۔

السیارة رکبتها. ان البستان دخلته، فلا تقطف ازهاره. هلا واجباً لوطنک ادیته. الشعر ما احلاه.

متی الود تصفیه اذا کنت کلما بدت ذلة من صاحب تتعتب؟

اصدیقک عدته؟ الکریم ان عاونته شکرک.

حیثما المال نلته فدع البخل وجانب طرائق الاسراف الکتاب لو جالسته لانست به. نظرت فاذا الطیارة یرکبها المصری. القناطر الخیریة لمن شیدها؟ المسکین لا تزجره.

المشغول عنه	اعرابه	حکمه	السبب
السیارة	مبتداء او مفعول	جواز الرفع والنصب	لانه لیس مما یجب فیه الرفع او النصب
البستان	مفعول به	وجوب النصب	لانه وقع بعد ما یختص بالافعال.
واجباً	=	=	لانه وقع بعد ما یختص بالافعال.

الشعر	مبتداء	= الرفع	لانه وقع قبل اداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها.
الود	مفعول به	= النصب	لانه وقع بعد ما يختص بالافعال.
صديقك	مفعول به او مبتدا	جواز النصب والرفع	لانه ليس مما يجب فيه الرفع او النصب
الكريم	مبتدا	وجوب الرفع	لانه وقع قبل اداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها.
المال	مفعول به	= النصب	لانه وقع بعد ما يختص بالافعال.
الكتاب	مبتداء	= الرفع	لانه وقع قبل اداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها.
الطيارة	=	=	= =
القناطر الخيرية	مبتداء	واجب الرفع	لانه وقع قبل اداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها.
المسكين	=	جواز النصب والرفع	لانه ليس مما يجب فيه الرفع او النصب

المشغول عنه اعرابه حكمه

السيارة	مبتدأ مفعول به	او جواز الرفع والنصب	اس لئے اسم وہ نہیں جس میں رفع یا نصب ضروری ہے۔
البستان	مفعول به	وجوب النصب	اس لئے اس کے بعد واقع ہوا جو افعال کے ساتھ مختص ہے۔
واجباً	"	"	" " "
الشعر	مبتدأ	" الرفع	اس لئے کہ اداۃ سے پہلے واقع ہوا مابعد میں وہ عمل نہیں کرتا جو ماقبل میں کرتا ہے۔
الود	مفعول به	النصب	اس لئے واقع ہوا اس کے بعد جو افعال کے ساتھ مختص ہے۔
صديقک	مفعول به او مبدأ	جوازالنصب و الرفع	اس لئے کہ اس میں رفع یا نصب ضروری نہیں ہے۔
الكريم	مبتداء	وجوب الرفع	اس لئے کہ پہلے اداۃ کے واقع ہوا مابعد میں وہ عمل نہیں کرتا جو مابعد میں کرتا ہے۔
المال	مفعول به	" النصب	اس لئے کہ اس کے بعد واقع ہوا جو افعال کے ساتھ مختص ہے۔
الكتاب	مبتدأ	" الرفع	اس لئے کہ اداۃ سے قبل واقع ہوا نہیں عمل کرتا۔
الطيارة	"	"	اس لئے کہ اذا لفجائیہ کے بعد واقع ہوا جو اسماء کے ساتھ مختص ہے۔
القناطر الخيرية	"	"	اس لئے کہ اداۃ سے قبل واقع ہوا نہیں عمل کرتا مابعد میں جو ماقبل میں کرتا ہے۔
المسكين	مفعول به او مبتدأ	جواز النصب و الرفع	اس لئے کہ نہیں ہے جس میں رفع یا نصب ضروری ہو۔

تمرینات

مشقیں

(۱) بين في الجمل الآتية المشغول عنه واعرابه' وبين حكمه من حيث وجوب النصب او وجوب الرفع' او جواز الامرين مع ذكر السبب.

(۱) مندرجہ ذیل جملوں میں مشغول عنہ اور اعراب بیان کیجئے اور اس کا جہاں وجوب نصب یا رفع یا دونوں امر کا جواز ہو سبب کے ذکر سمیت بیان کیجئے؟

(۱) الشرير اجتنبه

(۲) باريس متى تزورها

(۳) ليتما الوقت صرفته فيما يجد

(۴) الاهرام ان شاهدتها بهرتك

(۵) الصديق لا تضيعه

(٦) لولا همةٌ عاليةٌ تبذلها فتشكر!

(۷) المال لو حفظته لحفظك

(۸) الا صدقةٌ عاجلةٌ تقدمها للفقير!

(۹) وطنك الا ترفعه!

(۱۰) جليسك انصفه

(۱۱) خرجت فاذا الغبار تثيره الرياح

(۱۲) اذا الاقصر زرتها فشاهد مقابر الملوك

(۲) ضع اسماً مشغول عنه في المكان الخال' وبين ما يجب رفعه' وما يجب نصبه وما يجوز فيه الامران' مع ذكر الاسباب.

(۲) اسم مشغول عنہ خالی جگہوں میں لائیں اور جن میں رفع اور نصب ضروری ہو یا دونوں امر جائز ہوں اسباب کے ذکر سمیت بیان کیجئے؟

(۱) اذا...... ادخرته نفعك

(۲) الا...... عملته

(۳) ...... لولا صاحبته لاستفدت

(۴) اذا ...... فهمته فاجب عنه

(۵) ...... هل ركته

(۹) أ...... اشتريته.

(۱۰) ...... حيثما شاهدته فعظمه.

(۱۱) ...... لا تقله.

(۱۲) ان...... تحفها تظهر.

(۱۳) ...... داره.

(٦)...... الا اغلقته. (١٤)...... احتقره.

(٧) ان...... اعطيته شكرلك. (١٥) لو...... شاهدته لعرفت مجد آبائك.

(٨)...... من دعاه به نصره. (١٦)...... متى كرمته كرمك.

(٣): ضع كل اداة من الادوات الآتية وهى : ان' اذا الشرطية' لو' مرة قبل المشغول عنه' ومرة بعده' ثم اذكر حكمه وموقعه من الاعراب فى الحالين.

(٣) مندرجہ ذیل ادوات سے ان اداۃ کو لائیں ان جبکہ شرطیہ ہو یا ایک بار پہلے مشغول عنہ کے اور ایک بار اس کے بعد پھر اس کا حکم اور موقع اعراب کی دونوں حالتوں کا ذکر کریں؟

(٤): بينا نوع "اذا" فى كل جملة من الجمل الآتية' وموقع الاسم الذى بعده من الاعراب' واذكر فى اى هذه الامثلة يكون الاشتغال.

(٤) مندرجہ ذیل جملوں میں اذا کی نوعیت بیان کریں؟ اور موقعہ اس اسم کا جو اعراب کے بعد ہو اور ان مثالوں میں کون سا اشتغال ہوتا ہے ذکر کیجئے؟

(١) اذالرجل صاحبته فاختبره.

(٢) وعدت فاذا مواعيدك مواعيد عرقوب.

(٣) اذا الهدية دخلت من الباب' خرجت الامانة' من الكوة.

(٥): استعمل الافعال الآتية مرة مع اسم مشغول عنه واجب النصب' ومرة مع اسم واجب الرفع' وثالثة مع اسم يجوز فيه الوجهان.

(٥) مندرجہ ذیل افعال کو ایک بار اسم کے ساتھ مشغول عنہ واجب اور ایک بار اسم کے ساتھ واجب الرفع استعمال کیجئے اور تیسرا اسم کے ساتھ جس میں دونوں وجہیں جائز ہوں۔

شتمته۔ اهنته۔ جاملته۔ هذبته۔ زرته۔ كتبته

(٦): اجعل كل اسم من الاسماء الآتية مشغولا عنه فى جملة تامة' مع استيفاء احوال المشغول عنه الثلاث.

(٦) مندرجہ ذیل اسماء مشغول عنہ جملہ تامہ میں تینوں مشغول عنہ کے حالات کی تکمیل سمیت جملے بنائیں۔

الواجب – لذصحية – العمل – الشرف – الشرير – رجل كريم

(۷): اذا قال قائل : "ليتما محمدا قابلته" فكيف تعريف "محمدا".

(۷) جب کہنے والا يقتما محمد اقابلته کہے تو محمد پر کیا اعراب آئے گا۔

(۸): (۱) کون ثلاث جمل یکون المشغول عنه فی کل منها واجب النصب.

(۲) = = = = = = = = = الرفع.

(۳) = = = = = = = = = جائز النصب والرفع.

(۸-الف) تین جملے بنائیں ہرایک میں مشغول عنہ واجب النصب ہو۔

(ب) تین جملے بنائیں ہرایک میں مشغول عنہ واجب الرفع ہو۔

(۳) تین جملے بنائیں ہرایک میں مشغول عنہ جائز النصب ورفع ہو۔

(۹): هات ثلاثة امثلة اشتغل فيها العامل عن نصب المشغول عنه بنصب اسم متصل بضميره.

(۹) تین مثالیں لائیں کہ ان میں مشغول عنہ نصب سے مشغول ہو اسم منصوب کے ساتھ جس کی ضمیر متصل ہو۔

(۱۰–الف) نموذج فی الاعراب.

اعراب کا نمونہ۔

(۱) اذا المريض زرته فخفف.

اذا ظرف للزمان المستقبل وفيه معنى الشرط.

المريض مفعول به لفعل محذوف وجوبا يفسره المذكور.

زرته فعل وفاعل ومفعول به.

فخفف الفاء واقعة فی جواب الشرط وخفف فعل امر والفاعل انت والجملة جواب الشرط.

(۲) الناس ان تعاملهم تعرفهم

الناس مبتداء مرفوع

ان حرف شرط جازم.

تعاملهم فعل مضارع مجزوم فعل الشرط، والفاعل انت، والهاء مفعول، والميم للجمع.

تعرفهم فعل مضارع مجزوم جواب الشرط، والفاعل انت والهاء مفعول، والميم للجمع والجملة الشرطية فى محل رفع خبر المبتدا.

(ب) اعراب الجمل الآتية.

مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگائیے؟

(۱) هلاً قولاً معروفاً قلته؟

(۲) المعلم من يعظمه يفلح.

(۳) الوطن اخدمه.

نموذج فى الاعراب.

(۱۰-الف) اعراب کانمونہ۔

اذالمريض زرته مخفف

اذا- ظرف زمان مستقبل معنی شرط

المريض. مفعول بہ فعل محذوف وجوبی کا جس کی تفسیر مذکور ہے۔

زُرته۔ فعل فاعل بن کر مفعول بہ۔

مخفف. فا جواب میں شرط واقع ہے خفف فعل امر فاعل انت۔ جملہ جواب شرط۔

(۲) الناس ان تعاملهم تعرفهم

الناس. مبتداء مرفوع۔ ان حرف شرط جازم۔

تعاملهم فعل مضارع مجزوم فعل شرط اور فاعل انت ها مفعول میم جمع کا۔

جملہ شرطیہ محل رفع میں خبر مبتداء کی۔

(ب) اعرب الجمل الآتية.

(ب) مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگائیں؟

(۱) هلا قولاً معروفاً قلته؟

(۲) المعلم من يعظمه يفلح.

(۳) الوطن اخدمه.

(۱۱): اشرح البيتين الآتيين واعرب ثانيهما.

(۱۱) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور دوسرے پر اعراب لگائیے۔

اذا انت لم تعرف لنفسک حقها هوانا بها کانت علی الناس اهونا

فنفسک اکرمها وان ضاق مسکن علیک بها فاطلب لنفسک مسکنا

الندبة..... بلانا

الامثلة (مثالیں):

(الف) واعلی	او واعلیا	او واعلیاه
واقتیل الدار	او واقتیل الدارا	او واقتیل الداره
وامن فتح مصر	او وامن فتح مصرا	او وامن فتح مصراه
(ب) واحجاج	او واحجاجا	او واحجاجاه
وامثیر الحروب	او وامثیر الحروبا	او وامثیر الحروباه
وامن یوذی الحیوان	او وامن یوذی الحیوانا	او وامن یوذی الحیواناه

البحث:

عرفت فیما سبق لک من الدروس ان المنادی اسم یذکر بعد حرف من حروف النداء لاستدعاء مدلوله، وان حروف النداء هی: یا، وایا، وهیا، وای، والهمزة. واذا تاملت الاسماء فی القسم رایت انها من نوع المنادی تجری علیها احکامه من اعراب وبناء، ولکن کلا منها ماذی خاص" لانه منادی محزون له متفجع علیه. فاذا قلت "واعلی" فکانک تنادیه لینظر ما انت فیه من الوجد والحزن علیه، او بعبارة اخری تندبه فهو "مندوب" ونداءه یسمی "ندبة".

واذا تاملت المندوب المتفجع عليه رايت انه معرفة لانه علم او مضاف الى معرفة' او اسم موصول مشهور بصلته' فلا يكون نكرةً ولا مبهماً كالضمائر واسماء الاشارة والاسماء الموصولة التى لم تشتهر بصلتها.

واذا تاملت اواخر المندوب ادركت انه قد يكون فى اعرابه وبنائه كالمنادى' وانه يجوز ان تزاد فى آخره الف' وهذه تسمى "الف الندبة"' وان تزاد بعد الالف هاء عندالوقف تسمى "هاء السكت".

وتستطيع ان تدرك ان اداة الندبة فى الامثلة هى "وا" على انه يجوز استعمال "ياء" اذا دلت القرائن على انها للندبة.

تامل امثلة القسم تجد ان المندوب فيها ليس متفجعا عليه بل متوجعاً منه وتجد ايضا ان آخره يكون مجرداً من الف الندبة او متصلا بها وحدها او مع هاء السكت عند الوقف.

بحث: تم نے گزشتہ اسباق میں یہ پہچان لیا کہ منادی وہ اسم ہے جو حروف ندا کے بعد ذکر ہوتا ہے۔ مداول کی درخواست کے لئے اور حروف ندا یہ ہیں: یا. ایا. ھیا. او ی اور ھمزہ۔ اور جب تم اسماء کی قسم (۱) میں غور کرو گے تو منادی کے نوع سے معرب ومبنی کے احکامات لاگو ہوں گے لیکن ہر ایک ان میں سے مُنادی خاص ہے اس لئے کہ منادی محزون ہے جسے تکلیف ہوتی ہے جب تم واعلی کہو تو گویا تم نے اسے پکارا کہ دیکھے کہ کیا تکلیف پائی گئی ہے۔

یا دوسری عبارت تندبہ مندوب ہے۔ ان کی ندا کا نام تندبۃ ہے اور جب تم مندوب کے آخر پر غور کرو گے تو وہ معرفہ ہوگا اس لئے کہ علم ہے یا مضارع ہے۔ معرفہ کی طرف یا اسم موصول ہے۔ جو صلہ کے ساتھ مشہور ہے نہ تو وہ نکرہ ہوتا ہے اور نہ ہی مبہم جیسے ضمائر اسماء اشارہ اسمائے موصولہ جو کہ صلہ کے ساتھ مشہور نہیں ہیں

اور جب تم مندوب کے اواخر میں غور کرو گے تو کبھی وہ منادی کی مانند معرب ومبنی میں ہوں گے اور ان کے آخر میں الف اضافہ جائز ہے اور اس کا نام الف ندبہ ہے اگر الف کے بعد وقف کے وقت ھا کا اضافہ کیا جائے تو یہ ھائے سکتہ کہلائے گی اور ندبہ کے اداۃ ان مثالوں میں پا سکتے ہو۔

وا کا استعمال جائز ہے یاء جبکہ قرائن پر دلالت کرے کہ یہ واقعی ندبہ کی ہے۔

مثالوں کی قسم (ب) میں غور کریں تو ان میں مندوب دکھی نہیں ہوگا بلکہ اس سے دکھ ملا ہوگا اور اس کے آخر میں بھی الف ندبہ کا مجرد ہوگا یا متصل ہوگا اکیلا یا وقف کے وقت ھاء سکتہ کے ساتھ ہوگا۔

القواعد:

(۲۳۶) الندبة نداء المتفجع عليه او المتوجع منه. واحكام المندوب كاحكام المنادى؛ فهو يبنى على ما يرفع به اذا كان علما مفردا؛ وينصب اذا كان مضافا؛ وله اداتان هما "وا" و "يا" ولا تستعمل الثانية الا عند وضوح انها للندبة.

(۲۳۷) المندوب يجب ان يكون علماً، او مضافاً الى معرفةٍ، او اسماً موصولاً مشهوراً بصلته خالياً من ال.

(۲۳۸) يجوز لك فى المندوب ثلاثة اوجه: ان تعامله معاملة المنادى غير المندوب؛ او ان تزيد على آخره الفاً؛ او ان تزيد بعد هذه الالف هاء السكت عندالوقف.

ترجمہ:

(۲۳۶) ندبہ دکھی یا جس سے دکھ کی پکار ہے اور مندوب کے احکام منادی کی طرح ہیں وہ مبنی ہوتا ہے جس کو رفع دیا جاتا ہے جبکہ علم مفرد ہو اور منصوب ہوتا ہے جبکہ مضاف ہو اور اس کے دو اداۃ ہیں وا اور یاء دوسری ندبہ کی وضاحت کے وقت استعمال ہوتی ہے۔

(۲۳۷) مندوب کا علم ہونا ضروری ہے یا معرفہ کی طرف مضاف ہو یا اسم موصول ہو جو صلہ کے ساتھ مشہور ہو ال سے خالی ہو۔

(۲۳۸) مندوب تین وجوہات سے جائز ہیں یہ کہ اس سے منادی جیسا برتاؤ مندوب کے بغیر یا آخر میں الف بڑھایا جائے یا اس الف کے بعد وقف کے وقت ھاء سکتہ بڑھائی جائے۔

اسئلة

(١) ما هی الندبة ؟ وما معنی المتفجع علیه ؟ وما معنی المتوجع منه ؟

(٢) ما ادوات النداء الخاصة بالندب؟

(٣) ما شروط المندوب؟

(۴) ما الاوجه الجائزة فی المندوب؟

سوالات

(۱) ندبہ کیا ہے اور متفجع علیہ اور متوجع منہ کا کیا معنی ہے؟

(۲) نداخاصہ ندبہ کے ساتھ کون سے ادوات ہیں؟

(۳) مندوب کی کیا شرائط ہیں؟

(۴) مندوب جائزہ کے کیا وجوہات ہیں؟

تمرینات

(١) اندب الاسماء الآتیة مستوعباً صور الندبة الثلاث.

(٢) محمد- معاویة- فاتح القادسیة- مقاتل المرتدین- من بنی بغداد ابو عبیدة- من جمع القرآن.

مشقیں

(۱) مندرجہ ذیل اسماء کو کوشش سے مندوب بنائیں جو تینوں ندبہ کی صورت کے ہوں۔

محمد- معاویة- فاتح القادسیة- مقاتل المرتدین- من بنی بغداد- ابو عبیدة- من جمع القرآن.

(٢) (١) اندب ثلاثة اسماء من الاعلام بصور الندبة الثلاث.

(٢) = = = المضاف = = =

(٣) اندب اسماً موصولاً بصور الندبة الثلاث.

(۲-الف) ندبہ کی تین صورتوں کے ساتھ اعلام کے تین اسماء کو مندوب بنائیں؟

(ب) ندبہ کی تین صورتوں کے ساتھ مضاف کے تین اسماء کو مندوب بنائیں؟

(د) ندبہ کی تین صورتوں کے ساتھ اسم موصول کے تین اسماء کو مندوب بنائیں؟

(۲) (ا) اندب ثلاثة اسماء من الاعلام بصور الندبة الثلاث.

(۲) = = = المضاف = = =.

(۳) اندب اسماً موصولاً بصور الندبة الثلاث.

(ا) نموذج فی الاعراب

اعراب کا نمونہ

(۱) واصخراه

وا حرف نداء وندبة.

صخراه منادی مندوب مبنی علی الضم المقدر بسبب الفتح. المناسب لالف الندبة' والالف للندبة' والهاء للسکت

(۲) یا قلباه

یا حرف نداء ندبة.

قلباه منادی مندوب' منصوب' وقلب مضاف ویاء المتکلم المحذوفة لالتقائها ساکنة مع الف الندبة مضاف الیه والالف للندبة' والهاء للسکت.

مندرجہ ذیل پر اعراب لگایئے۔

(ب) اعرب مایاتی.

(۱) واحسین.

(۲) وابا ابکراه.

(۳) واحر قلباه.

(۴) واکبداه.

اعراب کی مشق (۳)

تمرین فی الاعراب:

نموذج۔ نمونہ:

(۱) واصخراه.

وا...... حرف نداء وندبة

صخراه...... منادی مندوب مبنی علی الضم جو المقدر ھے. بسبب فتح کے المناسب لاندبة کا والالف' والهاء سکتہ کے۔

(۲) یاقلباه.

یا...... حرف نداء وندبة.

قلباه...... منادی مندوب منصوب' قلب مضاف اور یاء متکلم المحذوفة لالتقائها ساکنة الف الندبة کے ساتھ مضاف الیہ اور الف ندبہ کا ھاء سکتہ کی۔

(ب) مندرجہ ذیل پر اعراب لگائیں؟

(۱) واحسین.

(۲) واأبا بکراه.

(۳) واحر قلباه.

(۴) واکبداه.

(۴): اشرح القطع الشعرية الآتية' واعرب الابيات التی تشتمل علی ندبة فيها.

(۴) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجیے اور جو اشعار ندبہ پر مشتمل ہوں ان پر اعراب لگایئے۔

(۱) قال احمد بن عبدربه یرثی ابناله.

(۱) احمد ابن عبدالرب نے اپنے بیٹے کا مرثیہ کیا ہے؟

واکبدا قد تقطعت کبدی ... وحرقتها لواعج الکمد

ما مات حی لمیت اسفاً ... اعذر من والد علی ولد

یا رحمة الله جاوری جدثا ... دفنت فیه حشاشتی بیدی

ونوری ظلمة القبور علی ... من لم یصل ظلمه الی احد

من كان خلواً من كل بائقةٍ — وطيب الروح طاهر الجسد

وقال ایضا اور یہ بھی کہا ہے۔

اذا ذکرتک یوماً قلت واحزنا — وما یرد علیک القول واحزنا

یاسیدی ومزاج الروح فی جسدی — هلادنا الموت منی حین منک دنا

یااطیب الناس روحاً ضمه بدن — استودع الله ذاک الروح والبدنا

لو کنت اعطی به الدنیا معاوضةً — منه لما کانت الدنیا له ثمنا

وقال عبدالله بن الدهم میرثی انباله .

(۳) عبداللہ بن الاھتم نے اپنے بیٹے کا مرثیہ کہا۔

یا قرة العین کنت لی سکناً — فی طول لیلی— نعم— وفی قصره

شربت کاساً ابوک شاربها — لا بد یوماً له علی کبرة

الاستغاثة ......پکار

الامثلة (مثالیں):

(الف) یا لرجل المروءة للبائسین! — (ب) یا للحر!

یا للحکام من الغلاء! — یا لخصب مصر!

یا لمحمد ویا لعلی للیتامی! — یا للازهار ویا للاثمار!

یا للکرام و للمحسنین! — یا للزحام وللجلبته!

البحث:

اذا اصابک ما لاقبل لک بدفعه او نزلت بغیرک کارثة، واردت ان تستنجد بمن یستطیع دفعها وتخفیف ویلاتها ناديته مستغيثا به فقلت: "یا لرجل المروءة"، ويسمى المنادى "مستغاثا به" ويسمى الاسم الدال على من اصابته شدة او الدال على الشدة نفسها "مستغيثا من اجله".

والمستغاث به فی الحقیقة منادی یکون علماً، ومضافاً، وشبیهاً به، ونکرة

مقصودة ولا يكون نكرة غير مقصودة لانه من غير المفهوم ان تستغيث بمن لا تقصد ويخالف المنادى ايضاً في انه قد يكون محلى بال.

واذا تاملت امثلة الطائفة الاولى رايت لا ماً داخلة على المستغاث به وهذه اللام حرف جر وهي ومجرورها متعلقان بيا لانها هنا بمعنى "التجى".

واذا رجعت النظر الى هذه الامثلة رايت للاستغاثة مع اللام اساليب ثلاثة فقد يكون المستغاث به غير معطوف عليه كما في المثال الاول والثاني وقد يكون معطوفاً عليه مع تكرار "يا" كما في المثال الثالث وقد يكون معطوفاً عليه من غير "يا" كما في المثال الرابع اما المستغاث لاجله فقد يذكر مجروراً باللام كما في المثال الاول او بمن كما في المثال الثاني وقد لا يذكر.

واذا نظرت الى لام المستغاث به في الامثلة رايتها مفتوحة دائماً حينما تسبقها "يا" فان سبقتها واو العطف من غير تكرار "يا" كسرت كما في المثال الربع اما لام المستغاث لاجله فمكسورة دائماً وهي ومجرورها متعلقان "بيا" كما تعلق بها المستغاث به ولامه.

واذا تاملت امثلة الطائفة الثانية لم تجد مستغاثاً به ولا مستغاثاً لاجله ولكنك تجد اساليب على صورة الاستغاثة يقصد بها التعجب من شدة الشيء او كثرته ففي المثال الاول تعجب من شدة الحر وفي المثال الثالث تعجب من كثرت الازهار والاثمار ويسمى المنادى في هذه الصورة "متعجباً منه" وهو يشبه المستغاث به في جميع احكامه كما ترى في الامثلة.

واذا نظرت في الامثلة جميعها الى اداة النداء الداخلة على المستغاث به او المتعجب منه رايت انها "يا" دائما.

ويجوز ان ياتي المستغاث به والمتعجب منه غير مجرورين باللام بان يبقيا على حالهما كما لو كان منادين نحو يا محمد ويا حر او ان يختما بالف نحو يا محمدا ويا حرا وهذه الالف لا تجتمع هي ولام المستغاث به او المتعجب منه.

بحث: جب تمہیں کوئی مصیبت پہنچے جس کا دفاع تیرے سامنے نہ ہو اور تمہارے علاوہ کسی اور پر تکلیف نازل ہو اور تم اس سے مدد حاصل کرتے ہو جو دفاع کی طاقت رکھتا ہے اور اس ہلاکت کو ہلکا کر سکتا ہے تو اسے مدد کے لئے پکارے اور پھر کہو یالرجل المروءۃ اسے منادی مستغیث کہیں گے اور دلالت کرنے والا جس کو سخت صدمہ پہنچا ہو یا شدت نفس پر دلالت کرنے والے کو اسی وجہ سے مستغاث کا نام دیا جاتا ہے۔

اور مستغاث بہ فی الحقیقہ منادی ہے جو کہ علم اور مضاف ہوتا ہے اور ان کے لئے مشابہ ہوتا ہے نکرہ مقصورہ ہوتا ہے نہ کہ مقصورہ۔

اس لئے کہ اس کا کوئی مفہوم نہیں ہوتا جو بے مقصد مدد کے لئے فریاد کرے اور منادی کے خلاف بھی ہوتا ہے۔

کبھی ان کے ساتھ مزین ہوتا ہے۔

اور جب تم پہلے حصہ کی مثالوں میں غور کرو گے تو مستغاث بہ پر ما داخل نہیں ہوگا اور یہ لام حرف جر ہے اور ان دونوں کا مجرور یا ء سے متعلق ہے اس لئے کہ یہاں پر ان کا معنی التجی ہے اور جب ان مثالوں میں رجوع کرو گے تو استغاثہ مع اللام کے تین اسلوب ہوں گے کبھی مستغاث بہ غیر معطوف علیہ ہوگا جیسے پہلی اور دوسری مثال میں ہے اور کبھی معطوف علیہ تکرار یاء کے ساتھ ہوگا جیسے تیسری مثال میں ہے اور کبھی معطوف علیہ بغیر یاء کے جیسے چوتھی مثال میں ہے

بہر حال پہلی مثال میں ہے یا من کے ساتھ جیسے دوسری مثال میں ہے اور کبھی مذکور نہیں ہوگا اور جب مثالوں میں لام مستغاث بہ کی طرف دیکھو گے تو وہ ہمیشہ مفتوح ہوگا جس سے پہلے یاء ہوگی اگر اس سے پہلے واؤ عاطفہ بغیر تکرار کے ہو تو یاء مکسور ہوگی جیسے چوتھی مثال میں ہے لیکن لام مستغاث اس وجہ سے ہمیشہ مکسور ہوگا اور یہ اور اس کا مجرور دونوں یاء سے متعلق ہوں گے جیسے اس کے ساتھ مستغاث بہ اور لام کا تعلق ہے اور جب تم مثالوں کے دوسرے حصہ میں غور کرو گے تو مستغاث اور مستغاث بہ نہیں پاؤ گے لیکن تم استغاثہ کی صورتوں کے اسلوب پاؤ گے ان سے مقصود کسی سخت چیز کا تعجب کرنا ہے یا کثرت کا تعجب۔ پہلی مثال میں سخت حرارت پر تعجب ہے تیسری مثال میں پھولوں اور پھلوں کی کثرت پر حیرانگی کا اظہار ہے ان صورتوں میں منادی کا نام متعجب منہ ہے اور یہ تمام احکام میں مستغاث بہ کے مشابہ ہے

جیسے تم نے مثالوں میں دیکھا ہے اور جب تم ان تمام مثالوں میں اداۃ مذکور دیکھو گے جو کہ مستغاث بہ
متعجب منہ پر داخل ہیں تو ان میں یاء ہمیشہ ہوگی۔

اور جائز ہے کہ مستغاث بہ اور متعجب منہ آئیں جو مجرور باللام نہ ہوں۔ بایں طور کہ اپنے
حال پر باقی رہیں جیسے اگر دونوں منادی ہوں جیسے یا محمد اور یا حر یا یہ کہ دونوں کا اختتام الف پر ہو جیسے
محمداً یا حراً اور یہ الف جمع نہیں ہوتا لام مستغاث یا متعجب منہ میں۔

القواعد:

(۲۳۹) الاستغاثة نداء من يعين على دفع شدة' واداتها "يا" دون بقية احرف النداء.

ويجر المستغاث به بلامٍ مفتوحةٍ' الا اذا كان معطوفاً وهو غير مسبوقٍ بيا فتكسر.

ويجر المستغاث لاجله بلامٍ مكسورةٍ او بمن' والمتعجب منه كالمستغاث به في جميع احواله.

(۲۴۰) يجوز في المستغاث به والمتعجب منه ان يبقيا على حالهما كما لو كانا مناديين' وان يختما بالف زائدةٍ.

ترجمہ:

(۲۳۹) استغاثہ ندا ہے جو تکلیف دور کرنے پر مددگار ہوتا ہے اور اس کا اداۃ یاء ہے باقی حروف نداء کے ماسوا مستغاث بہ لام مفتوحہ کو جر دیتا ہے مگر جبکہ معطوف بغیر مسبوق یاء کے مکسور ہوتا ہے اور مستغاث لام مکسورہ یا من کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے اور متعجب منہ تمام حالات میں مستغاث کی مانند ہے۔

(۲۴۰) مستغاث بہ اور متعجب منہ میں جائز ہے کہ یہ دونوں اپنے حال پر باقی رہیں جیسے اگر دونوں منادی ہوں اور یہ کہ الف زائدہ کے ساتھ ختم ہوں۔

اسئلة

(۱) ما الاستغاثة؟ وما اداة النداء الخاصة بها؟

(۲) متی تفتح لام المستغاث به ومتی تکسر؟

(۳) ما حرکة لام المستغاث لاجله؟

(۴) ما الحروف التی یجر بها المستغاث لاجله؟

(۵) ما الفرق فی المعنی بین المستغاث به والمتعجب منه؟

(٦) بای شیء یتعلق الجار والمجرور فی المستغاث به والمتعجب منه والمستغاث لاجله؟

(۷) ما احوال المستغاث به والمتعجب منه؟

سوالات

(۱) استغاثہ کیا ہے اور اداۃ ندا کے خاصہ کیا ہیں؟

(۲) لام مستغاث بہ کب مفتوح اور کب مکسور ہوتا ہے؟

(۳) لام مستغاث لاجلہ کی کیا حرکت ہے؟

(۴) کون سے حروف ہیں جو مستغاث لاجلہ کو جر دیتے ہیں؟

(۵) مستغاث بہ اور متعجب منہ کے معنی میں کیا فرق ہے؟

(٦) کون سی چیز مستغاث بہ متعجب منہ اور مستغاث لاجلہ جار مجرور سے متعلق ہوتی ہے؟

(۷) مستغاث بہ اور متعجب منہ کے کیا حالات ہیں؟

نموذج: فی بیان المستغاث به والمستغاث لاجله، والمتعجب منه وحرکة اللام الداخلة علی کل منها فیما یاتی.

نمونہ: مندرجہ ذیل ہیں:

بیان مستغاث بہ۔ مستغاث لاجلہ متعجب منہ اور حرکت لام داخل ہے۔

يا للمحسنين للفقراء! يا اغنياء للبائسين! يا للعواطف! يا لرجال الاسعاف ز الطبعيته وللمصابين! للمصابين! يا للوعاظ وياللخطباء لفشو الرذيلة! يا قوما من قلة المصانع! يا لجمال الطبيعة.

الاسم	نوعه	حركة لامه وسببها
ياللمحسنين	مستغاث به	الفتح لانها مسبوقة بيا.
للفقراء	مستغاث لاجله	الكسر
يا اغنياء	مستغاث به	
للبائسين	مستغاث لاجله	الكسر
يا للعواطف	متعجب منه	الفتح لانها مسبوقة بيا.
يا للرجال	مستغاث به	= = = =.
وللاطباء	=	الكسر لانها غير مسبوقة بيا.
للمصابين	مستغاث لاجله	الكسر.
ياللوعظ	مستغاث به	الفتح لانها مسبوقة بيا.
وياللخطباء	=	= = = =.
لفشو	مستغاث لاجله	الكسر.
ياقوما	مستغاث به	
من قلة	مستغاث لاجله	
يا لجمال	متعجب منه	الفتح لانها مسبوقة بيا

الاسم	نوعه	لام کی حرکت اور اس کا سبب
یا لمحسنین	مستغاث به	مفتوحہ ہے اس لئے کہ یا کے ساتھ مسبوق ہے۔

للفقراء مستغاث كسره

لاجله

يا اغنياء مستغاث

به

للبائسين مستغاث كسره

لاجله

يااللعواصف متعجب مفتوح ہےاس لئے کہ یاء کے ساتھ مسبوق ہے۔

منه

يالرجال مستغاث

به

وللاطباء " " مکسور ہے۔

للمصابين مستغاث مفتوح ہےاس لئے کہ یاء کے ساتھ مسبوق ہے۔

لاجله

يااللوعظ مستغاث مفتوح ہےاس لئے کہ یاء کے ساتھ مسبوق ہے۔

به

ويااللخطباء " "

لفشو مستغاث مکسور ہے۔

لاجله

ياقوما مستغاث

به

من قلة مستغاث مفتوح ہےاس لئے کہ یاء کے ساتھ مسبوق ہے۔

لاجله

یا لجمال متعجب مفتوح ہے اس لئے کہ یاء کے ساتھ مسبوق ہے۔
منه

مشق۔ تمرینات

(۱) بین المستغاث به والمتعجب منه والمستغاث لاجله' وحركة اللام فی الامثلة الآتية.

(۱) مستغاث به متعجب منه اور مستغاث لاجله بیان کیجئے اور مندرجہ ذیل مثالوں میں لام کی حرکت کیا ہے۔

یا لعظم ثواب المتصدق! یا لعمال التنظیم لکثرة الاوحال!' یا لرجال المال ویا لرجال الاعمال لقلة المشروعات النافعة!' یا لحسن الشعر ویا لسحر البیان! یا حفاظ الامن الكثرة الجرائم! یا لرجال الزراعة من آفات القطن.

(۲) استغث بمن یاتی بصور الاستغاثة التی تعرفها' مع ذكر مستغاث من اجله.

(۲) مندرجہ ذیل الفاظ کو بصورت استغاثہ جن کو تم پہچانتے ہو استغاث لاجلہ کے ذکر سمیت بیان کیجئے۔

الاطباء	رجال المطافی	الشرطی	الخفراء
رجال الری	حماة القانون	الاغنیاء	الكرماء

(۳) تعجب مما یاتی بصور التعجب التی تعرفها.

(۳) بصورت تعجب جن کو تم پہچانتے ہو تعجب لائیں۔

جمال الجو سرعة الطیارة شدة البرد البحر المكر الخدیعة

(۴) ضع مستغاثاً فی المكان الخالی.

(۴) خالی جگہوں میں مستغاث لائیں۔

(۱) ...... من السرقات. (۷) ...... من تحكم التجار.
(۲) ...... من كثرة الغبار. (۸) ...... قلة المصانع.
(۳) ...... من دودة القطن. (۹) ...... للمتعطلین.
(۴) ...... من سوء حال العمال. (۱۰) ...... للعجزة.

(۵)...... للفقراء. (۱۱)...... للامين.

(٦) للمنكوبين بالحريق. (۱۲)...... لمن دهمهم السيل.

(۵) مندرجہ ذیل میں استغاثہ کے لئے مستغاث لاجلہ کے ذکر سمیت ائیں اور تین مثالیں مختلف متعجب منہ کی لائیں۔

(٦) نموذج ۔نمونہ:

یالاهل الخیر للبائسات.

یا حرف ندااور استغاثہ

لاهل لام حرف جار استغاثہ اهل مجرور

باللام جارو مجرور دونوں متعلق ہوئے

هائے مضمنہ کے جوالتجی کے معنی میں ہے۔

الخیر مضاف الیہ مجرور۔

للبائسات جار مجرور دونوں متعلق یاء کے۔

(۱) یا للقاضی من شاهد الزور!

(۲) یا للعلماء ویا للاد بأ—

(۳) یا للعاذلین وللمنصفین من الجور!

(۷) مندرجہ ذیل دونوں اشعار کی تشریح کیجئے اور پہلے پر اعراب لگایئے۔

یا لقومی! إنّ مصراً ترتجی من بینها عملاً یرفعها

فانهضوا للمجد واسموا للعلا إنما موضعکم موضعها

قال عبیدالله والجعفی میرثی الحسین بن علی رضی الله عنهما.

(ب) عبیدالله الجعفی نے حسین بن علیؓ کا مرثیہ لکھا.

فیالک حسرة ما دمت حیا تردد بین حلقی والتراقی!

حسینا حین یطلب بذل نصری علی اهل العدواة والشقاق

ولو انی اواسیه بنفسی لنلت کرامة یوم التلاقی

مع ابن المصطفى. نفسي فداه! فيا لله من ألم الفراق!

اشرح الابيات السابقة وأعرب كل بيت فيه استغاثة.

سابقہ اشعار کی تشریح کیجئے اور استغاثہ کے ہر شعر پر اعراب لگائیے۔

الوقف القسم الاول
وقف (پہلی قسم)

الامثلة (مثالیں):

(١) المالُ آلة المكارم.

صن عن القبيح نفسك.

التطلع لما في ايدى الناس هوان.

اعمل لدنياك كانك تعيش أبدا.

(٢) يسعد بالحياة الراضى او الراض.

لا يخيب جهد مجدٍ ساعٍ أو ساعى.

يكره الناس الظالم و الباغى.

كفى بك داء ان ترى الموت شافيا.

(٣) السلام على من اتبع الهدى.

لكل بدايةٍ منتهى.

(٤) سمعت النصح ورعيته.

قل الحق وتمسك به.

تمسكت من الشريعة بآدابها.

(٥) كثيراً ما تكون الاماني كاذبه.

يبقى الامل ما بقيت الحياه.

بابيها تعجب كل بنت.

بالعلم نهضت الامم وسادت.

تخر الشعوب بنسائها المتعلمات.

ترجمہ:

(۱) مال عزتوں کا آلہ ہے۔

اپنے نفس کو برائی سے محفوظ رکھ۔

اطلاع جو کہ لوگوں کے ہاتھوں میں جو کچھ لوگوں کے سامنے جبر ہوا آسان ہے۔

دنیا میں عمل کر گویا کہ تو ہمیشہ زندہ رہے گا۔

(۲) نیک بخت ہوتا ہے خوش ہونے والا یا رضامندی کی زندگی گزارنے والا۔

محنتی کوشش سے ناکام نہیں ہوتا جس نے کوشش کی یا سعی کی۔

ظالم اور باغی کو لوگ ناپسند کرتے ہیں۔

تجھے یہ بیماری کافی ہے کہ موت کو شافی سمجھے۔

(۳) سلامتی ہو اس پر جس نے ہدایت کی اتباع کی۔

ہر ابتداء کی انتہا ہے۔

(۴) میں نے نصیحت سنی اور اسے محفوظ کیا۔

سچ کہو اور اسے مضبوطی سے تھام لو۔

شرعی آداب کو میں نے تھام لیا۔

جب تک زندگی رہے امید باقی رہتی ہے۔

(۵) ہر باپ اپنی بیٹی سے پیار کرتا ہے۔

علم کی وجہ سے قومیں بلند ہوئیں اور سردار بنیں۔

قبیلوں نے اپنی تعلم عورتوں پر فخر کیا۔

البحث:

كلنا يعرف ان الوقف قطع النطق عند آخر الكلمة فاذا كانت الكلمة

ساكنة الآخر فى اصل وضعها وقف عليها كما هى' وان كان آخرها متحركا سكن عند الوقف' ولهذا الاجمال تفصيل نشرحه فيما ياتى:

تامل الطائفة الاولى تجد ان اواخر الكلمات الاخيرة فيها ليست ساكنة باصل وضعها' وان هذه الكلمات اما منونة واما غير منونة' واننا عند الوقف سكنا المتحرك غير المنون' اما النون فمنه ما هو منصوب كما فى المثال الرابع' ومنه ما هو غير منصوب كما فى المثال الثالث' وقد حذف التنوين وسكن الآخر فى غير المنصوب عندالوقف وقلب التنوين الفاً فى حالة النصب.

واذا نظرت الى الطائفة الثانية رايت كل مثال منتهياً باسم منقوص' ورايت من الامثلة انه يجوز فى الوقف على المنقوص فى حالة الرفع والجر اثبات الياء وحذفها' سواء اكان معرفة ام نكرة' غير ان الغالب اثباتها فى المعرفة وتركها فى النكرة' اما فى حالة النصب فالاثبات واجب فى النكرة والمعرفة على حد سواء.

اما امثلة الطائفة الثانية فينتهى كل منها باسم مقصور' واذا تاملته عند الوقف رايت الفه ثابته فى كل حال وان المنون منه حذف تنوينه.

واذا بحثت فى الطائفة الرابعة' رايت الكلمات الاخيرة فيها منتهية بهاء الضمير' وان هذه الهاء فى الامثلة مضمومة' او مكسورة' او مفتوحة' واذا وقفت على هذه الهاء رايت انک تحذف اشباعها حينما تكون مضمومة او مكسورة.

وعند البحث فى الطائفة الخامسة ترى الكلمات الاخيرة فيها منتهية بتاء التانيث' وترى ان هذه التاء مرة قلبت هاء عند الوقف' واخرى بقيت كما هى' واذا تاملتها في الحال الاولى رايتها في الكلمتين : "كاذبة" و "الحياة" هاء' وكلاهما اسم ليس يجمع مونث سالم ولا ملحق به' وقبل تاء التانيث فى الاسم الاول متحرک' وقبلها فى الاسم الثانى الف وهكذ تقلب تاء التانيث فى المثال الثالث فلم تقلب هاء لانّ ما قبلها ساكن غير الف' وكذلک لم تقلب فى المثال الرابع لانها ليست فى اسم بل فى فعل' كما انها بقيت تاء فى المثال الخامس' لانها فى

جمع مونث سالم

بحث: ہم سب نے جانا کہ وقف آخر کلمہ کے وقت بات کو منقطع کر دیتا ہے جب کلمہ کا آخر ساکنہ ہو اور اصل میں وقف آیا اس پر وضع ہوتا ہے جیسے کہ اور اگر آخر متحرک ہو تو وقف کے وقت ساکن ہوتا ہے۔ اس اجمال کی مفصل تشریح آرہی ہے پہلے حصہ کی مثالوں کو دیکھو کلمات اواخر کے اخیر اصل وضع میں ساکنہ نہیں ہے اور یہ کلمات یا تو منون ہیں یا غیر منون تو ہم نے وقف کے وقت متحرک منون کو ساکن کیا نون جو کہ منصوب ہے جیسے چوتھی مثال میں اور غیر منصوب ہوتا ہے جیسے تیسری مثال میں اور کبھی تنوین حذف ہو جاتی ہے اور ساکن ہو جاتا ہے غیر منصوب میں وقف کے وقت اور الف تنوین سے بدلتا ہے نصب کی حالت میں اور جب تم دوسرے حصہ کی مثالوں کو دیکھو گے تو ہر ایک اسم منقوص کے ساتھ ختم ہوگا اور مثالوں منقوص پر وقف رفع اور جر کی حالتوں میں جائز ہے خواہ یاء کا اثبات اور حذف ہو برابر ہے کہ معرفہ ہو یا نکرہ سوائے اس کے کہ غالب اثبات معرفہ میں ہے اور نکرہ میں اس کا ترک ہے لیکن نصب کی حالت میں نکرہ اور معرفہ میں اثبات ضروری ہے برابر کی حد تک مثالوں کی تیسرے حصہ میں ہر ایک کی انتہا اسم مقصور پر ہوتی ہے اور جب تم وقف کرتے وقت غور کروگے تو الف بہر حال قائم رہے گا اور منون سے تنوین حذف ہو جائے گی اور جب چوتھے حصہ میں بحث کروگے تو کلمات اخیرہ یائے ضمیر کے ساتھ اختتام پذیر ہوں گے اور یہ ھا مثالوں میں مضمومہ مکسورہ یا مفتوحہ ہوگی اور جب اس ھا پر وقف کروگے تو اس میں اشباع حذف ہو جائے گا جس وقت مضمومہ یا مکسورہ ہوگی اور پانچویں حصہ میں بحث کے وقت کلمات کے اخیر تائے تانیث کے ساتھ اختتام پر ہوں گے اور یہ تاء وقف کے وقت ایک مرتبہ ھاء سے بدلے گی اور دوسری بار باقی رہے گی جیسے یہ ہے اور جب تم پہلی حالت میں غور کروگے تو دو کلمے نظر آئیں گے کادبہ: الحیاۃ. دونوں اسم ہیں۔

نہ تو یہ جمع مونث سالم کے ساتھ ہیں اور ان کے ساتھ ملحق ہو اور تائے تانیث کے مقابلہ میں پہلے اسم میں ھا متحرک ہے اور اسم دوسرے میں اس کا ماقبل الف ہے اور اس طرح سے تائے تانیث ھا سے بدلتی ہے ہر اس کلمہ میں جس میں یہ دونوں اسم کے مشابہ ہوں تائے تانیث تیسری مثال میں ھاء سے نہیں بدلتی اس لئے کہ اس کا ماقبل ساکن الف نہیں ہے اور اس طرح سے چوتھی مثال میں نہیں بدلتا کیونکہ اسم میں نہیں بلکہ فعل میں ہے جیسے پانچویں مثال تاء میں باقی رہی اس لئے کہ جمع مونث سالم میں

ہے۔

القواعد:

(۲۴۱) الوقف قطع النطق عند آخر الكلمة.

(۲۴۲) تتبع عند الوقف الاحكام الآتية:

(الف) إذا كان آخر الكلمة ساكناً بقى على سكونه' وإن كان متحر كاسكن' وهذه هى القاعدة العامة فى الوقف.

(ب) إذا كانت لكمة منونةً حذف تنوينها فى الرفع والجر' وقلب الفاً فى النصب.

(ج) يجوز فى المنقوص المرفوع المجرور اثبات الياء وتركها سواء ا كان معرفةً ام نكرةً' غير ان الغالب إثباتها فى المعرفة وتركها فى النكرة' أما فى حالة النصب فيجب إثباتها سواء أكانت معرفةً أم نكرةً.

(د) تثبت الف المقصور فى اجميع الاحوال.

(ہ) يحذف اشباع هاء الضمير اذا كانت مضمومة' او مكسورة' أما المفتوحة فيبقى إشباعها.

(و) تقلب تاء التانيث هاء إذا كان ما قبلها متحر كا أو الفاً فى اسم لم يكن جمع مونث سالماً ولا ملحقاً به.

ترجمہ:

(۲۴۱) وقف اخیر کلمہ میں بات منقطع ہوجاتی ہے۔

(۲۴۲) وقف کے وقت مندرجہ ذیل احکامات آتے ہیں۔

(الف) جبکہ آخر کلمہ ساکن ہو تو سکون پر ہی باقی رہے گا اگر متحرک ہو تو ساکن ہو جائے گا اور وقف میں یہ قاعدہ عام ہے۔

(ب) جب کلمہ منون ہو تو بحالت رفع اور جر اس کی تنوین حذف ہوگی اور الف نصب میں تبدیل ہوگا۔

(ج) منقوص میں مرفوع اور مجرور جائز ہے یاء کا اثبات اور ترک دونوں ہوں گے برابر ہے معرفہ ہو یا نکرہ سوائے اس کے کہ معرفہ اس کا اثبات اور نکرہ میں اس کا ترک غالب ہے لیکن حالت نصب میں اثبات لازم ہے برابر ہے معرفہ ہو یا نکرہ۔

(د) الف مقصور تمام حالات میں باقی رہتا ہے۔

(ھ) ھائے ضمیر کا اشباع حذف ہو جاتا ہے۔

جبکہ مضموم ہو یا مکسورہ لیکن مفتوح میں اشباع باقی رہتا ہے۔

(و) تائے تانیث ھاء سے تبدیل ہوتی ہے جبکہ اس کا اسم میں اس کا ماقبل متحرک ہو یا الف نہیں ہوتا جمع مونث سالم اور نہ اس کے ساتھ ملحق۔

اسئلة

(۱) ما الوقف وما القاعدة العامة فيه؟

(۲) كيف تقف على المنون رفعاً ونصباً وجراً؟

(۳) متى يجوز اثبات ياء المنقوص وحذفها عند الوقف؟ ومتى يجب ابقائوها؟

(۴) كيف تقف على المقصور؟

(۵) كيف تقف على هاء الضمير؟

(٦) متى تقلب تاء التانيث هاءً عند الوقف؟

سوالات

(۱) وقف کیا ہے اور اس میں قاعدہ عامہ کیا ہے؟

(۲) منون پر کیسے وقف ہوتا ہے رفعی نصبی اور جری حالت میں۔

(۳) یائے منقوص کا اثبات اور حذف کب جائز ہے؟

بوقت وقف اور اس کا ابقاء کب ضروری ہے؟

(۴) مقصور پر کیسے وقف ہوتا ہے؟

(۵) یائے ضمیر پر کیسے وقف ہوتا ہے؟

(۲) وقف کے وقت تاءتانیث ھاء سے تبدیل ہوتی ہے۔

تمرينات...... مشقیں

(۱) اقراء العبارة الأتية وقف عند كل علامت وقف وبين السبب.

(۱) مندرجہ ذیل عبارات پڑھیئے اور علامتاور سبب کے درمیان وقف کیجئے؟

قال الاحنف بن قيس: كثرة الضحک تذهب الهيبة. وكثرة المزاح تذهب المروءة. ومن لزم شيئاً عرف به.

وقيل: ان من دلائل النبل العفو عن الجانى. والبذل فى غير مراءاة. والصبر عندالنائبات. وأن يرى المرء شاكراً لا شاكياً. قانعا لا ساخطاً. وأن يصدر فى اعماله عن روية واناة. يزينه ادبه. ويسموبه شرفه. ذلک هو الفتى. هو ذخر امته ومعقد آمالها. بلغ من الفضل مداه. ومن المجد اقصاه.

(۲) مندرجہ ذیل کلمہ کے آخر میں جملہ لائیں پھراس پر وقف کریں۔

(۲) ضع كل كلمة من الكلمات الآتية فى آخر جملة ثم قف عليها.

المحاباة– المهذبات– الفتاة– كتاباً– المجدة– نبيلة– المنشودة

غرسته– شجرة– الراجى– ثوبها– سار– العلا– نائياً– عصا–

(۳) اقراء الشعر الآتى وبين الطريقة التى اتبعت فى الوقف على اواخر ابياته مع بيان السبب.

(۳) مندرجہ ذیل شعر پڑھیئے اور وہ طریقہ بیان کیجئے جوشعروں کے آخر میں وقف میں لگا ہے سبب کے بیان سمیت۔

قالت اعرابية ترثى والدها وكان قد رحل عنها ولم يعد.

ایک اعرابیہ نے اپنے بیٹے کا مرثیہ کہا جواس سے رحلت ہوا اور اس کے پاس پھر نہ آیا۔

طاف يبغى نجوة من هلاک فهلک

ليت شعرى ضلة اى شيئا قتلک؟

أمريض لم تعد؟ أم عدو ختلک

والمنايا رصد للفتى حيث سلک
أی شیء حسنٍ لفتی لم یک لک؟
کل شیء قاتلٍ حین تلقی أجلک

(۴) اشرح الابیات الآتیة، ووضح الطریقة التی اتبعت فی الوقف علی اؤاخرها مع ذکر السبب.

(۴) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور وقف کے اواخر کلمہ میں جو اتباع کی گئی ہے سبب کے ذکر سمیت طریقہ کو واضح کیجئے؟

قال اعرابی یرثی اخاہ.

اعرابی نے اپنے بھائی کا مرثیہ کیا۔

أخ وأب بر وأم شفیقة تفرق فی الابرار ماھو جامعه
سلوت به عن کل من کان قبله واذھلنی عن کل من ھو تابعه

(۲) وقال آخر: اور دوسرے نے کہا ہے

لا یعجبنک حسن القصر تنزله فضیلةُ الشمس لیست فی منازلها
لو زیدت الشمس فی أبراجها مائةً ما زاد ذلک شیئاً فی فضائلها

(۵) اشرح الابیات الآتیة، وبین کیف تقف علی آخر کل بیت، مع بیان السبب.

(۵) مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے اور شعر کے آخر میں کیسے وقف کیا جاتا ہے سبب کے بیان سمیت واضح کیجئے؟

قال ابو الطیب المتنبی:

(۱) ابوطیب متنبی نے کہا ہے۔

اذا الجود لم یرزق خلاصاً من الاذی فلا الحمد مکسوباً ولا المالُ باقیا
وللنفس اخلاق تدل علی الفتی أکان سخاءً ما أتی أم تساخیا

وقال ابن سناء الملک.

(۲) ابن سناء الملک نے کہا۔

وأظما إن ابدى لى الماء منةً ولو كان لى نهر المحرة موردا
ولو كان إدراك الهدى بتذللٍ رايت الهدى ألا أميل ألى الهدى

القسم الثاني ألوقف بهاء السكت
(دوسری قسم)
هاءِ السکتہ کے ساتھ وقف

الامثلة (مثالیں):

(۱) لا تحلف وفه.
اعمل ولا تنه.
بالصالحين اقتده. أو اقتد.
غامت السماء ولم تصفه. أو تصف.
(۲) غضب ولا أدرى بمقتضى مه.
إلام التوانى إلى مه. أو إلام.
(۳) رضيت بنصيبه. أو بنصيبى.
جئت ولا تسل كيفه. أو كيف.

ترجمہ:

(۱) نہ قسم کھا اور پورا کر۔
عمل کر اور منع نہ کر۔
نیکوکاروں کی پیروی کر۔
آسمان ابر آلود ہے اور صاف نہیں ہے۔
(۲) غصہ ہوا اور نہیں جانتا تقاضا

(۳) میں اس کے نصیب پر راضی ہوں۔

میں آیا اور نہ پوچھو کہ وہ کیسے ہے۔

البحث:

فی آخر کل مثال من امثال الطائفة الاولی فعل معتل الآخر حذف آخره لبناء الامر او جزم المضارع' واذا تاملت الفعلین المعتلین الاولین وجدت ان الباقی من کل منهما بعد الحذف حرف واحد اصلی' اما الفعلان الاخیران فالباقی من کل منهما اکثر من حرف اصلی' وانک لتستطیع ان تدرک من الامثلة ان الوقف علی الفعلین الاولین وکذلک ما جاء علی شاکلتهما یجب ان یکون باجتلاب هاء سکنة فی الآخر تسمی "هاء السکت" اما الفعلان الاخیران فلک ان تقف علیهما بهذه الهاء' ولک ان تقف بتسکین الآخر' ولکن الوقف بالهاء اولی' وکذلک الشان فی کل فعل من هذه النوع.

انظر الی المثالین فی الطائفة الثالیة تجد کلاً مختوماً بما الاستفهامیة المحذوفة الالف لمجیئها مجرورة بمضاف او حرف جر' وانک لتستطیع من تدبر المثالین ان تدرک ان الوقف علی المجرور بالمضاف انما یکون بهاء السکت لیس غیر' اما المجرورة بالحرف فیکون الوقف علیها بهاء السکت او التسکین والاول اولی.

تامل مثالی الطائفة الثالثة تجد آخر کل منهما کلمة متحرکة بحرکة بناء لازمة وتر انک عند الوقف علیها تختار بین امرین : هما اجتلاب هاء السکت او التسکین' وهکذا یکون الوقف علی کل کلمة من هذا النوع ما عدا الفعل الماضی.

بحث: پہلی مثالوں کے حصے کے آخر میں فعل معتل الآخر ہے جس کا آخر بنی الامر کی وجہ سے یا مضارع کی جزم کی وجہ سے حذف کیا گیا اور جب تم دو پہلے معتل فعلوں کو دیکھو گے تو ہر ایک میں حذف کے بعد ایک حرف اصلی ہوگا اور تم مثالوں میں یہ بات معلوم کر سکتے ہو کہ وقف دو پہلے فعلوں میں ہے اور اس طرح جو ان کے مشابہات میں آیا ہے ضروری ہے کہ یائے ساکنہ آخر میں ہونے کی وجہ سے ہے جسے ھا سکتہ بھی

کہتے ہیں بہر حال دو آخری فعل ان پر اس ھاء کے ساتھ وقف کریں اور تمہیں اختیار ہے کہ آخر سکون کے ساتھ وقف کرو لیکن ھاء کے ساتھ وقف بہتر ہے اور اس قسم کے ہر فعل کا یہی حال ہے دوسرے حصہ کی دونوں مثالوں کو دیکھو ہر ایک کا اختتام ما استفہامیہ کے ساتھ ہوگا جس کا الف محذوف ہوگا بوجہ اس کے مجرورہ مضاف کے ساتھ یا حرف جر کے ساتھ آئیں گے اور تم دونوں مثالوں میں غور وخوض کر سکتے ہو کہ مجرورہ ہر وقف مضاف کے ساتھ ہوتا ہے یقیناً ھا سکتہ کے ساتھ ہوتا نہ کہ غیر کے ساتھ مجرورہ با الحرف وقف ہائے سکتہ یا ساکنہ کے ساتھ ہوگا اور پہلا زیادہ بہتر ہے۔

تیسرے حصہ کی مثالوں کو دیکھئے ہر کلمہ حرکت لازمہ کے ساتھ متحرک ہوگا اور تم دیکھو گے کہ ان پر وقف دو امر کے درمیان پسندیدہ ہے اجتلاب ہائے سکتہ یا تسکین اور اسی طرح وقف ہر کلمہ میں اسی نوعیت کا ہوتا ہے ماسوائے فعل ماضی کے۔

القاعدة:

(۲۴۳) من المواضع التي يوقف فيها بهاءِ السكت ما ياتي:

(الف) الفعل المحذوف الآخر لجزم المضارع أو بناءِ الامر، والوقف بهاء السكت هنا واجب إن بقي من الفعل بعد الحذف حرف واحد أصلي، فان بقي حرفان أصليان أو أكثر جاز الوقف بهاء السكت وجاز التسكين، ويستحسن الاول.

(ب) ما الاستفهامية إذا حذفت ألفها للجر، ويكون اجتلاب الهاء للوقف واجباً إن كانت "ما" مجرورةً بالمضاف، أما المجرورة بالحرف فيجوز الوقف عليها بهاء السكت أو التسكين، والمختار الاوّل.

(ج) كل متحرك بحركة بناءٍ أصلية إلا الفعل الماضي، وهنا يجوز الوقف بهاء السكت والتسكين.

ترجمہ:

(۲۴۳) وہ مقامات جہاں ہائے سکتہ کے ساتھ وقف ہوتا ہے۔

(ا) فعل محذوف آخر مضارع کی جزم یا بناء امر کے لئے ہوتا ہے اور یہاں ہاء سکتے کے ساتھ وقف ضروری ہے اگر حذف کے بعد فعل سے ایک حرف اصلی باقی رہے اگر دو حروف یا زیادہ اصلی ہوں تو

ہائے سکتہ کا وقف اور سکون جائز ہے لیکن پہلا مستحسن ہے۔

(ب) استفہامیہ کا ما جبکہ اس کا الف جر کے لئے حذف ہو اور ھا کا اجتناب وقف کے لئے ضروری ہوتا ہے۔

اگر ما مجرور کا مضاف کے ساتھ ہو یا مجرورہ بالحرف ہو تو ہائے سکتہ کے ساتھ اس پر وقف جائز ہے یا تسکین اور پسندیدہ پہلا عمل ہے۔

(ج) ہر متحرک تائے اصلیہ کی حرکت کے ساتھ مگر فعل ماضی اور یہاں پر ہائے سکتہ یا سکون کے ساتھ وقف جائز ہے۔

اسئلة

(۱) ما حکم الفعل المعتل الآخر المحذوفة لامه عند الوقف؟

(۲) ما حکم ما الاستفهامية اذا جرت واردت الوقف عليها؟

(۳) کیف تقف علی الکلمات المتحرکة بحرکة بناء لازمة؟

(۴) متی یجب ان تلحق هاء السکت آخر الکلمة عند الوقف؟ ومتی یجوز؟

(۵) ما المواضع التی یطرد فیها الوقف بهاء السکت؟

سوالات

(۱) فعل معتل الآخر محذوفہ جس کا لام وقف کے وقت ہو کیا حکم ہے؟

(۲) ما استفہامیہ کا کیا حکم ہے جبکہ جر ہو اور اس پر وقف کا ارادہ کیا جائے۔

(۳) کلمات متحرکہ پر تائے لازمہ کی حرکت کے ساتھ کیسے وقف ہوتا ہے۔

(۴) کب ضروری ہے کہ ہائے سکتہ لاحق ہو آخر کلمہ کو وقف کے وقت اور کب جائز ہے؟

(۵) کون سے مقامات ہیں جہاں ھائے سکتہ کے ساتھ وقف متروک ہوتا ہے؟

التمارين ...... مشقیں

(۱) ادخل كل حرف من الحروف الآتية على ما الاستفهامية في جمل تامة ثم قف عليها.

(۱) مندرجہ ذیل حروف کو ما استفہامیہ جملہ تامہ میں داخل کیجئے پھر ان پر وقف کیجئے؟

من- الی- عن- فی- لام جر

(۲) ادخل "لم" على مضارع الافعال الآتية ثم قف على كل مضارع.

(۲) مندرجہ ذیل افعال مضارع پر داخل کیجئے پھر مضارع پر وقف کیجئے؟

وقی- مرضی- وغی- وشی- ولی- و

(۳) ايجوز ان تلحق هاء السكت عند الوقف آخر الكلمات الآتية؟ بين السبب.

(۳) ان کلمات کے آخر میں وقف کے وقت کیا ہائے سکتہ کا الحاق جائز ہے سبب بیان کیجئے؟

كتابی	قلمک	أنت	هی	ثم
الهرمان	أمس	اياک	هو	المنومنون

(۴) اقراء الشعر الآتی ووضح الطريقة التی اتبعت فی الوقف على آخر بيت من ابياته مع بيان السبب.

(۴) مندرجہ ذیل شعر پڑھیئے اور طریقہ واضح کیجئے جو کہ اتباع کی گئی ہے وقف میں شعر کے آخر میں سبب کے بیان کے ساتھ۔

(۱) قال يحی بن خالد البرمكی من قصيدة يستعطف بها الخليفة هارون الرشيد.

(۱) یحیٰ بن خالد برمکی نے قصیدہ کہا ہے جس میں خلیفہ ہارون الرشید سے مہربانی کی درخواست کی ہے۔

يا من يود لی الردی يكفيک منی مابيه

يكفيک ما أبصرت من ذلی وذل مكانيه

يا عطفة الملک الرضا عودی علينا ثانيه

(۲) عبیداللہ بن قیس الرقیات نے کہا ہے۔

بکر / العواذل فی الصبا ح یلمننی والومهنه
ویقلن شیب قد علاک وقد کبرت فقلت إنه
لابد من شیبٍ فدء سن ولا تطلن ملا مکنه

اعراب الجمل

جملوں کا اعراب

الجمل التی لها محل من الاعراب

وہ جملے جن کا محل اعراب ہے۔

الامثلة (مثالیں):

(۱) الزهرة رائحتها ذکیة.

(۲) قال المهتم: إنی بریٔ.

(۳) قدم الطیار وهو مستبشر.

(۴) اقمنا حیث طاب الهواء.

(۵) إن ظلمت فسوف تندم.

(۶) لنا دار حدیقتها فسیحة.

(۷) الطفل یلهو ویلعب.

ترجمہ:

(۱) پھول اس کی خوشبو صاف ستھری ہے۔

(۲) تہمت زدہ نے کہا میں بری ہوں۔

(۳) طیارہ آیا اور وہ خوش تھا۔

(۴) ہم نے قیام کیا جہاں ہوا عمدہ تھی۔

(۵) اگر تو نے ظلم کیا تو عنقریب پشیمان ہوگا۔

(٦) ہمارا ایک گھر ہے جس کا باغیچہ کھلا ہے۔

(٧) بچہ کھیلتا کودتا ہے۔

البحث:

تقدم لک فی ابواب متفرقة كلام مطول فی الجمل التی لها محل من الاعراب ونريد هنا ان نحصر هذه الجمل ونشرح وجوه اعرابها حتى لا تلتبس عليک بغيرها فنقول.

جملة "رائحتها ذكية" فی المثال خبر للمبتداء قبلها كما لا يخفى عليک، ولو انک احللت محلها مفرداً فقلت : الزهرة ذكية الرائحة" لكان هذا المفرد مرفوعاً فالجملة اذاً فی محل رفع، وهذا شان كل جملة تقع خبراً للمبتداء او لان او احدى اخواتها، فان كانت خبراً لكان او احدى اخواتها، فانها تكون فی محل نصب.

وجملة "انی برى" فی المثال الثانی مقول القول، فهی اذاً مفعول به. والمفعول به لا يكون الا منصوباً، فالجملة اذاً فی محل نصب، وهذا شان كل جملة تقع مفعولا به. سواء كان العامل فيها قولا كما رايت، ام غير قول نحو : ظننت محمداً لا يكذب.

وجملة "وهو مستبشر" فی المثال الثالث حال من الطيار، لانها تبين هيئته حين قدومه، والحال لا تكون الا منصوبة، فالجملة لذلک فی محل نصب، وكذلک جميع الجمل الحالية.

وجملة "طاب اهواء" فی المثال الرابع مضاف اليها، لان الكلمة التی قبلها وهی "حيث" ظرف واجب الاضافة الى الجمل، فالجملة اذاً فی محل جر بالمضاف. وكذلک جميع الجمل التی فی هذا النوع.

وجملة "فسوف تندم" فی المثال الخامس جواب شرط جازم، وهی مقترنة بالفاء فتكون اذا فی محل جزم، وكذلک كل جملة تاتی جواب شرط جازم وهی مقترنة بالفاء او اذا.

وجملة 'حديقتها فسيحة'' في المثال السادس صفة لاسم مفرد قبلها وهو ''دار'' ولو انك احللت محل هذه الجملة مفرداً كان قلت : لنا دار ''فسيحة الحديقة'' لكان هذا المفرد تابعاً لما قبله في اعرابه' فالجملة اذاً تابعة للمفرد الذي قبلها في الاعراب' وكذلك كل جملة من هذا النوع.

وجملة ''يلعب'' في المثال الاخير تابعة لجملة الخبر قبلها' فهي مثلها في اعرابها' وكذلك كل جملة اخرى لها محل اعرابي.

ومما تقدم تستطيع ان تقول : ان كل جملة تجيء على نمط واحدة من الجمل السبع التي تضمنتها الامثلة السابقة وشرحنا هالك' يكون لها محل من الاعراب.

بحث: مختلف ابواب میں آ چکا ہے طویل کلام ان جملوں میں جن کا محل اعراب ہے، ہم چاہتے ہیں کہ یہاں ان جملوں کا احاطہ کریں اور ان کے وجوہ اعراب کی تشریح کریں حتیٰ کہ تمہیں کوئی غلطی ہو اس کے بغیر ہم کہتے ہیں جملہ رائحتها ذکیة مثال میں خبر ہے مبتداء کی اس سے قبل جیسے تم پر یہ بات ڈھکی چھپی نہیں ہے۔

اور اگر تم اس کی جگہ مفرد لاؤ گے تو کہو گے الزهرة ذكية الرائحة تو یہ مفرد مرفوع ہوگا تو اس وقت جملہ محل رفع میں ہوگا بہر حال ہر جملہ کا ہوتا ہے خبر مبتدا کے لئے یا ان اور اس کے مشابہات کے لئے اگر خبر ہو تو ہوگا یا اس کے مشابہات کیونکہ وہ محل نصب میں ہیں۔

اور جملہ انی بریٔ دوسری مثال میں کہنے کا قول ہے یہ اس وقت مفعول بہ ہے اور مفعول بہ منصوب ہی ہوتا ہے تو اس وقت جملہ محل نصب میں ہے یہ ہر جملہ کی حالت ہے جو مفعول بہ واقع ہوتا ہے برابر ہے کہ اس میں قول عامل ہو جیسے تم نے دیکھا یا غیر قول کے جیسے ظننت محمدا لا یکذب اور جملہ وهو مستبشر تیسری مثال میں طیارے کا حال ہے اس لئے کہ آتے وقت اس کی ہیئت بتائی ہے اور حال تو منصوب ہی ہوتا ہے تو جملہ اس وقت محل نصب میں ہے۔

یہی حال تمام جملوں کا ہے اور جملہ طاب الهواء چوتھی مثال میں اس کی طرف مضاف ہے اس لئے کہ اس سے کلمہ حیث ظرف ہے جملہ کی طرف جس کی اضافت ضروری ہے تو اس وقت جملہ محل

جر مضاف کے ساتھ ہے اور اس طرح تمام جملے اسی نوعیت کے ہیں اور جملہ فسوف تندم پانچویں مثال میں جازم ہے جواب شرط کا اور یہ فاء کے ساتھ وابستہ ہے تو اس وقت محل جزم میں ہوگا اور اس طرح ہر جملہ جازم کا جواب شرط آتا ہے اور یہ فاء کے ساتھ ملحق ہوتا ہے یا اذا کے ساتھ۔

اور جملہ حدیقتها فسیحة چھٹی مثال میں اسم مفرد کی صفت ہے جس کا ماقبل دار ہے اور اگر تم اس جگہ اس جملہ مفرد کے قائم مقام لاؤ تو کہو گے لنادار فسیحة الحدیقة تو یہ مفرد اعراب میں پھر ماقبل کے تابع ہوگا

تو جملہ اس وقت مفرد کے تابع ہوگا جس کے پہلے اعراب میں ہے اور اس طرح ہر جملہ اسی نوعیت کا ہوتا ہے اور جملہ یلعب آخری مثال میں تابع ہے جملہ کے خبر جس سے پہلے وہ اعراب میں اس کے مشابہ ہے اور اس طرح ہر دوسرا جملہ اس کے لئے محل اعراب ہے اور جو پہلے آچکا ہے ہم کہہ سکتے ہیں۔

ہر جملہ ایک ہی طریقہ پر آتا ہے ان سات جملوں سے جن کو سابقہ مثالوں سے ملایا اور آپ کے سامنے تشریح کی اس کے لئے محل اعراب سے ہوگا۔

القاعدة:

(۲۴۴)یکون للجملة محل من الاعراب فی سبعة مواضع:

(۱) إذا كانت خبراً.

(۲) " " مفعولاً به.

(۳) " " حالاً.

(۴) " " مضافاً إليها.

(۵) " " الشرطٍ جازمٍ مقترنةً بالفاء أو إذا.

(۶) " " تابعة لمفردٍ

(۷) " " بعة لجملة لها محل من الإعراب.

ترجمہ:

(۲۴۴)محل اعراب سے جملہ کے سات مقامات ہیں۔

(۱) جبکہ خبر ہو۔

(۲) جبکہ خبر مفعول بہ ہو۔

(۳) جبکہ خبر حال ہو۔

(۴) جبکہ خبر مضاف الیہ ہو۔

(۵) جبکہ جواب ہو شرط جازم کے لئے فاء یا اذا کے ساتھ وابستہ ہو۔

(۶) جبکہ جواب مفرد کے تابع ہو۔

(۷) جبکہ تابع ہو جملہ کے جس کے لئے محل اعراب سے ہے۔

(۲) الجمل التی لامحل لها من الاعراب

وہ جملے جن کا محل اعراب نہیں ہے

الامثلة (مثالیں):

(۱) الشمس اکبر من الارض.

(۲) جاء الذی یستحق التکریم.

(۳) هلاّ نفسک هذبتها!

(۴) القناعة– وفقک الله– غنی.

(۵) وحیاتک لاجتهدن.

(۶) إذا تم عقل المرء تمت اموره.

(۷) اشتریت کتاباً وقراته.

ترجمہ:

(۱) سورج زمین سے بہت بڑا ہے۔

(۲) وہ شخص آیا جو احترام کا مستحق ہے۔

(۳) کیا تو نے اپنے آپ کو مہذب بنایا۔

(۴) قناعت اللہ تعالیٰ تمہیں توفیق دے۔ بے پرواہ۔

(۵) اور تیری زندگی کی قسم میں ضرور کوشش کروں گا۔

(٦) جب انسان کی عقل مکمل ہوتی ہے تو اس کے معاملات ختم ہو جاتے ہیں۔

(۷) میں نے کتاب خریدی اور اسے پڑھا۔

البحث:

عرفت فی الدرس السابق جمیع الجمل التی لها محل من الاعراب ٗ وعرفت ان عدتها سبع لیس غیر ٗ فاذا عرضت لک بعد ذلک جملة ولم تکن واحدة من هذه السبع ٗ فاحکم وانت مطمئن بانها لا محل لها من الاعراب ٗ علی انک لو تتبعت جمیع الجمل التی لا محل لها ٗ لوجدتها سبعا ایضاً ٗ والیک بیانها:

الاولی : الابتدائیة ٗ وهی التی تاتی فی صدر الکلام کما تری فی المثال الاول ٗ ویدخل فی هذه النوع کل جملة منقطعة عما قبلها کالجملة الثانیة فی قولک هطل المطر ٗ عصفت الریح.

الثانیة : صلة الاسم الموصول کما تری فی المثال الثانی.

الثالثة: المفسرة لما قبلها کما تری فی المثال الثالث ٗ فان جملة "هذبتها" مفسرة لجملة مقدرة قبل الاسم السابق ٗ اذا التقدیر "هلا هذبت نفسک هذبتها" کما علمت فی باب الأشتغال.

والرابعة: المعترضة وهی التی تتوسط بین اجزاء الجملة ٗ او بین جملتین مرتبطتین ٗ فالاولی کما تری فی المثال الرابع ٗ والثانیة نحو "ان تجتهد– وابیک– تتقدم".

الخامسة: جواب القسم کما تری فی المثال الخامس.

السادسة: جواب الشرط غیر الجازم کما تری فی المثال السادس ومثلها جملة جواب الشرط الجازم اذا لم تقترن بالفاء او اذا نحو "من یحترم الناس یحترموه".

السابعة: التابعة لجملة لامحل لها من الاعراب کما تری فی المثال

الاخیر۔

بحث: سابقہ اسباق میں تم نے تمام جملوں کے بارے میں جانا جن کا محل اعراب ہے اور تمہیں بھی یہ علم ہوا کہ اس کے سات مقامات ہیں اس کے بعد جب تمہارے سامنے کوئی جملہ پیش کیا جائے گا اور ان سات میں سے کوئی نہ ہوا تو آپ فیصلہ کریں گے اور مطمئن ہوں گے کہ یہ اصل اعراب سے نہیں ہے باوجودیکہ تم ان تمام جملوں کا تتبع کرو گے جن کا کوئی محل نہیں تو ان کو تعداد میں سات پاؤ گے اور ان کا بیان کرتے ہیں۔

پہلا: ابتدائیہ یہ کلام کے آغاز میں آتا ہے جیسے تم نے پہلی مثال میں دیکھا اور اس قسم میں ہر جملہ منقطعہ داخل ہوتا ہے جو اس کے ماقبل ہو جیسے دوسرا جملہ تیسرے قول میں هطل المطر. عصفت الريح.

دوسرا: صلہ ہے اسم موصول کا جیسے تم نے دوسری مثال میں دیکھا۔

تیسرا: ماقبل کی تفسیر کرنے والا جیسے تم نے تیسری مثال میں دیکھا جملہ هذبتها جملہ مقدرہ کی تفسیر کرتا ہے اسم سابق سے قبل جبکہ اس کی تقدیر ہے۔ هلا هذبت نفسك هذبتها.

جیسے باب اشتغال میں تمہیں معلوم ہوا۔

چوتھا: معترضہ جو کہ اجزائے جملہ کے درمیان آتا ہے یا دو مربوط جملوں کے درمیان آتا ہے۔ پہلا جیسے تم نے چوتھی مثال میں دیکھا اور دوسرا جیسے ان تجتهد. ايك تتقدم.

پانچواں: جواب قسم جیسے تم نے پانچویں مثال میں دیکھا۔

چھٹا: جواب شرط غیر جازم جیسے تم نے چھٹی مثال میں دیکھا اور اس کی طرح جملہ جواب شرط جازم۔

ساتواں: تابع جملہ جس کا اعراب سے محل نہیں جیسے تم نے آخری مثال میں دیکھا۔

القاعدة:

(۲۲۵) الجمل التى لا محل لها من الإعراب سبع وهى:

(۱) الابتدائية: وهى التى تاتى فى صدر الكلام، أو فى أثنائه منقطعةً عما قبلها.

(۲) صلة الاسم الموصول.

(۳) المفسِّرة.

(۴) الاعتراضية: وهى المتوسطة بين اجزاء جملةٍ، أو بين جملتين مرتبطتين.

(۵) جملة جواب القسم.

(٦) جملة جواب الشرط غير الجازم مطلقاً، أو جواب الشرط الجازم وهى غير مقترنةٍ بالفاء أو أذا.

(۷) التابعة لجملةٍ لا محل لها من الإعراب.

ترجمہ:

(۲۴۵) وہ جملے جن کا کوئی محل اعراب نہیں سات ہیں:

(۱) ابتدائیہ جو کہ کلام کے شروع میں آتے ہیں یا درمیان میں جو کہ ماقبل سے منقطع ہو جاتے ہیں۔

(۲) اسم موصول کا صلہ۔

(۳) مفسرہ۔

(۴) اعتراضیہ: یہ جملہ کے اجزاء کے درمیان یا دو مربوط جملوں کے درمیان۔

(۵) جملہ جواب قسم۔

(٦) جملہ جواب شرط غیر جازم کا مطلق یا جواب شرط جازم جو غیر ملحق فا یا اذا کے ساتھ۔

(۷) جملہ تابعہ جس کا محل اعراب نہیں ہے۔

اسئلة

(۱) ما الجمل التى لها محل من الاعراب؟

(۲) ما الجمل التى لا محل لها؟

(۳) متى يكون لجملة جواب الشرط محل من الاعراب؟ ومتى لا يكون لها محل؟

(۴) متى يكون للجملة المعطوفة على جملة قبلها محل من الاعراب؟ ومتى لا يكون لها محل؟

(۵) ما الجملة الاعتراضية؟ وما حكمها من حيث الاعراب وعدمه؟

(٦) ما الجملة المفسرة؟ وما حكمها من حيث الاعراب وعدمه؟

(٧) متی تكون جملة الخبر فی محل رفع ومتی تكون فی محل نصب؟

سوالات

(۱) کون سے جملے ہیں جن کا محل اعراب سے ہے۔

(۲) کون سے جملے ہیں جن کا محل اعراب نہیں ہے۔

(۳) جواب شرط جملہ کب ہوتا ہے محل اعراب سے اور کب نہیں ہوتا۔

(۴) جملہ معطوفہ کب ہوتا ہے اس جملہ پر جس کے پہلے محل اعراب سے ہو اور کب نہ ہو۔

(۵) جملہ اعتراضیہ کون سے ہیں ان کا کیا حکم ہے باعتبار اعراب اور عدم اعراب کے۔

(٦) جملہ مفسرہ کون سا ہے اس کا حکم باعتبار اعراب اور عدم اعراب کیا ہے۔

(۷) رفع میں جملہ خبریہ کب ہوتا ہے اور محل نصب میں کب؟

نموذج : فی بیان احوال الجمل فی العبارات الآتیة

نمونہ: مندرجہ ذیل عبارات میں جملوں کے احوال کا بیان۔

الجملة	حالها من حيث الاعراب	السبب
كان انوشروان الخ	لا محل لها من الاعراب	لانها ابتدائية
يمسك عن الطعام	فی محل نصب	لانها خبر كان
وهو يشتهيه	فی محل نصب	لانها حال من الضمير فی يمسك
يشتهيه	فی محل رفع	لانها خبر المبتداء "هو"
ويقول	فی محل نصب	لانها معطوفة على جملة يمسك
نترك	لا محل لها نصب	لانها مقول القول
نحب	لا محل لها من الاعراب	لانها صلة الموصول
نكره	لا محل لها من الاعراب	لانها صلة الموصول

كان أنوشروان يمسك عن الطعام وهو يشتهيه' ويقول نترك ما نحب لئلا نقع فيما نكره.

جملة	حالت بحیثیت اعراب کے	سبب
كان أنوشروان الخ	محل الاعراب میں	ابتدائیہ ہے۔
يمسك عن الطعام	محل نصب میں اس لئے	خبر ہے کان کی۔
وهو يشتهيه	محل نصب میں اس لئے	حال الضمير يمسك میں۔
يشتهيه	محل رفع میں اس لئے	خبر المبتداء "هو" کی۔
ويقول	محل نصب میں اس لئے	معطوفة جملة يمسك پر۔
نترک	محل نصب میں	مقول القول ہے۔
نحب	محل الإعراب میں	صلة موصول کا ہے۔
نكره	لامحل لها من الإعراب	صلةالموصول کا ہے۔

تمرانيات...... مشقیں

(۱) ميز فى العبارة الاتية الجمل التى لها محل من الاعراب من الجمل التى لا محل لها' وبين الاسباب.

(۱) مندرجہ ذیل عبارت میں وہ جملے جن کا محل اعراب ہے جن کا نہیں الگ کیجئے اور اسباب بیان کیجئے؟

نالت أبا الطيب المتنبى علة وهو بمصر' فكان بعض إخوانه يكثر الإلمام به' فلما أبل قطعه' فكتب أليه يقول: وصلتنى- أعزک الله- معتلاً وقطعتنى مبلاً' فإن رأيت ألا تكدر الصحة على' وتحبب العلة إلى' فعلت.

(۲) ميز فى العبارة الآتية الجمل التى لها محل من الاعراب من الجمل التى لا محل لها' وبين الاسباب.

(۲) مندرجہ ذیل عبارت میں جملوں جن کا محل اعراب ہے اور جن کا نہیں الگ کیجئے اور اسباب بیان کیجئے؟

قال الأصمعى: سمعت أعرابياً يعظ رجلاً وهو يقول: إن فلاناً وإن...

ضحک إليک، فإنه يضحک منک، ولئن أظهر الشفقة عليک، إن عقاربه لتسري إليک، فإن لم تتخذه عدواً في علانيتک، فلا تجعله صديقاً في سريرتک.

(٣) ضع في كل مكان خال جملةً تامة، ثم بين الها محل من الاعراب/ام لا واذكر السبب.

(٣) خالی جگہوں پر جملہ تامہ لائیں پھران کا محل اعراب یا نہ ہونا بیان کریں اور سبب ذکر کریں؟

(١) إن والديک...... رضيا عنک (٧) لعل الفوز......

(٢) أثمرت النخلة التي...... (٨) لما همى الغيث......

(٣) كاد الشتاء...... (٩) هذا يوم......

(٤) سمعت خطيباً...... (١٠) هذه...... داري.

(٥) وحقک...... (١١) النيل ينقص......

(٦) متى ينقض الشتاء...... (١٢) طلعت الشمس......

(٤): ادخل كل جملة من الجمل الآتية في كلام بحيث يكون لها محل من الاعراب، ثم بين نوع هذا المحل.

(٤) مندرجہ ذیل جملہ کلام پر داخل کیجئے اس طرح کہ اس کا محل اعراب ہے پھر اس محل کی نوعیت بیان کیجئے؟

(١) اعمل بنصيحته (٥) والسماء ممطرة

(٢) ينفع صاحبه (٦) إنه آسف على ما كان منه

(٣) صنعته جميل (٧) لينهض الوطن

(٤) نما به الزرع (٨) تجمل المناظر

(٥): ادخل كل جملة من الجمل الآتية في كلام بحيث لا يكون لها فيه محل من الاعراب وبين السبب.

(٥) مندرجہ ذیل جملوں کو کلام پر داخل کیجئے اس اعتبار سے کہ اس کا محل اعراب نہیں اور سبب بیان کیجئے؟

(١) أخصبت الأرض (٥) إن الظالم لنادم

(٢) ضاعت ساعته. (٦) فلن تنال محبتي.

(٣) صنعته. (٧) رحمه الله.

(٤) أدام الله عزک. (٨) اشتدالبرد.

(الف)

(ب) مثل بمثال واحد من عندک لکل نوع من انواع الجمل التی لا محل لها من الأعراب.

(لف) اپنی طرف سے ایک مثال دیجئے جملوں کی ہر قسم کا جن کا محل اعراب ہو۔

(ب) اپنی طرف سے ایک مثال دیجئے جملوں کی ہر قسم کا جن کا محل اعراب نہ ہو۔

(الف) اذکر خمسة مواضع مختلفة للجمل التی تجیء فی محل نصب ومثل لکل موضع منها.

(ب) اذکر اربعة مواضع مختلفة للجمل التی تجیء فی محل رفع ومثل لکل موضع منها.

(ج) اذکر ثلاثة مواضع مختلفة للجمل التی تجیء فی محل جر ومثل لکل موضع منها.

(د) اذکر ثلاثة مواضع مختلفة للجمل التی تجیء فی محل جزم ومثل لکل موضع منها.

(٧-الف) پانچ مقامات کا ذکر کیجئے جن میں محل نصب میں مختلف جملے آئیں اور ہر جگہ کی مثال دیجئے؟

(ب) چار مقامات کا ذکر کیجئے جن میں محل رفع میں مختلف جملے آئیں۔

(ج) تین مقامات کا ذکر کیجئے جن میں محل جر میں مختلف جملے آئیں۔

(د) تین مقامات کا ذکر کیجئے جن میں محل جزم میں مختلف جملے آئیں۔

(الف) هات مثالين يجيء جواب الشرط فی کل منهما جملة لها محل من الاعراب ووضح هذا المحل وسبه.

(ب) هات مثالين يجيء جواب الشرط فی کل منهما جملة لا محل لها من

الاعراب:

(۸-۱) دومثالیں جواب شرط کی لائیں ہرایک جملہ محل اعراب سے ہو۔

(۲) دومثالیں جواب شرط کی لائیں ہرایک جملہ محل اعراب نہ ہو۔

(۹) نموذج:

اذاجاد المرء ساد.

اذا...... ظرف للزمن المستقبل خافض لشرطه منصوب بجوابه.

جاد...... فعل ماضی مبنی عل الفتح لا محل له من الاعراب.

المرء...... فاعل مرفوع بالضمه الظاهرة' والجملة فی محل جر باضافة إذا اليها.

ساد...... فعل ماضی مبنی علی الفتح' والفاعل ضمیر مستتر جوازاً تقدیره هو والجملة لا محل لها من الاعراب جواب الشرط.

(۹) اذا جادالمرء ساد.

اذا— ظرف زمان مستقبل خافض شرط کے لئے منصوب کے جواب میں۔

جاء— فعل ماضی مبنی بر فتح محل اعراب کے نہیں۔

المراء— ضمہ ظاہری کے ساتھ فاعل مرفوع جملہ محل میں جر میں اضافتہ کے ساتھ۔

ساد— فعل ماضی مبنی بر فتح فاعل ضمیر مستتر۔

جوازاً— اس کی تقدیر ھواور جملہ جس کا محل اعراب نہیں جواب شرط۔

(ب) اعرب الجمل الآتية.

(۱) النشاط يورث الغنى.

(۲) سمعت العصفور يغرد.

(۳) ان تقنع تسعد.

(۴) هذا زمن يفيض النيل.

(۵) عاد الذين سافروا امس.

(٦) من استعان بک فاعنه.

(۷) فی التانی — اذامکث الله— السلامة.

(۸) ان عملاً عملته فاتقنه.

(ب) مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگائیں۔

(۱) النشاط يورث الغنى. (۵) عاد الذين سافروا امس.

(۲) سمعت العصفور يغرد. (٦) من استعان بک فأعنه.

(۳) إن تقنع تسعد. (۷) فی التأنی. أدامک الله. السلامة.

(۴) هذا زمن يفيض النيل. (۸) إن عملا عملته فأتقنه.

(۱۰) اشرح البيتين الآتين— وهما لاعرابی قتل اخوه ابناله— ثم بين فيهما كل جملة لها محل من الاعراب' وكل جملة لا محل لها' مع توضيح الاسباب.

(۱۰) مندرجہ ذیل دو اشعار کی تشریح کیجئے اور اس اعرابی کے لئے جس کے بھائی کو اس کے بیٹے نے قتل کر دیا پھر ہر جملہ کلمہ محل اعراب بیان کیجئے اور ہر جملہ جس کا محل نہ ہو اسباب کی تشریح سمیت۔

أقولُ للنفس تأساء وتعزية إحدى يدى أصابتنى ولم ترد

كلاهما خلف من فقد صاحبه هذا أخى حين أدعوه وذا ولدى

تمرينات عامة......عام مشقیں

فی مقرر السنوات الاولى والثانية والثالثة

پہلے/ دوسرے اور تیسرے سال کے تقرر میں۔

(۱) هات ثلاث جمل بحيث يكون المستثنى بالا فى الجملة الاولى واجباً نصبهُ' وفى الثانية جائزاً نصبه واتباعه للمستثنى منه' وفى الثالثة معرباً على حسب ما يقتضيه موقعه من الاعراب.

(۱) تین جملے لائیں اس طرح کہ پہلے جملہ میں الا کے ساتھ مستثنیٰ ہو جس پر نصب ضروری ہو۔ دوسرے میں نصب جائز ہو اور اس کی اتباع مستثنیٰ منہ کے لئے ہو تیسرے میں معرب ہو باعتبار اعراب کے متقاضی کے۔

(۲) ما الذی يراد برابط الجملة الحالية' مثل له واستوف جميع انواعه.

(۲) جملہ حالیہ کے رابطہ سے کیا مراد ہے اس کی مثال دیجئے اور اس کی تمام انواع کو پورا کیجئے؟

(۳) مثل بمثال لكل من تميز الكيل والمساحة والوزن وبين حكم التميز فى هذه الانواع الثلاثة.

(۳) کیل اور مساحت اور وزن کی مثال دیجئے اور ان تینوں اقسام میں تمیز کا حکم بیان کیجئے؟

(۴) ما معنی کل من الممیز الملفوظ والممیز الملحوظ؟ وما حکم التمییز مع کل منهما؟ وضح اجابتک بالامثلة.

(۴) ممیز ملفوظ اور ممیز ملحوظ کا کیا مطلب ہے اور ان سب میں تمیز کا کیا حکم ہے۔ مثالوں سے جواب کی وضاحت کیجئے؟

(۵) ما الفرق بین النعت الحقیقی والنعت السببی؟ وفیم یطابق کل منهما موصوفه؟ وضح اجابتک بالامثلة.

(۵) نعت حقیقی اور سببی کے درمیان کیا فرق ہے اور موصوف ان میں کیسے مطابقت رکھتا ہے مثالوں سے جوابات کو واضح کیجئے؟

(۶) اکد الضمائر المرفوعة فی العبارتین الآتین بالنفس العین مع ذکر السبب.

(۶) مندرجہ ذیل دو عبارتوں میں ضمائر مرفوع کو موکد کریں نفس یا عین کے ساتھ سبب کے ذکر سمیت۔

(الف) اصغیت الی القوم حین تکموا.

(ب) البنات ینافسن البنین فی الدروس وکثیر مایکون السبق لهن.

(۷): استعمل کلمة "مسافر" مرةً علی ان تکون منادیٰ شبیهاً بالمضاف ومرة علی ان تکون منادیٰ نکرة غیر مقصودة وثالثة علی ان تکون منادیٰ نکرة مقصودة واضبط المنادی بالشکل فی الاحوال الثلاث.

(۷) کلمہ مسافر کو ایک بار استعمال کیجئے کہ منادیٰ مضاف کے مشابہ ہو اور ایک بار منادیٰ نکرہ غیر مقصورہ ہو اور تیسرا ایہ کہ نکرہ مقصورہ ہو اور منادیٰ کو تین احوال کی صورت میں محفوظ کیجئے؟

(۸) هاء جملتین اسمیة وفعلیة منفیتین "بما" مشتملتین علی "الا" او اعراب ما بعد الا

(۸) دو جملے اسمیہ اور فعلیہ ماء کے لئے منفی لائیں جو الا پر مشتمل ہوں یا اعراب مابعد الا سے۔

(۹) مثل لنائب الفاعل حین یکون ظرفاً ومصدراً وجاراً ومجروراً وبین

الظروف والمصادر التی تنوب عن الفاعل ومثل لها.

(۹) نائب فاعل کا مشابہ لائیں جبکہ ظرف مصدر اور جار مجرور ہو۔ ظروف اور مصادر بیان کیجئے جو نائب فاعل ہوں اور ان کے مشابہ ہوں۔

(۱۰) اجعل الافعال الآتیة مبنیة للمجهول واضبطها بالشکل.

(۱۰) مندرجہ ذیل افعال کو مبنی المجہول بنائیں اور ان کی شکل میں محفوظ کیجئے؟

(۱) استبقنا الخیرات.

(۲) رغب الطلاب عن الکسل وآثروا العمل.

(۳) إذا قمت بالواجب ولم تن فیه فزت بما ترجوه وتبتغیه.

(۱۱) من ای ابواب الثلاثی الفعل "جفا" واذا کان مصدره "جفاء" و "جفوة" فای المصدرین به اعلال؟ وما هو هذا الاعلال؟ وما سببه.

(۱۱) کون سے ثلاثی فعل کے ابواب سے ہے اور جبکہ اس کا مصدر جفا اور جفوہ ہو تو کون سے دو مصدر ہوں گے اس کے ساتھ کون سا اعلال اور اعلال بتایا وہی ہے اور اس کا سبب کیا ہے؟

(۱۲) کون جملة المبتداء فیها اسم موصول لجماعة الذکور وصلته مبدوءة بمضارع ناقص مسند الی واو الجماعة وبین نوع الاعلال التی حدث به وسببه.

(۱۲) جملہ مبتداء بنائیں جس میں اسم موصول جمع مذکر ہو اور اس کا صلہ مضارع ناقص سے شروع ہو جو واؤ جمع کی طرف مسند ہو اور اعلال کی قسم بیان کریں جو واقع ہو اور اس کا سبب۔

(۱۳) یقال: مشط الشعر یمشطه فالشعر مشیط ویقال: شاط الطعام یشیط ای نضج حتی احترق فهو مشیط فی قدره زن مشیطا الاولی ومشیطا الثانیة وبین من ای المشتقات هما وان کان بأحدهما اعلال فاذکره.

(۱۳) کہا جاتا ہے مشط الشعر یمشطه فا مشیط اور کہا جاتا ہے شاط الطعام یشیط ای نضج حتی احترق فهو مشیط فی قدرہ پہلے مشیط اور دوسرے کا وزن کیجئے اور کون سے مشتقات ہیں دونوں واضح کیجئے اگر ان میں سے ایک اعلال ہو تو اس کا تذکرہ کیجئے؟

(۱۴) یقال: رفت الرجل الشیء یرفته اذا کسره ودقه ویقال: رفا الرجل الثوب

يرفوه اذا اصلحه ' صغ من الفعل الاول على وزن "مفعال" ومن الثاني على وزن "مفعلة" واذا حدث باحدى الصيغتين اعلال فاشرحه.

(۱۴) کہا جاتا ہے رفت الرجل الشئی برفتہ جبکہ اس کو کسرہ دے اور کہا جاتا ہے رفاالرجل الثوب یرفوہ جبکہ اسے درست کرے پہلے فعل کو مفعال کے وزن پر بنائیں دوسرے کو مفعلۃ جب ایک صیغہ اعلال کا واقع ہو تو تشریح کیجئے؟

(۱۵) كون جملة تشتمل على مضارع معتل الآخر بالياء مسند الى واو الجماعة موكد بالنون 'ثم بين الاحرف المحذوفة وسبب حذفها.

(۱۵) جملے بنائیں جو مضارع معتل الاخر پر مشتمل ہو یاء کے ساتھ جو واؤ جمع کی طرف مسند ہو اور نون کے ساتھ موکد ہو پھر حروف محذوفہ اور سبب حذف بیان کیجئے؟

(۱۶) كون جملة مبدوءة باسم تليه جملة شرطية جوابها مصدر بالفعل "بئس" ثم اذكر ما يشترط في فاعل بئس 'وبين المخصوص بالذم.

(۱۶) جملہ بنائیں جو اسم کے ساتھ شرہو جملہ شرطیہ جس کا جواب مصدر بالفعل بئس سے ہو پھر فاعل بئس میں جو شرائط ہیں اور مخصوص بالذم بیان کیجئے؟

(۱۷) انا دم علی اس کلمہ میں اعراب جائزہ کے کتنے وجوہات ہیں۔ علی میں اور علی جب نادم سے پہلے آئے تو اس کا اعراب کیا ہوگا۔

(۱۸) انادم على.

ما اوجه الاعراب الجائزة في كلمة "على" واذا قدمتها على كلمة "نادم" فكيف تعربها.

(۱۸) برهن على ان الف الماضي الاجوف والف الناقص لابد ان تكونا منقلبتين عن واو او ياء' واستعن في برهانك بما ياتي.

(۱۸) برهن علی الف ماضی اجوف اور الف ناقص ضروری ہے کہ دونوں واؤ یا یاء تبدیل ہوں اور اپنے دلائل میں مدد حاصل کر جو کچھ ذکر ہوا ہے۔

(الف) فعل ماضی ثلاثی کی تعیین کیجئے جو ساکنہ نہ ہو۔

(ب) فاء ماضی مفتوح دائمی ہو۔

(ج) عین جس کے آخر میں الف مفتوح دائمی ہو۔

(د) ماضی مبنی بر فتح ہو۔

(١٩) اذكر المعانی التی تستعمل فيها "ما" ومثل لكل معنی.

(١٩) ان معانی کا ذکر کیجئے جن میں ما مذکور ہو اور اس طرح ہر ایک کا معنی۔

(٢٠) حول الفعلين "مال" و "نسی" الی صيغة التعجب بما افعله' وبين هل استوفيا شروط الفعل الذی يتعجب منه؟ وضح السبب.

(٢٠) دو فعل مال اور نسی کو صیغہ تعجب میں ما افعلہ کے ساتھ تبدیل کیجئے؟ اور بیان کیجئے کہ کیا تعجب منہ کے شرائط پورے کئے ہیں پہلے فعل کے زوال اعلال میں سبب واضح کیجئے؟ اور اعلال کا وقوع دوسرے فعل میں۔

(٢١) كون ثلاث جمل فعلية فعلها لازم' وبكل جملة مفعول مطلق مبين للنوع' ثم ابن الافعال للمجهول' وبين نائب الفاعل.

(٢١) تین جملے فعلیہ لائیں جن کا فعل لازم ہے اور ہر جملہ مفعول مطلق قسم کو واضح کرنے والا پھر افعال مجہول بیان کیجئے اور نائب فاعل بیان کیجئے؟

(٢٢) هات جملة بها حال مفردة مونثة اغنت عن الخبر ثم حول الحال المفردة الی جملة اسمية' وبين عامل الحال وصاحبها.

(٢٢) جملہ لائیں جس کے ساتھ حال مفرد مونث ہو جو خبر سے مستغنی ہو پھر حال مفردہ کو جملہ اسمیہ میں تبدیل کیجئے اور عامل اور اس کے مشابہات کا حال بیان کیجئے؟

(٢٣) هات جملة مصدر بلولا' وبين نوع الجملة التالية لها' وعين ركنيها.

(٢٣) لولا مصدر کے ساتھ جملہ لائیں اور آنے والے جملہ کی نوعیت بیان کیجئے؟

(٢٤) استنبط من الامثلة الآتية بعض مواطن زيادة الياء.

(٢٤) مندرجہ ذیل مثالوں سے بعض مقامات پر یاء کی زیادتی سے مثالیں مستنبط کیجئے؟

(ا) اشح بالكذب (ب) ليس المستشير بنادم.

(ح) كفى بالزمن واعظاً (ء) ماالمال بخالد.

(ه) هل السرور بدائم.

(۲۵) متى يكون متعلق الجار والمجرور او الظرف مرفوعاً؟ ومتى يكون منصوباً ومتى يكون مجروراً؟ مثل.

(۲۵) جار مجرور یا ظرف مرفوع کے متعلق کب ہوتا ہے منصوب اور مجرور کب ہوتا ہے مثال دیجئے؟

(۲٦) بين مواقع الضمير "هو" من الاعراب فيما ياتي.

(۲٦) ھو کے مواقع ضمیر جو مندرجہ ذیل اعراب سے آئے ہیں بیان کیجئے؟

(الف) هو الحظ يرفع ويضع.

(ب) على قام هو وأخوه.

(ح) ما غاب إلا هو.

(۲۷) ضع كلاً من "متى" و "كيف" فى جملتين، احداهما اسمية، والاخرى فعلية، وبين موقعها من الاعراب فى كل جملة.

(۲۷) متی. کیف دو جملوں میں ایک اسمیہ اور دوسرا فعلیہ میں رکھیں اور ہر جملہ میں اعراب کے مواقع بیان کیجئے؟

(۲۸) هات جملة اسمية المبتداء فيها مصدر مئوول، ثم ادخل عليها "ما" العاملة عمل ليس، ثم انقض النفى بالا، واعرب الخبر في الحالين.

(۲۸) جملہ اسمیہ لائیں جس میں مبتداء مصدر موول ہو پھر ان پر ما عاملہ داخل کیجئے جو لیس کا عمل کرے پھر نفی لا کے ساتھ توڑ دیں اور دونوں حالتوں میں خبر کو اعراب دیں۔

(۲۹) كون عبارة بها جملة حالية مصدرة بفعل ماض من افعال المقاربة، ثم اعرب هذا الفعل وما يليه.

(۲۹) عبارت بنائیں جس میں جملہ حالیہ فعل ماضی کے ساتھ شروع ہو افعال مقاربہ سے پھر اس فعل کو اور متصل کو اعراب دیجئے؟

(۳۰) استنبط من الامثلة الآتية بعض المواطن التى تستعمل فيها لام الابتداء

وبين موضع وجوب استعمالها.

(۳۰) مندرجہ ذیل مثالوں سے بعض مقامات پر جن میں لام ابتداء مستعمل ہو مستنبط کیجئے اور اس کے وجوب استعمال کے مقامات بیان کیجئے؟

(الف) إن المدينة لمزدحمة بالسكان.

(ب) إن هشام لمجتهد.

(ج) لقليل مستمر خير من كثيرٍ سريع الزوال الحائط.

(د) ان في الايجاز لبلاغة.

(۳۱) انما الادب زينة.

ان ما تقوله حق.

لم فصلت "ما" عن "ان" في الجملة الثانية؟ وما اثرها في الجملة الاولى؟

(۳۱) ما- عن ان کی دوسرے جملہ میں کیوں تفصیل کی گئی ہے اور پہلے جملہ میں اس کا کیا اثر ہے۔

(۳۲) اذكر ثلاثة احرف تزاد في الكلام ومثل لكل منها.

(۳۲) تین حروف کا ذکر کیجئے اور جو کلام میں زیادہ ہوں اور ہر ایک کی مثال دیجئے؟

(۳۳) كون جملة بها نكرة مبنية على الفتح واخرى بها نكرة مبنية على الضم.

(۳۳) جملہ بنائیں جو نکرہ مبنی بر فتح ہو اور دوسرا نکرہ مبنی بر ضمہ۔

(۳۴) بين في الجمل الآتية محال الكلمة "هذه" من الاعراب مع ذكر الاسباب.

(۳۴) مندرجہ ذیل جملوں میں محال کلمہ هذه اعراب نے اسباب کے ذکر سمیت بیان کیجئے؟

(الف) هذه الزهرة ناضر.

(ب) سبقت هذه الطيارة غيرها.

(ج) رأيت الهرة هذه تتسلق.

(د) قابلتك هذه المقابلة لأنك تستحقها.

(۳۵) استعمل كلمة "كل" في ثلاث جمل بحيث تكون منصوبة في الاولى على الظرفية وفي الثانية لانها نائبة عن المفعول المطلق وفي الثالثة لانها تركيد.

وبين نوع التوكيد.

(۳۵) کلمہ کل تین جملوں میں استعمال کیجئے اس طرح کہ پہلا منصوب علی الظرف ہو اور دوسرے میں اس لئے کہ مفعول مطلق سے نائب ہے اور تیسرا اس لئے کہ موکد ہے اور نوع تاکید کے درمیان ہے۔

(۳۶) كون جملة تشتمل على "الا" والمستثنى جمع مذكر سالم مضاف الا ياء المتكلم واجب النصب.

(۳۶) جملہ بنائیں جو الا پر مشتمل ہو اور مستثنیٰ جمع مذکر سالم یاء متکلم کی طرف مضاف ہو واجب النصب ہو۔

(۳۷) استعمل كلمة "بعض" فى ثلاث جمل بحيث تكون منصوبةً فى الاولى على الظريفة، وفى الثانية لنيابتها عن المفعول المطلق، وفى الثالثة على البدلية، وبين نوع البدل.

(۳۷) کلمہ بعض کو تین جملوں میں استعمال کیجئے اس طرح کہ پہلے میں منصوب علی الظرفیۃ ہو دوسرے میں بوجہ مفعول مطلق کی نیابت کے تیسرے میں بدلیۃ اور بدل کی نوع کے درمیان۔

(۳۸) اذا كانت "حيث" يجب ان تضاف الى الجمل وقلت : "زرتک

(۳۸) جب حیث ہو تو ضروری ہے کہ جملہ کی طرف مضاف ہو اور تم کہو زرتک حيث انالمطر هاطل بفتح همزه ان کے جملہ کے رکن بیان کیجئے جو حیث کی طرف مضاف ہوں۔

(۳۹) بين فى العبارة الاتية محال ضمير الغيبة من الإعراب و اذكر الاسباب:

(۳۹) مندرجہ ذیل عبارت ضمیر غائب اعراب سے محال بیان کیجئے اور اسباب کا ذکر کیجئے؟

الصديق أكرمته إكراماً لاأكرمه إنساناً غيره.

(۴۰) إذا أبوک تكلم فانصت اذا قيل لک ان العبارة السابقة تشتمل على ثلاث فكيف تتعرفها وكيف تبين موقعها من الاعراب.

جب تمہیں کہا گیا کہ سابقہ عبارت تین جملوں پر مشتمل ہے تو کیسے پہچانو گے اور کیسے اس کے اعراب کا موقعہ بیان کروگے۔

(۴۱) اذكر المعانى التى تستعمل فيها "من" ومثل لكل معنى وبين محلها من الاعراب فى كل مثال تاتى به.

(۴۱) اون معانی کا ذکر کیجئے جن میں من کا ذکر ہو اور تمام معنی کی مثال دیجئے اور اس کا محل اعراب ہر مثال میں بیان کیجئے جو آئی ہیں۔

(۴۲) صغ من الفعل "قضا" على وزن "فعيل" ثم بين نوع هذه الصيغة من المشتقات ثم ضعها فى جملتين بحيث يكون معمولها منصوباً فى الاولى مرفوعاً فى الثانية واذكر موقعه من الاعراب.

(۴۲) فعل قضاء سے فعیل کے وزن پر بنائیں پھر اس صیغہ کی قسم بیان کیجئے مشتقات سے پھر اسے دو جملوں میں رکھیں اس اعتبار سے کہ پہلے میں اس کا معمول منصوب ہو دوسرے میں مرفوع ہو اور اعراب کا موقعہ ذکر کیجئے؟

(۴۳) هات فعلاً واسماً اعتلت فيهما الواو بقلبها الفاً ثم هات فعلاً واسماً اعتلت فيهما الياء بقلبهما الفاً ثم مصدراً واسم فاعل واسم مفعول وصفة مشبهة قلبت فيها الواو ياءً.

(۴۳) فعل اور اسم لائیں ان دونوں میں معتل واؤ ہو الف سے تبدیل کیا جائے پھر فعل اور اسم لائیں جس میں معتل یاء ہو اسے بھی الف سے بدلا جائے پھر مصدر اسم فاعل مفعول اور صفت مشبہ لائیں جس میں واؤ یاء سے تبدیل ہو۔

(۴۴) ما المعانى التى تستعمل فيها "ان" بفتح الهمزة وسكون النون؟ مثل لكل معنى.

(۴۴) کون سے معانی ہیں جن میں ان استعمال ہو فتح ہمزہ اور سکون نون کے ساتھ تمام معنی کی مثال دیجئے؟

(۴۵) قل كل ما تعرفه عن الفعل استقام ثم هات منه اسم الفاعل واسم المفعول والمصدر وبين بوضوح ما حدث بكل منها من الاعلال.

(۴۵) فعل استقام سے جو کچھ جانتے ہو پورا کہو پھر اس سے لاؤ اسم فاعل مفعول اور مصدر اور بیان

کیجئے اس سے جو واقع ہوا اعلال کے وقوع سے وضاحت سے بیان کیجئے؟

(۴۶) هات مبتدا واخبر عنه بجملة فعلية فعلها اجوف لازم مبنی للمجهول ثم بدل بالفعل اسم مفعول منه وبين ما فيه من اعلال واعرب معموله.

(۴۶) مبتدا لائیں اور جملہ فعلیہ سے جز بنائیں جس کا فعل اجوف لازم مبنی المجہول ہو پھر فعل کے ساتھ اسم مفعول کو تبدیل کیجئے اور اس میں جو اعلال ہو بیان کیجئے اور اس کے مفعول کو اعراب دیجئے۔

(۴۷) اضبط اواخر الكلمات في الجملة السابقة وبين كل اسم مشتق فيها ونوعه وعمله.

(۴۷) انا ضرا الحاكم المهضوم حقه.

جملہ سابقہ میں اواخر کلمات کو محفوظ کیجئے اور اسم مشتق بیان کیجئے جس میں اس کی قسم اور عمل ہو۔

(۴۸) ما المعاني التي تستعمل فيها الواو؟ مثل لكل معنى بمثال.

(۴۸) کون سے معانی ہیں جن میں واؤ مستعمل ہو ہر معنی کی مثال دیجئے؟

(۴۹) ما انواع الهمزة المتطرفة التي قبلها الف زائدة؟ هات امثلة لها وبين ما به اعلال منها وما ليس به ثم ثن كل نوع.

(۴۹) ہمزہ متطرفہ کے کیا انواع ہیں جس سے پہلے الف زائدہ ہو مثالیں لائیں اور جو اس میں اعلال ہو بیان کیجئے اور جس میں نہ ہو پھر ہر نوع کا تثنیہ بنائیں؟

(۵۰) "المصلات" الرجل الماضي في الامور وفعله "صلت" والمصلاة الشرك ينصب للطير من صلى يصلى اذا خاتل وخدع فلم كتبت التاء مفتوحة في الاسم الاول مربوطة في الثاني؟ وما وزن الاسمين؟ ومن اي انواع المشتقات هما؟

(۵۰) المصلات الاجل ماضی امور میں اور فعل صلت اور مصلاۃ الشرک طیر کا منصوب ہے۔ من صلی یصلی جھکڑ دھوکہ دیا پہلے اسم میں تاء مفتوحہ کس طرح لکھی گئی دوسرے میں مربوط ہوا اور دو اسموں کا کیا وزن ہے اور مشتقات کے کس انواع سے ہیں۔

(۵۱) اذكر المعاني التي تستعمل فيها "ان" بكسر الهمزة وسكون النون ومثل

لكل معنى.

(۵۱) ان معانی کا ذکر کیجیے جن میں ان مستعمل ہو بکسر ہمزہ اور سکون نون کے ساتھ اور ہر معنی کی مثال دیجیے۔

(۵۲) كلمة "مدينة" لها معنيان فهى مرةً بمعنى البلد ' ومرة يقصد بها من فى ذمتها دين ' فما فعلها على المعنى الاول؟ وما فعلها على المعنى الثانى ومن اى المشتقات هى فى كلتا الحالتين؟

(۵۲) کلمہ مدینۃ کے دو معنی ہیں ایک مرتبہ شہر کے معنی اور ایک جس کے ذمہ قرضہ ہو تو پہلے فعل میں کیا معنی ہوں گے اور دوسرے فعل میں کیا معنی ہوں گے اور دونوں حالتوں میں کون سے مشتقات ہوں گے۔

(۵۳) اسند الافعال الآتية الى الف الاثنين وياء المخاطبة ونون النسوة ' مع التوكيد بالنون ' وضبط الافعال بالشكل.

(۵۳) مندرجہ ذیل افعال الف اثنین کی طرف منسوب کیجیے یاء مخاطبہ اور نون تثنیہ نون تاکید کے ساتھ اور افعال کو شکل میں محفوظ کیجیے۔

يفوز– يقوى– يعلو– يهدى

(۵۴) ما المواضع التى تستعمل فيها اللام المفتوحة ' مثل لكل موضع بمثال.

(۵۴) کون سے مقامات ہیں جن میں لام مفتوحہ استعمال ہوتا ہے سب جگہ کی مثال دیجیے؟

(۵۵) كلمة "مهانة" قد تكون من الفعل "مهن" معنى ذل وحقر ' وقد تكون من الفعل "هان" بمعنى ذل ' فما وزنها وما نوعها من حيث الاشتقاق والجمود فى الحالين.

(۵۵) مهانة کلمہ کبھی فعل مھن سے ہوتا ہے بمعنی ذلت وحقارت بیان کرکے اور کبھی ھان فعل سے بمعنی ذلیل ہوا اس کا وزن اور قسم باعتبار اشتقاق اور جمود دونوں حالتوں کے۔

(۵٦) بين فى الامثلة الآتية الافعال المضارع المبنية والافعال المضارعة المعربة ' وبين سبب البناء وسبب الاعراب.

(۵٦) مندرجہ ذیل مثالوں میں افعال مضارع مبنی اور معرب بیان کیجئے نیز معرب و مبنی کا سبب واضح کیجئے۔

(الف) لا تهملن واجبكم.

(ب) لا تحمدن امرأ حتى تجربه.

(ج) لتفوزن إذا اجتهدت.

(د) الأمهات يربين الاولاد.

(۵٧) حدث بالعبارة الاتيه عن مثنى المذكر جمعه ثم عن الواحدة وشناها وجمعها ان الفتى الذي تيقن عمله ويود ان يسمو باجتهاده.

(۵٨) اذكر المعانى التى تستعمل فيها "لا" واشرح عملها اذا كانت عاملة ومثل لكل معنى بمثال.

(۵٨) ان معانی کا ذکر کیجیے جن میں لا مستعمل ہو اور اس کے عمل کی تشریح کیجئے جبکہ عاملہ ہو اور معنی کی مثال دیجئے۔

(۵٩) الكلمتان "مريم" و "مروم" اسما مفعول وماضى الاولى رام بمعنى غادر المكان وانتقل عنه وماضى الثانية رام بمعنى اراد فما مضارع كل منهما وما وزنهما؟

(۵٩) دو کلمے مریم اور مروم اسم مفعول ہیں پہلا ماضی رام بمعنی مکان چھوڑا اور اس سے منتقل ہوا۔ دوسرے ماضی رام بمعنی ارادہ کے ان میں سے مضارع اور ان کا وزن کیا ہوگا؟

(٦٠) متى يبنى الظرفان "قبل وبعد" ومتى يعربان؟ وضح اجابتك بالامثلة.

(٦٠) مبنی ظرف دونوں کب ہوتے ہیں قبل اور بعد اور کب دونوں معرب ہوتے ہیں اور کب موب ہوتے ہیں مثالوں سے اپنے جواب کی وضاحت کیجئے۔

(٦١) ما المركبات التى تبنى على فتح الجزائن؟ وضح اجابتك بالامثلة وبين هل هناك ما يستثنى من هذه المركبات؟

(٦١) کون سے مرکبات ہیں جو مبنی ہوتے ہیں فتح کے دو جز پر مثالوں سے جواب کی وضاحت

کیجئے اور بیان کیجئے کہ وہاں ان مرکبات سے کون سے مشتق ہیں۔

(٦٢) هات اسم مفعول من مصدر الثلاثى المزيد بثلاثة احرف ثم نعتاً سببياً فى جملة واعرب معموله واذا قدمت معموله عليه فكيف يعرب هذا المعمول.

(٦٢) اسم مفعول مصدر ثلاثی مزید سے تین حروف کے ساتھ لائیں پھر نعت سببی جملہ میں اور اس کے معمول کو اعراب دیں جب معمول عایہ پر مقدم ہوتو اس معمول کا اعراب کیا ہوگا؟

(٦٣) اذكر المعانى المختلفة التى تستعمل فيها الفاء ومثل كل معنى.

(٦٣) مختلف معانی کا ذکر کیجئے جن میں فاء استعمال ہو اور سب معنی کی مثال دیجئے؟

(٦٤) يقال رحم وراحم وعليم و عالم ونصيرٌ وناصر فما الذى يمنعك من اعتباره هذه المشتقات التى على وزن "فعيل" صفات مشبة؟ وبم تسميها اذا؟

(٦٤) کہا جاتا ہے رحم اور راحم علیم اور عالم۔ نصیر ناصر کون سے مانع ہیں ان مشتقات کے اعتبار سے جو کہ فعیل کے وزن پر صفات مشتبہ ہیں اوزان کا نام کس وجہ سے ہے؟

(٦٥) هات جملة شرطية يتلو الجزاء فيها فعل مضارع معطوف بالفاء مرة وبم اخرى ثم بين الاوجهه الممكنة فى اعراب هذين الفعلين فى الحالين مع توضيح الاسباب.

(٦٥) جملہ شرطیہ لائیں جزا جس میں فعل مضارع مغطوف کی ایک بار فاؤ کے ساتھ ملتی ہو اور دوسری میم کے ساتھ پھر وجوہ ممکنہ ان دوفعلوں کے اعراب میں دونوں حالتوں میں اسباب کی وضاحت سمیت بیان کیجئے۔

(٦٦) هات جملة شرطية يقع بين الشرط والجزاء فيها فعل مضارع مقرون بالواو مرةً وبثم اخرى ثم بين ما يجوز فى اعراب هذه الفعل فى الحال الاولى وما يتعين فى اعرابه فى الحال الثانية مع ذكر السبب فى الحالين.

(٦٦) جملہ شرطیہ لائیں جو شرا اور جزا کے درمیان واقع ہو جس میں فعل مضارع واؤ کے ساتھ ملتی ہو اور دوسری بار میم کے ساتھ پھر بیان کیجئے جو اس فعل کے اعراب میں جائز ہو پہلی حالت میں اور جو متعین ہو اس کے اعراب میں دوسری حالت میں دونوں حالتوں میں سبب کے ذکر سمیت بیان کیجئے؟

(٦٧) مثل لجملتين شرطيتين حذف من الاولى فعل الشرط وحذف من الثانية الجواب واذكر حكم الحذف من حيث الوجوب والجواز.

(٦٧) دو جملہ شرطیہ کی مثال دیں فعل کی شرط محذوف ہو اور دوسرے سے جواب اور حذف کا حکم بحیثیت وجوب اور جواز کے ذکر کیجئے۔

(٦٨) الاحسان يستعبد الانسان.

(٦٨) اجعل الجملة السابقة مرة جواباً لقسم ومرة جواباً لشرط جازم ومرة جواباً لشرط غير جازم وبين في اى هذه المواضع يكون لها محل من الاعراب وفي ايها لا يكون لها محل.

پہلے جملہ کو ایک بار جواب قسم کے لئے اور دوسری بار جازم کی شرط کے لئے اور ایک بار جواب شرط غیر جازم کے لئے بنائیں اور بیان کیجئے کہ ان کون سی جگہوں میں محل اعراب ہوتا ہے اور کونسی جگہوں میں نہیں ہوتا۔

(٦٩) كون جملة شرطية جواب الشرط فيها جملة اسمية ثم ضع قسماً مرة قبل الشرط ومرة بعده واكتبها في الحالين مع ذكر السبب.

(٦٩) جملہ شرطیہ بنائیں جواب شرط جس میں جملہ اسمیہ ہو پھر ایک بار شرط سے پہلے قسم لائیں اور ایک بار بعد میں اور دونوں حالتوں کو سبب کے ذکر سمیت لکھئے۔

(٧٠) كون جملة مبدوءة بلو داخلة على نائب فاعل ثم اجب عما ياتي.

(الف) من اى الادوات "لو"؟

(ب) اين الفعل العامل في نائب الفاعل؟

(ج) لماذا قرن جواب لو باللام او لماذا لم يقرن بها؟

(٧٠) جملہ بنائیں جو لو کے ساتھ شروع ہو نائب فاعل پر داخل ہو پھر مندرجہ ذیل کا جواب دیجئے۔

(٧١) كيف تعرف ايا في الامثلة الآتية.

(٧١) مندرجہ ذیل مثالوں میں ایا کا کیا اعراب ہے۔

(الف) اى ساعة تحضر تجدني.

(ب) أي قول تقل تحاسب عليه.

(ج) أى رجل يحترم الناس يحترموه.

(و) أى كتاب تقرأ تستفد.

(ه) أي طالب يجتهد ينجح.

(و) أى جهة تسافر تلق إخوانا.

(۴۲) في اى الجمل السابقة يجوز جزم المضارع الواقع جواباً للطلب؟ وفى ايها لا يجوز؟ وضح السبب.

(۴۲– الف) لا تشتدفى موضع اللين.

(ب) ساعد أخاك لا يساعدك.

(ج) أين الجريح، نسعفه

کون سے سابقہ جملوں میں جزم مضارع جائز ہے جو واقع جواب طلب کے لئے اور کون سے نا جائز ہے۔سبب واضح کیجئے۔

(۴۳) کون جملة مصدرة باسم صريح في القسم متلو بجملة شرطية، ثم بين ما ياتي.

(الف) اعراب الاسم الصريح في القسم.

(ب) جواب الشرط.

(ج) جواب القسم.

(۴۳) جملہ مصدر بنائیں اسم صریح کے ساتھ قسم میں جو جملہ شرطیہ کو متلو ہو پھر مندرجہ ذیل کو واضح کیجئے۔

(الف) قسم میں اسم صریح کا اعراب۔

(ب) جواب شرط۔

(ج) جواب قسم۔

(۴۴) اذكر معانى "اى" وبين مواقعها من الإعراب في الجمل الآتية

(الف) ای الکتب قرات.

(ب) ای عمل تعمل تجزبه.

(ج) یعجبنی ای هو قائم بواجبه.

(۷۴) ای کے معانی ذکر کیجئے اور مندرجہ ذیل جملوں میں ان کے مواقع اعراب بیان کیجئے۔

(الف) أی الکتب قرأت.

(ب) أی عملٍ تعمل تجزبه.

(ج) یعجبنی أی هو قائم بواجبه.

(۷۵) ضع کل کلمة من الکلمات الآتیة فی حملة مفیدة وبین من ای انواع المشتقات هی.

(۷۵) مندرجہ ذیل کلمات کو جملہ مفیدہ میں استعمال کریں اور بیان کریں کہ یہ کس قسم کی مشتقات سے ہیں۔

(۷۶) بین انواع المشتقات الآتیة، واذکر اصل کل منها وسبب تحولها الی هذه الصورة المکتوبة.

(۷۶) مندرجہ ذیل مشتقات کی اقسام بیان کیجئے اور ہر ایک کا اصل اور اس لکھی ہوئی صورت کی طرف تبدیلی کو ذکر کیجئے۔

مسود هین مبیع مبزاة مصطاف

(۷۷) هات الافعال المضارعة لاسماء الامکنة الآتیة، واذا کان فی بعض هذه الاسماء اعلال فبینه.

(۷۷) مندرجہ ذیل اسماء ممکنہ کے لئے افعال مضارع لائیں اور جب ان اسماء میں کچھ اعلال ہو تو اسے بیان کیجئے۔

معاد موعد مثار مثار

(۷۸) صغ من "العلو" اسم تفضیل محلی بال، واخبر به عن کل ضمیر من ضمائر الرفع المنفصلة فی حال الخطاب.

(۷۸) اسم تفضیل ال کے ساتھ علو سے بنائیں اور ضمائر مرفوع منفصلہ حال خطاب میں ضمیر کا جز بنائیں۔

(۷۹) ایت باسم المفعول من مصدر کل فعل من الافعال الآتیة، وضعه فی جملة مفیدة ثم اضبطه بالشکل.

(۷۹) مندرجہ ذیل افعال کے مصدر کو اسم مفعول میں لائیں اور انہیں جملہ مفیدہ میں استعمال کریں پھر شکل میں محفوظ کریں۔

مال راب خاف نو

(۸۰) هات اسم الفاعل واسم المفعول واسم المکان من مصادر الافعال الآتیة، واضبط بالشکل کل صیغة تاتی بها، واذا کان هناک اعلال فاشرحه.

(۸۰) مندرجہ ذیل افعال مصادر سے اسم فاعل اسم مفعول اور اسم مکان بنائیں اور ہر صیغہ کو شکل میں محفوظ کیجئے اور اگر یہاں اعلال ہو تو اس کی تشریح کیجئے۔

یزور یود یعلي یختار یقی

(۸۱) اشرح الفروق بین "لو ولولا" من حیث المعنی وبین حکم الجواب معهما من حیث اقترانه باللام، ومثل.

(۸۱) لو اور لا کے درمیان معنی کے اعتبار سے فرق واضح کیجئے اور ان کے ساتھ حکم جواب باعتبار لام کے الحاق کے بیان کیجئے اور مثال دیں۔

(۸۲) اجمع الکلمات الآتیة جمع مونث سالماً، وبین ما یجب او یجوز فی عین الجمع فی الکلمتین الاخیرتین.

(۸۲) مندرجہ ذیل کلمات کو جمع مونث سالم بنائیں اور بیان کیجئے جو واجب یا جائز ہو عین جمع میں دو آخری کلموں میں۔

مبراة بیداء شکوی فلاة صخرة حجرة

(۸۳) تعجب من الافعال فی الجمل الآتیة علی صورة "ما افعل" ثم بین نوع استتار الضمیر فی فعل التعجب.

(۸۳) مندرجہ ذیل جملوں میں ما افعل کی صورت پر افعال تعجب لائیں پھر فعل تعجب میں ضمیر مستتر کی قسم بیان کیجئے۔

همى الغيث اخضرت الأرض لا يصدأ الذهب هزم العدو

(۸۴) مثل لما ياتى بجمل مفيدة.

(۸۴) مندرجہ ذیل کی جملہ مفیدہ میں مثال دیجئے۔

لام الابتداء لام القسم لام الأمر لام الجحود

(۸۵) اجمع الكلمات الآتية جمع تكسير مع ضبط الجموع بالشكل وبيان اوزانها وهى.

(۸۵) مندرجہ ذیل کلمات کو تکسیر کی جمع بنائیں جمع کو شکل محفوظ اوران کے بیان سمیت۔

سخى وضيع أدكن صائم ماش

(۸۶) اجعل الاشارة فيما ياتى مرةً لمثنى المونثة والخطاب لجمعها' واعكس ذلك مرة اخرى' مع ضبط الافعال بالشكل.

(۸۶) مندرجہ ذیل میں اشارہ کو ایک بار تثنیہ مونث اور مخاطب جمع کے لئے بنائیں اور دوسری بار اس کے برعکس افعال کو شکل میں ضبط کے ساتھ۔

ذلك الفتى الأسمر يغنى بأدبه ويسمو بكرمه.

(۸۷) اجعل الاشارة فيما ياتى مرة للجمع مخاطباً المفردة المئونثة' ومرة للمثنى مخاطباً جماعة الاناث.

(۸۷) مندرجہ ذیل میں اشارہ کو ایک مرتبہ جمع مخاطب مفرد مونث کے لئے اور دوسری بار تثنیہ مخاطب جمع مونث کے لئے بنائیں۔

انت ترنو إلى تلك الحديقة كانك تهوى أن تكون لك.

(۸۸) عبر عن الاعداد فى الجملة الآتية بكلمات عربية' وميز كل عدد بحيث يكون التميز مذكرا مع العدد الاول' مونثاً مع العددين الآخرين' واشكل آخر كل تمييز.

(۸۸) مندرجہ ذیل جملوں کی کلمات عربیہ میں تعداد سے تعبیر کی گئی ہے اور ہر عدد کی تمیز کیجئے اس طرح کے پہلے عدد کے ساتھ تمیز مذکور دو آخری عدد کے ساتھ تمیز مونث ہو اور یہ تمیز کے آخر کو شکل دیجئے۔

عندی ۷۰۰۰ و ۱۴۰۰۰ و ۴۳۰۰۰

(۸۹) کیف تعرف "کم" فی الامثلة الآتیة.

(۸۹) مندرجه ذیل مثالوں میں کم کو کیسے اعراب دیا جائے گا۔

(الف) کم إصابة أصبت؟ (ء) کم یوماً استمر الفیضان؟

(ب) کم قنطار قطنٍ بعت؟ (ہ) کم مسافراً عاد؟

(ح) کم منزلاً هدم الزلزال؟ (و) بکم بعت فرسک؟

(۹۰) اکتب اربع عبارات تشتمل الاولی منها علی جملة فی محل رفع والثانیة علی جملة فی محل نصب والثالثة علی جملة فی محل جر والرابعة علی جملة فی محل جزم.

(۹۰) چار عبارتوں کو لکھئے پہلی ان جملوں پر مشتمل ہو جو محل رفع میں ہیں۔ دوسری محل نصب تیسری محل جر اور چوتھی محل جزم میں۔

(۹۱) مثل للخبر والمفعول به والحال والنعت حین یکون کل منها جملة وبین محل کل جملة من الاعراب.

(۹۱) خبر۔ مفعول بہ حال اور نعت کی مثال دیجئے جبکہ ہر ایک ان میں سے جملہ ہو اور ہر جملہ کا محل اعراب بیان کیجئے۔

(۹۲) الکلمات التی بها حروف علة قد یزیل التصغیر ما بها من الاعلال ویرد حرف العلة الی اصله وقد یحدث التصغیر بها اعلالاً مثل بکلمات للحال الثانیة الاولی واشرح سبب زوال اعلالها ثم مثل بکلمات للحال الثانیة واشرح سبب اعلالها.

(۹۲) وہ کلمات جن میں حروف علت ہو کبھی تصغیر زائل ہوتی ہے جو اعلال سے ہو اور حروف علت

اصل کی طرف لوٹتا ہے اور کبھی تصغیر اعلال کے ساتھ واقع ہوتی ہے۔ پہلے حال کے کلمات کی مثال دیجئے اور اعلال کے زوال کے سبب کی تشریح کیجئے پھر کلمات میں دوسرے حال کی مثال دیجئے اور اعلال کے سبب کی تشریح کیجئے۔

(۹۳) فصل جميع المواضع التي تقلب فيها الألف والياء واواً عند النسب ومثل لكل موضع.

(۹۳) ان تمام مقامات کی تفصیل بیان کیجئے جن میں الف یاء اور واء نسبت کے وقت تبدیل ہوں اور ہر جگہ کی مثال دیجئے۔

(۹۴) فصل جميع المواضع التي يحذف فيها وجوباً عامل الاسم المنصوب ومثل.

(۹۴) ان تمام مقامات کی تفصیل بتائیں جن میں عامل کے منصوب کا حذف وجوبی ہو اور مثال دیجئے۔

(۹۵) استعمل كلمة "اياك" في ثلاث جمل بحيث يكون عاملها مرة مذكوراً ومرة واجب الحذف وبحيث تقع في الجملة الثالثة بعد اداة استثناء.

(۹۵) کلمہ ایاک تین جملوں میں استعمال کیجئے اس طرح کہ عامل ایک بار مذکور ہو ایک بار واجب الحذف اور اس اعتبار سے کہ تیسرے جملہ میں اداۃ استثناء کے بعد واقع ہو۔

(۹۶) الاسم المنصوب على الاختصاص ضرب من المفعول به ولكن بينهما فروقاً فما هي؟ اذكرها بالتفصيل ومثل لكيهما.

(۹۶) اسم منصوب اختصاص پر مفعول بہ کی ایک قسم ہے لیکن ان دونوں کے درمیان کیا فرق ہے؟ تفصیل کے ساتھ ذکر کیجئے اور ان دونوں کی مثالیں دیجئے۔

(۹۷) لا تجزعي إن منفساً أهلكته وإذا هلكت فعند ذلك فاجزعي

بين الاشتغال في البيت السابق واذكر حكم المشغول عنه من حيث الرفع او النصب.

(۹۷) پہلے بیت میں اشتغال کے درمیان اور مشغول عنہ کا باعتبار رفع یا نصب کے ذکر کیجئے۔

(۹۸) قد يختتم الاسم بالف زائدة للدلالة على الانفعال والتاثر بين فى اى الاحوال يكون هذا؟ ومثل.

(۹۸) کبھی اسم الف زائدہ کے ساتھ ختم ہوتا ہے بوجہ انفعال اور تاثر پر دلالت کہ بیان کیجئے کہ کون سے احوال ہوتے ہیں اور مثال دیجئے۔

(۹۹) فصل جميع المواضع التى يختتم فيها الاسم عند الوقف بهاء السكت وجوباً وجوازاً مع التمثيل.

(۹۹) ان تمام مقامات کی تفصیل بتائیں جن میں اسم وقف کے وقت ھاء سکتہ کے ساتھ ختم ہو وجوبا اور جوازا مثالوں کے ساتھ۔

(۱۰۰) اضبط بالشكل اواخر الكلمات فى العبارة الآتية.

(۱۰۰) مندرجہ ذیل عبارت میں اواخر کلمات کو شکل میں محفوظ کیجئے؟

كان لقدوم اول طيار مصرى على طيارته من ألمانيا هزة سرور ونشوة ظفر؛ ولا عجب فإن مصر لم تعهد أن فى أبنائها تلك القوة التى تكبح جماح الجو باسمة، وتمتطى ظهر العواصف ساخرة، فكنت تسمع يوم قدومه صيحات الابتهاج، وهتاف الإكبار؛ ان العمل جليل، وأجل منه أثره؛ لأنه ألهب فى صدور شبابنا حمية كانت خامدة، وفتح لهم نوافذ من الأمل كانت موصدة، وأيقظهم إلى مافيهم من شجاعة وعزيمة ومواهب، وسنرى بعد قليل سماء مصر الصافية مملوءة بالنسور المصرية الغالية.

نماذج فی الشرح و الاعراب الموجزین

تشریح اوراعراب کے دومختصرنمونے

نموذج الاول۔ پہلانمونہ:

إذا لم تکن نفس النسیب کأصله فما ذا الذی تغنی کرام المناصب

تشریح: إذا لم تکن نفس الرجل الشریف مشابهةً لأصله فی الشرف والکرم، لم ینفعه انتسابه إلی أصلٍ کریم ومحتدٍ شریف.

الاعراب:

اذا : ظرف یفید الشرط. لم تکن : جازم و مجزوم نفس النسیب : اسم تکن ومضاف الیه. کاصله : متعلق الجار والمجرور خبر تکن والضمیر مضاف الیه وجملة الشرط فی محل جر باضافة اذا. فما الذی : الفاء فی جواب الشرط وماذا: مبتداء والموصول : خبر. تغی کرام المناصب : فعل و فاعل و مضاف الیه والجملة صلة. وجملة المبتداء والخبر جواب الشرط.

اعراب: إذا. ظرف یفید الشرط، لم تکن. جازم اور مجزوم، نفس الشریف. اسم تکن اور مضاف إلیه، کأصله. متعلق الجار اور المجرور کے خبر تکن اور الضمیر مضاف إلیه، اور جملة الشرط محل جر. باضافة إذا، فما ذالذی، الفاء جواب الشرط میں وماذا مبتدأ وصول خبر، تغنی کرام المناصب. فعل اور فاعل اور مضاف إلیه اور جملة صلة، اور جملة المبتداء اور خبر جواب الشرط.

النموذج الثانی......دوسرانمونہ

آلة العيش صحة وشباب فإذا وليا عن المرء ولى

تشریح: لایحیا الإنسان حیاةً سعیدةً إلا بصحة جسمه وشبابه، فهما کالآلة للحیاة، فإذا فقدهما فقد سعادتها.

الاعراب:

آلة العيش : مبتداء ومضاف اليه. صحة : خبر. وشباب عاطف ومعطوف. فاذا الفاء للتعليل. اذا : ظرف يفيد الشرط. وليا : فعل و فاعل : والجملة فى محل جر باضافة اذا. عن المرء : جار ومجرور متعلقان بوليا. ولى : فعل ماض والفاعل مستتر والجملة جواب الشرط.

اعراب: الة العيش مبتدااورمضاف الیه صحة خبرو شباب عاطف اورمعطوف فاذاتعلیل کے لئے اذاظرف ہے۔شرط کے لئے مفید ولیافعل اور فاعل اولاجملہ محل مین جراضافۃ کے لئے کی جر کےساتھ عن المرءجاراورمجرورمتعلق ولیا کے ولی فعل ماضی اورفاعل مستتراورجملہ جواب شرط۔

النموذجُ الثالث......تیسرانمونہ

وأحلم عن خلی وأعلم أننی متی أجزه حلماً علی الجهل یندم

تشریح: إذا هفا الصدیق صفحت عنه علماً بانی متی جزیته علی سفهه بالحلم ندم علی ما فرط منه واعتذر إلیَّ.

الاعراب:

واحلم : الواو بحسب ما قبلها، احلم : مضارع وفاعله. عن خلى : جار ومجرور متعلقان باحلم والياء مضاف اليه. واعلم : الواو للحال ومضارع وفاعله. اننى : ان واسمها والنون للوقاية. متى : اسم شرط جازم. اجزه: فعل الشرط وفاعل و مفعول اول. حلماً : مفعول ثان. على الجهل: جار ومجرور متعلقان باجزه. يندم:

مضارع جواب الشرط وفاعله مستتر' والجملة من الشرط والجواب خبر ان والمصدر المئوول من انّ وخبرها سد مسد مفعولی اعلم' وجملة اعلم حالية.

الاعراب: وأحلم: الواو باعتبار ماقبل اس کے أحلم: مضارع اس کا فاعل عن خلي: جار اورمجرور متعق بأحلم اورياء مضاف إليه. وأعلم: واؤ حال کے لئے اورمضارع اور فائل اس کا أنني: أنّ واسمها والنون قاية. متى: إسم شرط جازم. أجزه: فعل شرط اور فاعل ومفعول پہلا حلماً: مفعول ثانی على الجهل: جار ومجرور متعلقه بأجزه. يندم: مضارع جواب شرط فاعله مستتر' جملة شرط سے جواب خبر أنّ' اور والمصدر مئول من أن وخبر اس کے قائم مقام مفعولی أعلم اور وجملة أعلم حالية.

ابيات مفردة للشرح والاعراب

اشعار مفردہ تشریح واعراب کے لئے

وكل امرئ يولی الجميل محبب — وكل مكان ينبت العز طيب

ولا خير فيمن ظل يبغي لنفسه — من الخير ما لا يبتغي لأخيه

إذا لم أجد في بلدة ما اريده — فعندی لاخری عزمة وركاب

وليس عتاب الناس للمرء نافعاً — إذا لم يكن للمرء لب يعاتبه

لعمری ما ضاقت بلاد بأهلها — ولكن أخلاق الرجال تضيق

إذا امتحن الدنيا لبيب تكشفت — له عن عدوٍ في ثياب صديق

ومن يک ذا فم مر مريض — يجد مرا به الماء الزلالا

قد ينعم الله بالبلوى وإن عظمت — ويبتلي الله بعض القوم بالنعم

وقد تسلب الأيام حالات أهلها — وتعدو على اسد الرجال الثعالب

إذا ساء فعل المرء ساء ت ظنونه — وصدق ما يعتاده من توهم

وإذا كانت النفوس كبارا — تعبت في مرادها الأجسام

إذا المرء أعيته المروءة ناشئاً
فمطلبها كهلاً عليه شديد

إن من الحلم ذلا أنت عارفه
والحلم عن قدرة فضل من الكرم

لا ترجع الأنفس عن غيها
ما لم يكن منها لها زاجر

وما الخوف إلا ما تخوفه الفتى
ولا الأمن إلا ما رآه الفتى امناً

وفى غابر الأيام ما يعظ الفتى
ولا خير فيمن لم تعظه التجارب.

ومن رعى غنماً فى أرض مسبعةٍ
ونام عنها تولى رعيها الأسد

وحمدك المرء ما لم تبله خطأ
وذمك المرء بعد الحمد تكذيب.

شر البلاد بلاد لاصديق بها
وشر ما يكسب الإنسان ما يصم

وعاجز الرأى مضياع لفرصته
حتى إذا فات أمر عاتب القدرا

وعين الرضا عن كل عيب كليلة
ولكن عين السخط تبدى المساويا

وما النفس إلا حيث يجعلها الفتى
فإن أهملت تاقت وإلا تسلت.

ومن العداوة ما ينالك نفعه
ومن الصداقة ما يضر ويولم

تاتى المكاره حين تاتي جملةً
وأرى السرور يجئ ء فى الفلتات

إذا المرء لم تبدخك بالحزم والحجا
قريحته لم تغن عنه تجاربه

وما الحسن فى وجه الفتى شرفاً له
إذا لم يكن فى فعله والخلائق

خذ ما تراه ودع شيئاً سمعت به
فى طلعة البدر مايغنيك عن زحل

وليس يصح فى الأفهام شى ء
إذا احتاج النهار إلى دليل

ذكر الفتى عمره الثاني وحاجته
ماقاته وفضول العيش أشغال

خليلك أنت لامن قلت خلى
وإن كثر التجمل والكلام

من يهن يسهل الهوان عليه
ما لجرح بميت إيلام

وكم من عائب قولا صحيحا
وآفته من الفهم السقيم

وأعظم أعداء الرجال ثقاتها
وأهون من عاديته من تجارب

يفوت ضجيع الترهات طلابه
ويدنو من الحاجات من بات ساعيا

وكل شجاعة في المرء تغنى ولا مثل اشجاعة فى الحكيم
إن السلاح جميع الناس تحمله وليس كل ذوات المخلب السبع

ابيات الشرح...... اشعار کی تشریح

ليس الجمال بميز فاعلم وإن رديت بردا
إن الجمال معادن ومناقب أورثن مجداً
إلا يكن عظمى طويلاً فانني له بالخصال الصالحات وصول
ولا خيرفي حسن الجسوم ونيلها أذا لم تزن حسن الجسوم عقول
صديقي من يقاسمني همومي ويرمى بالعداوة من رماني
ويحفظني إذا ما غبت عنه وارجوه لنائبة الزمان
ينالُ الفتى من عيشه وهو جاهل ويهدى الفتى فى دهره وهو عالم
ولو كانت الأرزاق تجرى على الحجا هلكن إذا من جهلهن البهائم
لا أحفل المرء آو قدمه شتى خلال أشفها أدبه
ولست أعتد للفتى حسباً حتى يرى فى فعاله حسبه
رب امر تتقيا جر امراً ترتجيه
خفى المحبوب منه وبدا المكروه فيه
فالوا رجوت الندى منه بلا سبب فقلت هل سبب اقوى من الكرم
وسيلتي أسنا غيث وبى ظمأ وإن ظمئنا توسلنا إلى الديم
لكل امرى رأيان رأى يكفه عن الشيء احياناً ورأى ينازع
ومن كانت الدنيا هواه وهمه سبته المنى واستعبدته المطامع
أرى المال مثل الماء يخبث راكداً ويزكيه الاستعمال والأخذ والرد
وهل قطع الصمصام فى جوف غمده وهل طاب نشراً قبل إحراقه الند
اذا الف الشي استهان به الفتى فلم يره بوسى تعد ولا نعمى
كاتفاقه من عمره ومساغه من الريق عذباً لا يحس له طعما

ومالى لا اثنى عليك وطالما   وفيت بعهدى والوفاء قليل
وأوعدتنى حتى إذا ما ملكتنى   صفحت وصفح المالكين جميل
وفارقت حتى ما أبالى من النوى   وإن بان جيران على كرام
فقد جعلت نفسى على النأى تنطوى   وعينى على فقد الحبيب تنام
لا يمنعك خفض العيش فى دعةٍ   نزوع نفسٍ إلى أهل وأوطان
تلقى بكل بلادٍ إن حللت بها   أهلاً بأهلٍ وجيراناً بجيران
إذا ما أراد الله ذل قبيلة   رماها بتشتيت الهوى والتخاذل
وأول عجز القوم عما ينوبهم   تدافعهم عنه وطول التواكل
ومن يفتقر فى قومه يحمد الغنى   وإن كان فيهم واسط العم محولا
ويزرى بعقل المرء قلة ماله   وإن كان أسرى من رجالٍ وأحولا
يخوفنى من سوء رأيك معشر   ولا خوف إلا أن تجور وتظلما
أعيذك أن أخشاك من غير حادثٍ   تبين أو جرمٍ إليك تقدما
إذا المرء لم يطلب معاشاً لنفسه   شكا الفقرأولام الصديق فأكثر
وصار على الادنين كلاً وأوشكت   صلات ذوى القربى له أن تنكر
وحب أوطان الرجال إليهم   مآرب قضاها الشباب هنالكا
إذا ذكروا أوطانهم ذكرتهم   عهود الصبا فيها فحنوا لذلكا

اسئلة امتحان شهادة الدراسة الثانوية

للقسم الاول

فى القواعد والتطبيق

اسئلة الدور الاول لسنة ١٩٢٥ء

(١) متى يجب رد اللام المحذوفة من الاسم الثلاثى عند النسب، ومتى يجوز مثل.

(٢) اسند الافعال التى فى الجمل الآتية الى واو الجماعة، وياء المخاطبة، ونون النسوة. مع ضبط ما قبل الضمائر.

(الف) الق اخاک بابلشر تنل وده.

(ب) الق دلوک فى الدلاءِ.

(ج) اسر تسم.

سوالات امتحانی شہادت ہائی سکول پہلی قسم

قواعد اور تطبیق میں

پہلے دور ۱۹۲۵ء کے سوالات:

(۱) لام محذوفہ اسم ثلاثی کے نسبت کے وقت رد کرنا کب واجب ہے اور کب جائز ہے؟ مثال دیجئے۔

(۲) مندرجہ ذیل جملوں میں افعال کو منسوب کیجئے واوِ جمع اور یا مخاطبہ اور نون تثنیہ کی طرف ان ضمائر کے ماقبل کے محفوظ کرنے کے ساتھ۔

(۳) مندرجہ ذیل بحتری کے شعر پر اعراب لگائیں۔

ولن تستبين الدهر موضع نعمة إذا أنت لم تدلل عليها بحاسد

(۴) معن بن اوس کی شعر کے فصیح اور مختصر عبارت میں تشریح کیجئے۔

ورثنا المجد عن آباء صدقٍ أسأنا في ديارهم الصنيعا

إذا المجد القديم توارثته بناة السوء أوشک أن يضيعا

الدور الاول لسنة ١٩٢١ء على النظام القديم

(١) اذا كان ثانى الاسم الفاً فالى اى حرف تقلب هذه الالف فى احوالها المختلفة عند التصغير مثل لكل حالة بمثال مع بيان السبب.

(٢) اتمم العبارات الآتية : مرة بجملة اسمية موكدة بان ومرة بجملة مبدوءة بفعل مضارع مثبت وهى.

نظام قدیم پر پہلا دور ۱۹۲۶ء

(ا) جبکہ دوسرا اسم الف ہو کونسا حرف اس الف سے احوال مختلف میں تبدیل ہوتا ہے تصغیر کے وقت ہر حالت کی سبب کے بیان سمیت مثال دیجئے۔

(۲) مندرجہ ذیل عبارات مکمل کیجئے ایک بار جملہ اسمیہ میں ان کی تاکید کے ساتھ اور ایک بار فعل مضارع مثبت کے ساتھ شروع ہوتا ہے وہ یہ ہیں۔

(الف) لئن تحسن فيما تكتب......

(ب) إن تحسن وربک فيما تكتب......

(ج) إنک لعمری إن تحسن فيما تكتب......

صغ من الفعل الاول على وزن "مفعال" ومن الثانى على وزن "فعول" واذا حدث اعلال فبين سببه.

پہلے فعل کو مفعال کے وزن پر رکھیں اور دوسرے کو فعول کے وزن پر اور جب اعلال واقع ہو تو اس کا سبب بیان کیجئے۔

(۴) مندرجہ ذیل شعر پر اعراب لگائیں۔

(۳)اعراب البیت الآتی:

(۴) وقی' نسی:

أبداً تسترد ما تهب الدف　　یافیالیت جودها کانا بخلا

(۵) اشرح قول ابی تمام بعبارة فصیحة موجزة.

(۵) ابوتمام کے شعر کی فصیح اور مختصر عبارت میں تشریح کیجئے۔

والحمد شهد لا تری مشتاره　　یجنیه إلا من نقیع الحنظل

غل لحامله ویحسبه الذی　　لم یوه عاتقه خفیف المحمل

اشتار العسل: استخرجه من الخلیة. أوهی: أضعف.

الدور الثانی لسنة ۱۹۲۶ء علی النظام القدیم

(۱) متی تقلب یاء المنقوص واواً عند النسب؟ ومتی تحذف؟ ومتی یجوز الامران مثل هذه الاحوال.

(۲) متی یجب تانیث الفعل المسند الی الفاعل ومتی یجوز؟ مثل.

(۳) هات اسم المفعول من (حام) و (سری) ثم ضع کلاً منهما فی جملة تامة' واشرح ما حصل فیهما من الاعلال.

دور ثانی ۱۹۲۶ء نظام قدیم

(۱) یاء منقوص واؤ سے کب تبدیل ہوتی ہے بوقت نسب کے اور کب حذف ہوتی ہے اور دونوں امر کب جائز ہیں ان احوال کی مثال دیجئے۔

(۲) تانیث فعل کی فاعل کی طرف اسناد کب واجب اور کب جائز ہے۔

(۳) حاما اور سری سے اسم مفعول لائیں۔ پھر ایک کو جملہ تامہ میں استعمال کریں اور جو ان میں اعلال سے حاصل ہو تشریح کیجئے۔

(۴) اعرب البیت الآتی.

(۴) مندرجہ ذیل شعر پر اعراب لگائیے۔

إنا لفى زمن ترك القبيح من أكثر الناس إحسان وإجمال

(۵) اشرح بالایجاز قول طاهر بن الحسين.

(۵) طاہر بن الحسین کے شعر کی مختصراً تشریح کیجئے۔

إذا أعجبتك خصال امرى فكنه يكن منك ما يعجبك
فليس على المجد والمكرما ت إذا جئتها حاجب يعجبك

الدور الاول لسنة ۱۹۲۵ء على النظام الجديد

پہلا دور ۱۹۲۵ء کا نظام جدید پر

اشرح البيتين الاتيين بعبارة فصيحة موجزة.

(۱) مندرجہ ذیل دو اشعار کی مختصر فصیح عبارت میں تشریح کیجئے۔

ترى بين الرجال العين فضلا وفيما أضمروا الفضل المبين
كلون الماء مشتبهاً وليست تخبر عن مذاقته العيون

الدور الثانى لسنة ۱۹۲۷ء على النظام الجديد

دور ثانی ۱۹۲۶ء نظام جدید پر

(۱) کم استفہامیہ کی تمیز کب منصوب ہوتا ہے اور کب مجرور اور خبریہ کی تمیز کا کیا حکم ہے؟ ہر حال کی مثال دیجئے۔

(۲) جملہ خبریہ بنائیے جس میں مبتداء جمع مذکر سالم یاء متکلم کی طرف مضاف ہو پھر اعلال سے اس جمع میں جو حاصل ہو تشریح کیجئے۔

(۳) اعرب البيت الآتى.

مندرجہ ذیل شعر پر اعراب لگائیے۔

وإنى لصبار على ما ينوبنى وحسبك أن الله أثنى على الصبر

اشرح بالايجاز قول ابن نباتة السعدى.

(۴) ابن نباتة السعدی کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے۔

وكم من خليل قد تمنيت قربه فجربته حتى تمنيت بعده
وما للفتى من حادث الدهر حيلة إذا نحسه فى الأمر قابل سعده
أرى همم المرء اكتئاباً وحسرةً عليه إذا لم يسعد الله جده

الداور الاول لسنة ۱۹۲۷ء على النظام القديم

الجذ' الحط.

پہلا دور ۱۹۲۷ء نظام قدیم پر

(۱) اذكر ما يجوز من الاوجه فى المستغاث به' وبين حكم المستغاث لاجله' مثل بجملة تامة.

(۱) مستغاث بہ میں ان وجوہات کا ذکر کیجیے جو جائز ہیں اور مستغاث لہ کا حکم بیان کیجیے جملہ تامہ کی مثال دیجیے۔

(۲) اعطف بالواو على فعل الشرط فى الجملة السابقة فعلاً مضارعاً معتل الآخر بالواو وعلى جوابه فعلاً مضارعاً اجوف. وبين ما يجوز من اوجه الاعراب فى الفعلين المعطوفين' مع ذكر السبب فى كل وجه' وكتابة الجملة التامه فى كل حال من هذه الاحوال.

(۲) ان تصغ الى المدرس تنجح.

فعل کی شرط پر واؤ کے ساتھ جملہ سابقہ میں فعل مضارع معتل الآخر کے ساتھ عطف لگائیں اور اس کے لئے جواب میں فعل مضارع اجوف کو واؤ کے ساتھ اور وجوہ دو معطوف فعلوں میں جائز ہوں ہر وجہ سے سبب کے ذکر سمیت اور جملہ تامہ کی کتابت ان حالات میں بیان کیجیے۔

(۳) جمع الكلمات الآتية جمع تكسير ثم زنها بعد الجمع وبين ما حدث فيها من الاعلال ان اعلت وهى:

(۳) مندرجہ ذیل کلمات کی جمع تکسیر بنائیں پھر جمع کے بعد ان کا وزن کریں اور اس میں جو اعلال واقع ہو بیان کریں وہ یہ ہیں۔

راع معیشه جلیلة دعا

(۴) متنبی کا شعر پر اعراب لگائیں۔

ولو جاز أن يحووا علاک وهبتها ولكن من الأشياء ما ليس يوهب

(۴) اشرح یایجاز قول ابن السکیت ابن سکیت کے شعروں کی مختصر تشریح کیجئے۔

نفسی تروم أموراً لست أدركها ما دمت أحذر ما یاتی به القدر

ليس ارتحالک فی کسب الغنی سفراً لكن مقامک فی ضر هو السفر

الدور الثانی لسنة ١٩٢٨ء على النظام القديم

(١) كيف تنسب الى الاسم المختوم بياء مشددة فی احواله المختلفة؟ مثل لكل حالة بمثال من عندک.

(٢) اجعل لفظ العلم مشغولاً عنه فی جمل ثلاث' بحيث يكون فی الاولى واجب النصب' وفی الثانية واجب الرفع' وفی الثالثة جائز الامرين.

(٣) سما حذا رام

صغ اسماً على وزن فعيل من الفعل الاول ' وعلى وزن فعال من الثانی ' وعلى وزن مفعول من الثالث وبين ما حدث فی كل منها من الاعلال ثم ضع كل اسم فی جملة تامة.

دوسرا دور ۱۹۲۸ء نظام قدیم پر

(۱) اسم جو یاء مشددہ کے ساتھ مختوم ہو احوال مختلفہ میں کیسے منسوب ہوتا ہے اپنی طرف سے ہر حالت کی مثال دیجئے۔

(۲) علم کا لفظ جو مشغول عنہ تین جملے بنائیں اس طرح کہ پہلا واجب النصب دوسرا واجب الرفع تیسرا دونوں اور جائز ہوں۔

(۳) سَمّاء. حذاء. رام.

اسم فعیل کے وزن پر بنائیں پہلے فعل کو اور دوسرے کو فعال کے وزن پر تیسرا مفعول کے وزن پر اور بیان کیجئے جو اعلال سے واقع ہو جملہ مشابہ میں ہر اسم کو استعمال کریں۔

(۴) اعرب قول المتنبی.

(۴) متنبی کے شعروں پر اعراب لگائیں۔

واظلم اهل الظلم من بات حاسداً لمن بات من نعمائه يتقلب

(۷) اشرح باختصار البيتين الأتيين:

مندرجہ ذیل دونوں اشعار کی مختصر تشریح کیجئے۔

يقولون لي: فيك انقباض، وإنما رأوا رجلاً عن موقف الذل أحجما

إذا قيل: هذا منهل، قلت قد أرى ولكن نفس الحسر تحتمل نظما

الدور الاول لسنة ۱۹۲۷ ء على النظام الجديد

(۱) متى يجب فتح ياء المتكلم عند الاضافة اليها؟ مثل بجملة تامة.

(۲) اعان ارضى هاب ارى

جى بفعل الامر من هذه الافعال الماضية مسنداً الى ياء المخاطبة ثم الى نون النسوة. ومعدى فى الحالين الى ياء المتكلم.

(۳) اشرح بايجاز قول البحترى واعرب البيت الاول.

پہلا دور ۱۹۲۷ء نظام جدید پر

(۱) فتح یاء متکلم کی اضافت کے وقت کیا واجب ہے جملہ تامہ کی مثال دیجئے۔

(۲) اعان ارضی هاب اری

فعل امر کو ان افعال ماضیہ کے ساتھ لائیں جو یاء مخاطبہ کی طرف مسند ہو پھر نون مونث کی طرف اور متعدی دونوں حالتوں میں یاء متکلم کی طرف۔

(۳) بحتری کے قول کی مختصراً تشریح کیجئے اور پہلے پر اعراب لگائیں۔

لو أننى أوفى التجارب حقها فيما أزت لرجوت ما أخشاه
والشيء تمنعه تكون بفوته أجدى من الشيء الذى تعطاه

أجدى: أكثر انتفاعاً

الدور الثانى لسنة ١٩٢٧ ء على النظام الجديد

(١) ما الفرق بين نعم و بلى فى الاستعمال؟ مثل بجمل تامة.

(٢) كون جملة فى محل جر تشتمل على فعل مضارع معتل بالواو رافع لضمير متصل لجماعة النسوة ثم اكد هذا الضمير.

دورثانی ۱۹۲۷ءنظام جدید پر

(۱) نعم اور بلی کے استعمال میں کیا فرق ہے جملہ تامہ میں مثال دیجئے۔

(۲) جملہ بنائیں محل جر میں جو فعل مضارع معتل پر مشتمل ہو واو کے ساتھ ضمیر کے لئے رفع دینے والی جمع مونث کے متصل ہو پھر اس ضمیر کو موکد کیجئے۔

(٣) اعرب قول المعرى.

(۳) معری کے قول پر اعراب لگائیں۔

وجدنا أذى الدنيا لذيذاً كأنما جنى النحل أصناف الشقاء الذى نجنى

متنبی کے قول کی مختصراً تشریح کیجئے۔

اذا ساء فعل المرء ساء ت ظنونه وصدق مايعتاده من توهم وعادمحبسيه بقول عداة واصبح فى ليل من الشک مظلم.

الدور الاول لسنة ۱۹۲۸ء علی النظام القديم

پہلا دور ۱۹۲۸ء کا نظام قدیم پر

(۱) متى تجوز الاستعانة في صيغة التعجب بالمصدر الصريح؟ ومتى تجب الاستعانة فيها بالمصدر المئوول؟ مثل لكل ما نقول.

(۲) النسب الى مرضى هو مرضى زن الكلمة قبل النسب و بعده.

(۳) هات الصفة المشبهة من الفعل (روى) وبين ما حصل فيها من الاعلال ثم صغرها لغير الترخيم مع بيان السبب.

(۴) ضع كل فعل من الفعلين الآتين في جملتين يكون تاماً في احدهما ناقصاً في الاخرى وهما:

جعل — اخذ

(۵) اعرب ما ياتي:

ولائمة في الحظ تحسب انه بفضل احتيال المرء والسعى يجلب

(۱) صیغہ تعجب صریح مصدر کے ساتھ استغاثہ کب جائز ہے اور کب واجب ہے جس میں مصدر مئوول ہے جو بھی کہتے ہو سب کی مثال دیجئے۔

(۲) مرضی کی طرف منسوب مرضی پہلے نسب کے اور بعد میں کلمہ کا وزن بنائیں۔

(۳) صفت مشبہ فعل روی سے لائیں اور اس میں جو اعلال حاصل ہوا ہو بیان کیجئے پھر بغیر ترخیم کے سبب کے بیان سمیت تصغیر بنائیں۔

(۴) مندرجہ ذیل دو جملوں میں دو فعل اس طرح لائیں کہ ایک میں تامہ اور دوسرے میں ناقص

جعل، اخذ

(۵) اعراب لگائیں۔

ولائمة في الحظ تحسب انه بفضل احتيال المرء والسعى يجلب

(۶) اشرح البيتين الآتيين بعبارة فصيحة موجزة.

(٦) مندرجہ ذیل دو اشعار کی فصیح مختصر عبارت میں تشریح کیجئے۔

لو عرف الإنسان مقداره لم يفخر المولى على عبده
أمس الذى مر على قربه يعجز أهل الارض عن رده

الدور الثانی لسنة ١٩٢٧ء على النظام القديم

دوسرا دور ۱۹۲۷ء نظام قدیم پر

(١) متى ينسب الى صدر المركب؟ ومتى ينسب الى عجزه؟ مثل.

(٢) هات اسم التفضيل من الفعل (ابى) ' ثم اجمعه جمعاً مذكراً سالماً مع الضبط بالشكل 'وبين ما حدث فيه من الاعلال قبل الجمع وبعده.

(٣) صغر الكلمات الآتية ' ثم زنها بعد التصغير وزناً صرفياً مرة ووزناً تصغيرياً اخرى 'وهى :

(٤) كون جملة يكون المستثنى بالا فيها منصوبا دائماً مع ان الكلام قبله تام منفى.

(۱) صدر مرکب کی طرف منسوب کرنا کب جائز ہے اور عجز کی طرف کب جائز مثال دیجئے۔

(۲) اسم تفضیل فعل ابی سے لائیں پھر جمع مذکر سالم بنائیں اور بیان کریں جو اس میں اعلال واقع ہوا ہے جمع سے پہلے اور بعد میں۔

(۳) مندرجہ ذیل کلمات کو مصغر بنائیں پھر تصغیر کے بعد ایک بار ان کا وزن صرفی اور دوسری بار تصغیری بنائیں۔

كاتب كتاب باب

(۴) جملہ بنائیں جو الا کے ساتھ جو مستثنیٰ دائمی منصوب ہو ساتھ ہی اس سے پہلے کلام تام منفی ہو۔

(٥) اعراب البيت الآتى.

(۵) شعر پر اعراب لگائیں۔

وليس بجاز حق شكرك منعم ولوْ جعلُ الدنيا قضاء ذمامه

اشرح البيتين الاتيين.

(٦) ان دو اشعار کی تشریح کیجئے۔

أصديقي يود أني أساء؟ وعدوى يظن فيه الوفاء؟

عكس الحال لا محالة لكن ربما انجد الغريق الماء

الدور الاول لسنب ١٩٢٨ء على النظام الجديد

پہلا دور ۱۹۲۸ء نظام جدید پر

(۱) اذكر المعانى التى تستعمل فيها (ان) بفتح الهمزة وسكون النون و (ان) بكسر الهمزة وسكون النون مع التمثيل.

(۲) بين مواضع (كم) من الاعراب فى الابيات الآتية مع بيان السبب.

(۱) ان معانی کا ذکر کیجئے جن میں ان مستعمل ہو فتح ہمزہ اور سکون نون کے ساتھ ان بکسر ہمزہ اور سکون نون مثالوں سمیت۔

(۲) کم کے اعراب کے مواقع مندرجہ ذیل اشعار میں سبب کے بیان سمیت واضح کیجئے۔

وكم لك من يد بيضاء عندى لها فضل كفضلك فى الأيادى

تذكر كم ليلة لهونا فى ظلها والزمان نضر

كم صولة صلت والأرماح مشرعة والنصر يخفق حول الجحفل اللجب

مندرجہ باالا کلمات کا فعل ذکر کیجئے پھر ان کا وزن بنائیں اور ان دو کلموں میں جو اعلال واقع ہوا ہے بیان کیجئے۔

(۳) اذكر فعل كل من الكلمتين السابقتين ثم زن كل واحدة منهما وبين ما حدث فى الكلمتين من الاعلال.

دو سابقہ فعل میں کون کا ذکر کیجئے پھر ان دونوں کا وزن بیان کیجئے اور دونوں کلموں میں جو اعلال واقع ہوا ہے بیان کیجئے۔

(۴) اعرب البيت الآتى

(۴) مندرجہ ذیل شعر پر اعراب لگائیں۔

نهبت من الأعمار مالو حويته   لهنئت الدنيا بأنک خالد

الدور الثانی لسنة ۱۹۲۸ ء علی النظام الجدید

دور ثانی ۱۹۲۸ء جدید نظام پر

(۱) اذکر المعانی التی تستعمل فیها ما مع التمثیل.

(۲) کون جملة فعلية المفعول بياه جمع مونث سالم منعوت مرة بنعت سبی ومرة بجملة اسمية.

(۱) وہ معانی ذکر کیجیے جن میں ما استعمال ہو مثال سمیت۔

(۲) جملہ فعلیہ مفعول بنائیں جس میں ایک بار مونث سالم نعت سببی کے ساتھ منعوت ہو اور ایک بار جملہ اسمیہ کے ساتھ۔

(۴) مندرجہ ذیل جملوں پر اعراب لگائیں۔

(الف) کیف أنت؟

(ب) کیف أصبحت کیف جئت؟

(۵) شعر پر اعراب لگائیں۔

ملکت مکان الود من کل مهجة   کأنک لطفا فی النفوس قلوبها

الدور الاول لسنة ۱۹۲۹ ء

پہلا دور ۱۹۲۹ء

(۱) متی یمتنع فی الاغراء والتحذیر ذکر العامل؟ مثل.

(۲) صغرا لکلمات الآتية ثم انسب اليها بعد التصغير مع الضبط بالشكل واذكر الاسباب وهی:

(۳) هات من الفعل (حاذ) اسم المکان واسم المکان ثم زن کلیهما مع

الضبط بالشكل

(۴) حول اسم الاشارة الى المثنى مخاطباً جماعة الذكور فى الجملة الآتية:

تلک البنفسجة الزرقاء بدیع شکلها.

(۱) اغراء اور تحذیر میں عامل کا ذکر کیجئے ممنوع ہوتا ہے مثال دیجئے؟

(۲) مندرجہ کلمات کو مصغر بنائیں پھر تصغیر کے بعد ان کی طرف منسوب کیجئے اور اسباب کا ذکر کیجئے۔

شذا- سن- وردة

(۳) حاد فعل سے اسم مکان اور اسم مفعول بنائیں پھر ان دونوں میں تبدیل کیجئے۔

(۴) مندرجہ ذیل جملہ میں اسم ذات اشارہ کو تثنیہ مخاطب جمع مذکر میں تبدیل کیجئے۔

۵) بین انواع الصفات المشتقة ومعمولاتها وموقع کل من الاعراب فيما یاتی.

(۵) انواع صفات مشتقہ اور اس کے معمولات اور مواقع کو بیان کیجئے تمام اعراب سمیت جو کہ آئے ہیں۔

وهل نافعی أن ترفع الحجب بيننا ... ودون الذی أملت منک حجاب

لعل عتبک محمود عواقبه ... فربما صحت الأجسام بالعلل

وما أنا خاش أن تحل منيتی ... ولا راهب ما قد یجی به الدهر

الدور الثانی لسنة ۱۹۲۹ء

دور ثانی ۱۹۲۹ء

(۱) کیف تنسب الى الجمع واسم الجمع مثل

(۲) ما نوع اذا فی الجمل الآتية؟ وما موقع الاسم الذی بعدها من الاعراب مع ذکر الاسباب.

(الف) نظرت فاذا الامم لا يرفعها الا آداب شبانها.

(ب) اذا الجد دفعه الامل قربت الغايات.

(ج) اذا الكلام كثر قل العمل.

(۳) صغ من (قام) علي وزن فيعل ومن (دعا) علي وزن فعلة واذا حدث اعلال فاشرحه.

(۴) دخلت حديقةً ازهارهاا ناضرة.

ما اعراب الكمتين الاخيرتين فی العبارة السابقة واذا قدمت احداهما علی الاخری فما اعرابهما.

(۵) كون جملة تشتمل علي مستثنى بالا واجب النصب منعوت بجملة فعلية.

(۱) کیسے منسوب ہوتا ہے جمع اور اسم جمع کی طرف مثال دیجئے۔

(۲) اذا کی کیا نوعیت ہے مندرجہ ذیل جملوں میں اور اس کے بعد اعراب کا کیا موقعہ ہے اسباب کے ذکر سمیت بیان کیجئے۔

(الف) نظرت فاذا الامم لا یرفعها الا آداب شبانها.

(ب) اذا الجدا دفعه الامل قربت الغايات.

(ج) اذا الكلام كثر قل العمل.

(۳) قام سے فیعل کے وزن پر دعا سے فعلۃ کے وزن پر بنائیں اگر اعلال واقع ہو تو تشریح کیجئے۔

(۴) دخلت صديقته ازهارها ناضرة

دو آخری کلموں میں عبارت سابقہ میں اعراب لگائیں اور جب ایک دوسرے پر مقدم ہو تو پھر کیا اعراب ہوگا؟

(۵) جملہ بنائیں جو مشتمل ہو مستثنیٰ پر اور ان کے ساتھ واجب النصب منعوت ہو جملہ فعلیہ کے ساتھ۔

الدور الاول لسنة ۱۹۳۰ء

پہلا دور ۱۹۳۰ء

(۱) اجبعن السئوالين الآتيين.

(۲) صغ من "برى" على وزن "مفعلة" ومن "شاق" على وزن "فيعل" ثم انسب على كلتا الصيغتين مع الضبط وذكر السبب.

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیجئے۔

(۱) بری کو مفعلۃ کے وزن پر اور شاق کو فیعل کے وزن پر بنائیں پھر دونوں صیغوں کو منسوب کریں حفاظت کے ساتھ اور سبب ذکر کیجئے۔

(۲) مندرجہ ذیل شعر پر اعراب لگائیں۔

خليليَّ إن المال ليس بنافع　　　إذا لم ينل منه أخ وصديق

اجب عن السوالين من الاسئلة الآتية.

(۱) اذكر مكبر كل اسم من الاسماء المصغرة الآتية وعلل لما حدث لكل منها من التغير بسبب التصغير.

(۲) اجعل كل جملة من الجمل الآتية خبراً لمبتداء متلو باسم منصوب على الاختصاص:

(الف)...... تحفظ الامن ونضرب على ايدى العابثين به.

(ب)...... نتالم لرخص سعر القطن.

(ج)...... ننتظر نتيجة الامتحان.

(۳) ابن الفعلين الآتين للمجهول ثم صغ من كل منهما اسم مفعول وضعه فى جملة مفيدة.

دار — احتفل

(۴)(الف) من ظلم فالله نصیره.

(ب) من قابلت.

(ج) کن صدیق من یصون مودتک.

بین فی کل مثال من الامثال السابقة معنی "من" واذکر محلها من الاعراب مع بیان السبب.

مندرجہ ذیل دوسوالوں کے جواب دیجیے۔

(۱) مندرجہ ذیل اسماء مصغر میں مکبر کوذکر کیجیے اور سبب تصغیر کے جو واقع ہوا ہے تبدیلی سے

خطبته و صیغته مویل.

(۲) مندرجہ ذیل جملوں کو خبر مبتدا بنائیں جو اسم منصوب کے ساتھ متلو ہو اختصاص پر۔

(۳) اعرب البیت الآتی اعراباً موجزاً.

خلیلی ان المال لیس بنافع اذا لم ینل منه اخ و صدیق

(۳) مندرجہ ذیل دوفعل مجہول بیان کیجیے پھر ہر ایک ان میں سے اسم مفعول کو جملہ مقیدہ میں استعمال کریں۔

دار اجتفل

(۴– الف) من ظلم فانه نصیره

(ب) من قابلت

امثال سابقہ سے ہر مثال کو بیان کیجیے اور بیان سبب سمیت محل اعراب واضح کیجیے۔

الدور الثانی لسنة ۱۹۳۰ء

(۱) اجب عن السئوالین الآتیین.

الوطن ان رفعته رفعک.

کیف تعرب کلمة الوطن و کیف تعربها ان قدمت علیها "ان" علل لکل اجابة؟

اعرب البیت الآتی اعرابا موجزا:

ترفق ایها المولی علیهم فان الرفق بالجانی عتاب

اجب عن سوالین من الاسئلة الآتیة:

(۱) صغ من "وضو" علی وزن "فعال" ومن "عدا" علی وزن "فعال" ثم انسب الی کل صیغة وبین مایجوز فی احداهما عندالنسب ولا یجوز فی الاخری.

(۲) ایها المخطی تدارک خطاک.

انی ایها المخطی محتاج الی هدایتک.

فی ای مثال من المثالین السابقین تری ان المخطی هو المتکلم وفی ایهما تراه مخاطبا؟

بین محل "ای" من الاعراب فی المثالین مع ذکر السبب.

(۳) مثل الاداتین من ادوات الشرط غیر الجازمة وبین معنی کل منها.

(۴) الکلمات الآتیة اسماء مکان فکیف تضبط عین کل منها ذکر السبب.

محبط – منهل – مغسل – مقتل

الحمد لله بنعمته تتم الصالحات.

ورثانی ۱۹۳۰ء

(۱) مندرجہ ذیل دوسوالوں کے جواب دیجئے۔

الوطن ان رفعته رفعتک.

کلمہ وطن کا اعراب کیا ہوگا اور اگر یہ مقدم ہوتو پھر کیا اعراب ہوگا؟

مندرجہ ذیل ذیل شعر پر مختصر اعراب لگائیں۔

ترفق أیها المولی علیهم فإن الرفق بالجانی عتاب

(۱) مندرجہ ذیل دوسوالوں کے جواب دیجئے۔

وضو کو فعال کے وزن پر عدا افعال کے وزن پر بنائیں پھر صیغہ کی طرف منسوب کیجئے اور بیان کیجئے جو ایک میں نسب کے وقت جائز ہو اور دوسرے میں نہ ہو۔

أیها المخطی تدارک خطاک إنی أیها لمخطی محتاج ألی هدایتک

کون سی سابقہ دو مثالوں میں تم سمجھتے ہو کہ خطاء کرنے والا متکلم ہے اور کون سے مخاطب سمجھتے ہو ای محل کو دونوں مثالوں میں سبب کے ذکر سمیت بیان کیجئے۔

(۳) ادوات شرط غیر جازمہ دو کی مثالیں دیجئے اور ہر ایک کا معنی بیان کیجئے۔

(۴) مندرجہ ذیل کلمات اسماء مکان ہیں۔ اسماء کو کیسے محفوظ کرو گے سبب کے ذکر سمیت بیان کیجئے۔

مهبط- منهل- مغسل- مقتل

الحمدُ لله الذی بنعمَته تیمُ الصَّالحاتُ.

نیو کورس
سُپر گائیڈ سیریز

- گائیڈ ایم اے اسلامیات سال اول ۔/۱۲۰ روپے
- گائیڈ ایم اے اسلامیات سال دوم ۔/۹۰
- گائیڈ ایم اے اسلامیات اوّل ۔/۱۲۰
- گائیڈ ایم اے اردو سال اول ۔/۱۲۰
- گائیڈ ایم اے اُردو سال دوم ۔/۹۰
- گائیڈ ایم اے سیاسیات سال اوّل ۔/۹۰
- گائیڈ ایم اے سیاسیات سال دوم ۔/۹۰
- گائیڈ ایم اے سیاسیات سال اوّل، دوم یکجا ۔/۱۵۰
- گائیڈ ایم اے ہسٹری سال اوّل ۔/۸۴
- گائیڈ ایم اے ہسٹری سال دوم ۔/۷۵
- گائیڈ ایم اے ہسٹری سال اوّل، دوم یکجا ۔/۱۳۰
- گائیڈ ایم اے انگلش سال اول ۔/۱۲۰
- گائیڈ ایم اے انگلش سال دوم ۔/۱۲۰
- گائیڈ ایم اے انگلش سال اول، دوم یکجا ۔/۲۰۰
- گائیڈ ایم اے پنجابی سال اول ۔/۱۱۰
- گائیڈ ایم اے پنجابی سال دوم ۔/۹۰
- گائیڈ ایم اے پنجابی سال اول، دوم یکجا ۔/۱۶۰
- گائیڈ ایم اے معاشیات سال اوّل ۔/۹۰
- گائیڈ ایم اے معاشیات سال دوم ۔/۹۰
- گائیڈ ایم اے معاشیات سال اول دوم یکجا ۔/۱۵۰
- گائیڈ ایم اے عربی اولڈ نصاب ۔/۱۵۰
- سُپر فاضل اُردو گائیڈ ۔/۱۲۰
- سپر فاضل عربی گائیڈ ۔/۹۰
- سپر فاضل عربی گائیڈ جدید نصاب کیساتھ ۔/۱۲۰
- سُپر فاضل پنجابی گائیڈ ۔/۱۵۰
- سُپر فاضل فارسی گائیڈ ۔/۱۲۰
- سپر ادیب اُردو گائیڈ ۔/۹۰
- سپر ادبی گائیڈ ۔/۱۲۰
- سُپر بی ایڈ گائیڈ ۔/۱۲۰
- سُپر شہادۃ العالیہ گائیڈ بی اے ۔/۷۰
- سُپر شہادۃ العالیہ گائیڈ ایم اے ۔/۹۵